Basic Arabic Learning Course for Undergraduate Stu

عربی زبان سیکھنے کیلئے آسان اور جدید کتاب

تدریس

اللسان العربی

(عربی زبان کی تدریس)

تالیف و تدوین

پروفیسر ڈاکٹر خالق داد ملک

چیئرمین شعبہ عربی
پنجاب یونیورسٹی لاہور

آزاد بک ڈپو اردو بازار لاہور (پاکستان)

042-37248127-37120106

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

فهرس الموضوعات

الموضوع	الصفحة
مقدمة	7
(أ) اَلْقَوَاعِدُ الْعَرَبِيَّةُ، صَرْفًا و نَحْواً	
(Arabic Grammer, Morphology & Syntax) (عربی گرامر، صرف اور نحو)	
اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ : حُرُوْفُ الْهِجَاءِ الْعَرَبِيَّةُ وَنُطْقُهَا (Arabic letters and their pronunciation)	11
☆حُرُوْفُ الْهِجَاءِ (Arabic alphabets)	11
☆تَهْجِئَةُ الْحُرُوْفِ: (حروف کی ادائیگی)	11
☆مَخَارِجُ الْحُرُوْفِ: (حروف کے مخارج)	12
☆ اَلْحُرُوْفُ الصَّحِيْحَةُ (The consonants)	15
☆ حُرُوْفُ الْعِلَّةِ (The Vowels)	15
☆ حرفُ التعريف والتنكير (The definite and the indefinite article)	17
☆ اَلْحُرُوْفُ الْقَمَرِيَّةُ وَالشَّمْسِيَّةُ: (The Moon letters and the Sun letters)	19
اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ : أَقْسَامُ الْكَلِمَةِ الْعَرَبِيَّةِ (The Kinds of Arabic word)	21
☆الأسماء (Nouns)	21
☆الأفعال (Verbs)	21
☆الحروف (Particles + Functional Words)	21
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ : اَلضَّمَائِرُ (The Pronouns)	27
☆ضَمَائِر مُنْفَصِلة (Separate Pronouns)	27
☆ ضَمَائِرُ مُتَّصِلَة (Attached Pronouns)	28
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ : أَسْمَاءُ الإشارة وَالْأَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ (The Demonstrative and Relative Nouns)	37
☆ أَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ (The Demonstrative Nouns)	37
☆ اَلْأَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ (The Relative Nouns)	39
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ : اَلْمُفْرَدُ وَالْمُثَنّٰى وَالْجَمْعُ (The Singular, Dual and the Plural)	41
☆ اَلْمُثَنّٰى وَالْجَمْعُ السَّالِمُ (The Dual & The Sound Plural)	41

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

الموضوع	الصفحة
☆ اَلْجَمْعُ الْمُكَسَّرُ (The Broken Plural)	43
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ : اَلْمُذَكَّرُ وَ الْمُؤَنَّثُ (The Masculine and the Feminine Gender)	49
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ : اَلْمُرَكَّبُ الْإِضَافِيُّ (The Possessive Compound)	54
☆ References from the Holy Quran for الْمُضَافُ وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ	62
☆ Some Complex Examples of مُضَافٌ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ	64
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ : اَلْمُرَكَّبُ التَّوْصِيفِيُّ (Adjective Compound)	66
☆ Some references from the Holy Quran for Adjectives (اَلصِّفَةُ)	73
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ : اَنْوَاعُ الْفِعْلِ (The Kinds of Verb)	76
☆ اَلْفِعْلُ الْمَاضِي (The Past Tense)	76
☆ اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ (The Present & The Future Tense)	83
☆ فِعْلُ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ (The Imperative and Prohibitive Verb)	91
اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ : اَبْوَابُ الصَّرْفِ (Morphological Groups/Gates)	94
☆ اَبْوَابُ الثُّلَاثِي الْمُجَرَّدِ	94
☆ اَبْوَابُ الثُّلَاثِي الْمَزِيدِ فِيهِ	105
اَلدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ : اَلْفِعْلُ الصَّحِيحُ وَالْمُعْتَلُّ وَ الْمُضَعَّفُ (Verb with Consonants and Vowals nad Double Sound of a Letter)	121
☆ اَلْفِعْلُ الصَّحِيحُ وَالْمُعْتَلُّ (Verb with consonants & Vowals)	121
☆ اَلْفِعْلُ الْمُضَعَّفُ (Verb with Double Sound of a Letter)	133
اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ : اسمُ الْفَاعِلِ وَ الْمَفْعُولِ وَالْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ (The Active participle. The passive participle and the Five Nouns)	137
☆ إِسْمُ الْفَاعِلِ وَ إِسْمُ الْمَفْعُولِ (The Active and the Passive Participle)	137
☆ اَلْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ (The Five Nouns)	143
اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ : اَلْأَعْدَادُ (The Numbers)	146
☆ Numbers from 1 to 10 in Arabic	148
☆ Examples of Numbers from 3 to 10 from the Holy Qur'an	156
اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ : اَلْحُرُوفُ (The Functional Words)	158
☆ حُرُوفُ الْإِسْتِفْهَامِ (The Interrogative Particles)	158

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

الصفحة	الموضوع
162	☆ حُرُوْفُ الْجَرِّ (Prepositions)
167	☆ جَارٌّ وَ مَجْرُوْرٌ References from the Noble Quran for
170	اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ : أَنْوَاعُ الْجُمْلَةِ الْعَرَبِيَّةِ (The Kinds of Arabic Sentence)
171	☆ اَلْجُمْلَةُ الإِسْمِيَّةُ (Nominal Sentence)
184	☆ اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ (Verbal Sentence)
	(ب) دِرَاسَةُ النُّصُوْصِ لِلْمَهَارَاتِ الْأَرْبَعَةِ
	Textual Study for Four Skills (Reading, Writing, Listening & Speaking Skills)
191	اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ : اَلنُّصُوْصُ الْمُخْتَارَةُ مِنَ الْأَدَبِ الدِّيْنِي (Selected Text from the religious literature)
191	☆ صِفَةُ الْإِيْمَانِ وَالْكَلِمَاتُ السِّتَّةُ وَالصَّلَاةُ و آيةُ الكرسى و دُعاء القُنُوت
201	☆ اَلْأَحَادِيْثُ النَّبَوِيَّةُ
207	اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ
207	☆ أَعْضَاءُ الْجِسْمِ (Parts of Human Body)
208	☆ اَلْأَلْوَانُ (The Colors)
215	اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ
215	☆ أَيَّامُ الْأُسْبُوْعِ (Days of the Week)
219	☆ شُهُوْرُ السَّنَةِ (Months of the Year)
221	☆ فُصُوْلُ السَّنَةِ (Seasons of the Year)
222	☆ اَلتَّوْقِيْتُ و الزَّمَنُ (Timing)
225	اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ : اَلْحِكَمُ وَالْأَمْثَالُ الْعَرَبِيَّةُ (Arabic Proverbs)
225	☆ جَوَامِعُ الْكَلِمِ
226	☆ حِكَمٌ
	☆ أَمْثَالٌ
229	اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ : اَلْحِوَارَاتُ (The Dialogues)
229	☆ اَلتَّحِيَّةُ وَالتَّعَارُفُ (Greeting and Introduction)
232	☆ اَلطَّعَامُ وَالشَّرَابُ (Food and Drink)
234	☆ اَلتَّسَوُّقُ (Shopping)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

☆ اَلسَّفَرُ (Travel)

☆ فِيْ الْمَطَارِ (At the Airport)

☆ اَلْهِوَايَاتُ (Hobbies)

☆ اَلصِّحَةُ (Health)

☆ فِيْ الْبَنْكِ (الْمَصْرِف (At the Bank)

☆ في سيَّارة أجرة (In a Taxi Car)

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

حِكَايَاتٌ شَعْبِيَّةٌ (Folk Tales)

☆ اَللِّصُّ الشَّقِيُّ (The Wretched Theif)

☆ حِيْلَةُ الْغُرَابِ (Trick of Crow)

☆ اَلنَّحْلَةُ وَالْحَمَامَةُ (Bee and Dove)

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلنُّكَتُ وَالْفُكَاهَاتُ (Jokes and Humor)

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

سِيْرَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم (Biorgraphy of Prophet Muhammad S.A.W.)

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْقِصَّةُ الْقَصِيْرَةُ (The Short Story)

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلشِّعْرُ الْعَرَبِيُّ (The Arabic Poetry)

☆ اَلْأَنَاشِيْدُ الْمُخْتَارَةُ (Selected Songs)

☆ الْأَبْيَاتُ الْمُخْتَارَةُ (Selected Poetic Verses)

مصادر و مراجع (Reference Books)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

پہلا سبق

حُرُوْفُ الْهِجَاءِ الْعَرَبِيَّةُ وَنُطْقُهَا

(Arabic Letters and Their Pronunciation)

حُرُوْفُ الْهِجَاءِ (Arabic Alphabets):

عربی حروف تہجی کی تعداد (28) ہے جو اکیلے یا اپنے ماقبل یا مابعد سے ملا کر لکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔ جن حروف پر نقطے نہ ہوں، انھیں "حروف مہملہ" کہتے ہیں مثلاً (ح۔ د۔ ر۔ ع) اور جن حروف پر نقطے ہوں، انھیں "حروف معجمہ" کہتے ہیں مثلاً (ب۔ ج۔ غ)۔ ان حروف کی ترتیب یوں ہے:

ا (=ء)	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ك	ل	م	ن
و	ه	ي		

تَهْجِئَةُ الْحُرُوْفِ: (حروف کی ادائیگی)

أَلِفْ (=هَمْزَةٌ)	بَاءْ	تَاءْ	ثَاءْ	جِيْمْ
حَاءْ	خَاءْ	دَالْ	ذَالْ	رَاءْ
زَايْ	سِيْنْ	شِيْنْ	صَادْ	ضَادْ
طَاءْ	ظَاءْ	عَيْنْ	غَيْنْ	فَاءْ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

نُوْنٌ	مِيْمٌ	لَامٌ	كَافٌ	قَافٌ
		يَاءٌ	هَاءٌ	وَاوٌ

نوٹ:

☆ (الف) (ا) بذاتِ خود کوئی آواز نہیں رکھتا۔ جب الف پر کوئی حرکت زبر، زیر، پیش (ـَ، ـِ، ـُ) یا جزم (ـْ) آجائے تو اس کا نام همزہ (ء) ہو جاتا ہے۔ لہٰذا عربی حروف تہجی کا پہلا حرف حقیقت میں همزہ (ء) ہے۔

☆ حرف (تاء) کی دو قسمیں ہیں:

(i) گول شکل میں (ۃ): یہ حرف عموماً مؤنث اسماء کے آخر میں آتا ہے۔ اسے "تاء مربوطہ" کہتے ہیں۔ یہ اسم (Noun) کی ایک نشانی بھی ہے، جیسے:

مُسْلِمَةٌ- صَابِرَةٌ- كَلِمَةٌ- أَمَانَةٌ- صَدَقَةٌ۔

(ii) لمبی (تاء): اس کی شکل معمول کی (ت) کی ہوتی ہے۔ اسے "تاء طویل" کہتے ہیں، جیسے:

مُسْلِمَاتٌ- صَابِرَاتٌ- أَمَانَاتٌ- صَدَقَاتٌ۔

مَخَارِجُ الْحُرُوْفِ: (حروف کے مخارج) (Origins of Sounds of Alphabets)

ہر حرف کی آواز ہونٹوں سے سینے تک کسی مخصوص جگہ سے زبان، دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور حلق وغیرہ کی ایک مخصوص ہیئت کے ساتھ نکلتی ہے، اسے اسی حرف کا مخرج (ادائیگی کی جگہ) کہتے ہیں۔ عربی حروف تہجا اپنی ساخت اور مخارج کے اعتبار سے مندرجہ ذیل آٹھ مجموعوں (Groups) میں منقسم ہیں۔

1- اَلْحُرُوْفُ الشَّفَوِيَّةُ: (ہونٹوں سے ادا ہونیوالے حروف) (The Labial Letters)

(ب)، (م)، (و)

2- اَلْحُرُوْفُ الشَّفَوِيَّةُ الْأَسْنَانِيَّةُ: (ہونٹوں اور دانتوں سے ادا ہونے والے حروف) (The Labial Dental Letters)

(ف)

3- اَلْحُرُوْفُ الْأَسْنَانِيَّةُ اللِّسَانِيَّةُ: (دانتوں اور زبان سے ادا ہونے والے حروف) (The Gingival Letters)

(ذ)، (ث)، (ظ)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

4- اَلْحُرُوْفُ اللَّثَوِيَّةُ اللِّسَانِيَّةُ: (مسوڑھوں اور زبان والے حروف) (The Interdental Letters)

(ت)، (د)، (ر)، (ز)، (س)، (ص)، (ط)، (ل)، (ن)

5- اَلْحُرُوْفُ الْاَضْرَاسِيَّةُ اللِّسَانِيَّةُ: (داڑھوں اور زبان والے حروف) حرف الضاد (The Letter Daad)

(ض) The lower portion of the twisted left side of the tongue touches the edge of the upper left molars.

6- اَلْحُرُوْفُ الْوَسَطِيَّةُ السَّقْفِيَّةُ: (درمیانی تالو والے حروف) (The Orificial Letters)

(ش)، (ي)، (ج)

7- حُرُوْفُ الْجُزْءِ الرَّخْوِ مِنْ سَقْفِ الْفَمِ: (تالو کے نرم حصے والے حروف) (The Velar Letters)

(ك)، (ق)

8- حروف الحلق: (حلق سے ادا ہونے والے حروف) (The Gutteral Letters)

(ح)، (خ)، (ع)، (غ)، (ھ)، (ء)

حروف کی صحیح ادائیگی کا طریقہ:

ذیل میں صرف ان عربی حروف کے صحیح مخارج بیان کیے جاتے ہیں جو اُردو زبان کے حروف تہجی میں موجود ہیں، اُن کی املاء بھی درست کی جاتی ہے مگر ان کی صحیح ادائیگی اور آوازیں اُردو زبان میں موجود نہیں۔

(ب) دونوں ہونٹ اس کی ادائیگی سے پہلے پوری طرح ملتے ہیں اور سانس روک لی جاتی ہے، پھر دونوں ہونٹ ایک دم ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں تو (ب) کی آواز نکلتی ہے، جیسے: (اَبْ)

(م) اس آواز کا مخرج بھی ہونٹ ہیں۔ لیکن اس کی ادائیگی اس وقت تک پوری نہیں ہوتی جب تک آواز منہ اور ناک کے خلا میں سے نہ گزرے، جیسے: (اَمْ)

(و) اس کا مخرج بھی ہونٹ ہیں۔ اس کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے اس طرح نکالی جاتی ہے کہ دونوں ہونٹ آپس میں ملتے نہیں، جیسے: (اَوْ)

(ف) اس کی ادائیگی اوپر کے دانتوں کو نچلے ہونٹ کے ساتھ ملا کر ہوتی ہے اور آواز اسی تنگ راستے سے باہر نکلتی ہے جو اوپر والے دانتوں اور نچلے ہونٹ کے درمیان بنتا ہے، جیسے: (اَفْ)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(ذ) اس کی آواز زبان کو دانتوں کے درمیان رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ زبان کو دانتوں کے درمیان لا کر ادا کریں تو (ذ) کی آواز صوتی تاروں (Vocal Cords) کو چھیڑتی ہوئی آہستہ تھرکتے ہوئے تاروں کی طرح نکلتی ہے۔ جیسے: (اَذْ)

(ث) اس کی ادائیگی بھی (ذ) کی طرح ہے۔ البتہ اس کی ادائیگی میں صوتی تاروں میں تھرتھراہٹ پیدا نہیں ہوتی۔ جیسے: (اَثْ)

(ظ) اس کا مخرج بھی ذال کی طرح ہے۔ البتہ اس کی ادائیگی میں زبان کے کنارے اٹھ جاتے ہیں اور بیچ میں گہرائی سی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ کنارے تالو کی چھت (Plate) سے مل جاتے ہیں۔ اس کیفیت کو تفخیم کہتے ہیں یعنی (ظ) کو منہ بھر کر ادا کیا جاتا ہے۔

(ت اور ط) ہم (ت) کی ادائیگی تقریباً صحیح کرتے ہیں۔ (ت اور ط) میں ترقیق و تفخیم کا فرق ہے۔ (ت) کو ترقیق یعنی باریک کر کے بولا جاتا ہے اور (ط) کو تفخیم یعنی منہ بھر کے بولا جاتا ہے۔ (ت اور ط) کے مخرج میں فرق یہ ہے کہ (ت) کی ادائیگی زبان کو بالائی اندرونی مسوڑھوں سے ملانے کے بعد ایک دم الگ کر دینے سے ہوتی ہے، جبکہ (ط) کی ادائیگی میں زبان کے کنارے اٹھ جاتے ہیں، اور بیچ میں گہرائی سی پیدا ہو جاتی ہیں، اور اس کا رخ منہ کی چھت کی طرف ہوتا ہے۔

(س اور ص): ان دونوں کی ادائیگی میں بھی ترقیق اور تفخیم کا فرق ہے۔ (س) کی ادائیگی باریک آواز کے ساتھ اور (ص) کی ادائیگی منہ بھر کر کی جاتی ہے۔ (س) کی صورت اُردو زبان میں بھی موجود ہے، اسے ہم صحیح ادا کرتے ہیں۔ یہ آواز سیٹی کی طرح نکلتی ہے جو زبان کی نوک کے اندرونی نچلے مسوڑھے پر جھکاؤ کے ذریعہ پیدا ہوتی ہے۔ (ص) کی ادائیگی میں پوری زبان اوپر والے اندرونی مسوڑھے کے ساتھ ملتی ہے اور زبان کا پچھلا حصہ پیچھے کی طرف لوٹتا ہے۔

(د اور ض): یہاں بھی ترقیق و تفخیم کا فرق ہے۔ (د) کی ادائیگی ترقیق یعنی باریک آواز میں ہوتی ہے اور (ض) کی ادائیگی منہ بھر کر کی جاتی ہے۔ (ض) کا حرف عربی زبان کی ایک مخصوص آواز کو ظاہر کرتا ہے، اسی لیے عربی زبان کو (لغۃ الضاد) بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی صحیح ادائیگی اس طرح ہے کہ زبان کا دلیاں یا بایاں کنارہ اوپر والی دائیں یا بائیں داڑھوں کے ساتھ لگے اور ساتھ ہی پوری زبان اوپر کی طرف اٹھے مگر سانس نہ رکے۔

(ک اور ق): ہم (ک) کی آواز درست نکالتے ہیں لیکن (ق) کی آواز کو (ک) کی آواز سے ملا دیتے ہیں۔ (ک) کی ادائیگی زبان کے پچھلے حصہ کو تالو کے اس حصے سے مکمل طور پر ملانے سے ہوتی ہے جہاں تالو کا سخت حصہ ختم ہوتا ہے اور نرم حصہ شروع ہوتا ہے۔ زبان اور تالو ملنے کی وجہ سے سانس روکی جاتی ہے، پھر (ک) کی آواز زبان کو تالو سے ایک دم الگ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔

(ق) کا مخرج بھی (ک) کے مخرج کے ساتھ ہے۔ (ق) کی ادائیگی کرتے وقت زبان کا انتہائی پچھلا حصہ تالو کے نرم حصہ سے ملتا ہے۔ چنانچہ اس وقت سانس کا راستہ بند ہو جاتا [illegible]

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

ساتھ نکلتی ہے اور ساتھ ہی (ق) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

(ء اور ع) کو ہم اکثر (ء) اور (ع) میں فرق نہیں کرتے۔ (ء) کی آواز حلق کے آخری حصہ میں (سینے کی جانب) سے نکلتی ہے مگر یہ جگہ (ع) کے مخرج سے پہلے ہوتی ہے۔

(ع) کی ادائیگی کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ حلق کے نچلے حصے کو حلق کے کوے کے قریب کر کے باہر نکلنے والی سانس کو محدود کر کے (ع) کی آواز نکلتی ہیں۔

(ہ اور ح) کو ہم (ہ) کی آواز درست نکالتے ہیں کیونکہ یہ صوت اُردو میں اسی طرح موجود ہے۔ اس کا مخرج حلق کے آخر میں (یعنی سینے کی طرف) ہوتا ہے اور (ح) کے مخرج سے مشابہ ہوتا ہے۔ البتہ اس کی ادائیگی میں ہوا (سانس) کا راستہ زیادہ کشادہ ہوتا ہے۔

(ح) کی آواز بھی اسی جگہ سے نکلتی ہے جہاں سے (ع) کی۔ فرق یہ ہے کہ (ح) کا مخرج حلق سے زیادہ اندر کی طرف ہے، اور اس کی آواز کو ہم سانس کے ساتھ برآمد کرتے ہیں۔

(i) اَلْحُرُوْفُ تہجی/ھجا (The Consonants)

عربی زبان کے (28) حروف تہجی کو صحیح حروف (Consonants) کہا جاتا ہے۔ ہر عربی لفظ کسی نہ کسی صحیح حرف سے ہی شروع ہوتا ہے۔ کسی عربی لفظ میں ایک ہی جگہ دو سے زیادہ صحیح حروف اکٹھے نہیں ہو سکتے، جبکہ انگریزی میں ہم دیکھتے ہیں کہ تین تین صحیح حروف بھی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ جیسے: School-Street میں (Str) اور (Sch) حروف صحیحہ ہیں جو ایک ہی جگہ اکٹھے ہو گئے ہیں۔ جبکہ عربی زبان میں الفاظ کی تالیف و تشکیل میں پہلے صحیح حرف (Consonant) ہوتا ہے اور اس کے بعد حرف علت (Vowel) ہوتا ہے، جیسے: کَتَبَ (Ka ta ba)، رُوْح (Ruuh-Rooh) قِیْلَ (Qeela-Qiila)۔

(ii) حُرُوْفُ الْعِلَّةِ (The Vowels)

ان حروف کو حروف علت یعنی بیماری والے حروف اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ دوسرے حرفوں سے تبدیل ہو جاتے ہیں یا ان سے اثر پذیر ہو کر حذف ہو جاتے ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں:

C عِلَلٌ قَصِیْرَةٌ (Short Vowels)

ان سے مراد حرکات ثلاثہ (ـَ، ـِ، ـُ) ہیں جو صحیح حروف (Consonants) کی آواز کی طرزِ ادائیگی معلوم کرنے کے لیے ان پر بطور علامت ہوتی ہیں، اور جس صحیح حرف پر کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہا جاتا ہے۔ دراصل ان کی وجہ سے زبان متحرک رہتی ہے۔ علل قصیرة (Short Vowels) تعداد میں تین ہیں:

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

1- فتحه: جس کو زبر ــَـ بھی کہتے ہیں۔ جس حرف پر فتحہ ــَـ ہو، اسے مفتوح کہا جاتا ہے، جیسے: كَ (ka)۔ كَتَبَ (Ka ta ba)۔

2- کسرہ: یعنی زیر ــِـ جس حرف پر کسرہ ــِـ ہو، اُسے مکسور کہا جاتا ہے، جیسے: دِ (Di) قَدِمَ (Qadima)۔

3- ضمہ: یعنی پیش ــُـ جس حرف پر ضمہ ہو، اسے مضموم کہا جاتا ہے، جیسے: كُ (Ku) كُتِبَ (Ku ti ba)۔

نوٹ: ان تینوں عِلَل قَصِیْرَة (Short Vowels) کو ان کی مطلوبہ لمبائی سے بڑھا کر ادا کرنے سے یہ عِلَل طَوِیْلَة (Long Vowels) میں بدل جاتے ہیں۔ فتح (ــَـ) کی آواز الف میں، کسرہ (ــِـ) کی آواز یاء (ي) میں، اور ضمہ (ــُـ) کی آواز واو (و) میں بدل جائے گی۔

کسی حرف پر کوئی حرکت نہ ہو تو اسے ساکن یا مجزوم کہا جاتا ہے، اور اس کا اظہار یہ علامت (ــْـ) لکھ کر کیا جاتا ہے۔ ساکن حرف سے پہلے حرف پر زبر، زیر یا پیش ہوتا ہے، اور ساکن حرف، متحرک حرف سے مل کر آواز دیتا ہے، جیسے: أُمْ – إِذْ – إِنْ – مِنْ – كَمْ – قُمْ۔

○ عِلَلٌ طَوِيْلَة (Long Vowels)

یہ بھی تعداد میں تین ہیں: (و۔ا۔ی)۔ انھیں حروف المد (Prolongation Letters) بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کا تلفظ دو حرفوں کے برابر لمبا کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ان کی ادائیگی میں سانس کو کہیں روکا نہیں جاتا جبکہ جزم (سکون) کی ادائیگی کے وقت رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور سانس کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔ عِلَل طویلہ (حروف مد Long Vowels) کے لیے شرط یہ ہے کہ:

1- (الف) جو اعراب سے خالی ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو جیسے: دَاخِلٌ – قَابِلٌ – زَاهِدٌ – عَابِدٌ۔

2- (واو) ساکن (ــْـ) ہو اور اس سے پہلے حرف پر پیش ہو، جیسے: نُوْرٌ – نُوْحٌ – رُوْحٌ – سُوْقٌ۔

3- (یاء) ساکن (ــْـ) ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر ہو، جیسے: اَخِيْ – بَاقِيْ – رِيْحٌ – حَلِيْبٌ۔

نوٹ: جدید ماہرین لسانیات کے مطابق عربی زبان کے حروف تہجی (Alphabets) کی کل تعداد (34) ہے۔ جن میں (28) صحیح حروف ہیں۔ (3) چھوٹے حروف علت (Short Vowels) اور (3) لمبے حروف علت (Long Vowels) ہیں۔

شد: (ــّـ) (Double Consonants)

ایک قسم کے دو حروف ایک ساتھ آ جائیں جیسے (اِنْ نَ) (ظَ نْ نَ) تو ایک پر شد کا نشان (ــّـ) بنا کر اس حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں جیسے (اِنَّ) (ظَنَّ)۔ جس حرف پر شد کا نشان (ــّـ) ہو، اسے حرف مشدّد کہا جاتا ہے۔

کبھی ایک ہی لفظ میں دو حرفوں پر شد (ــّـ) ہوتا ہے جیسے: مَكْ كِيْ يٌ (مَكِّيٌّ) میں (ك) اور (ي) پر تشدید ہے۔

اگر (ي – ر – م – ل – و – ن) میں سے کسی شَد (ــّـ) والے حرف سے پہلے پر تنوین (ــً، ــٍ، ــٌ) ہو تو اس تنوین (دو زبر، دو

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

زیر یا دو پیش) کے بجائے صرف ایک زبر یا ایک زیر یا ایک پیش پڑھا جائے گا۔ یعنی (نون) کی آواز ساقط ہو جائے گی۔ جیسے (مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ) کو (مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ) پڑھا جائے گا۔

حروف لین: (Dipthongs Letters)

جب (واو) اور (یاء) ساکن (وْ۔ یْ) سے پہلے حرف پر فتحہ (زبر) ہو تو اس (واو) اور (یاء) کی آواز نرم ہو جاتی ہے۔ اس لیے ایسے (واو) اور (یاء) کو حروف لین کہتے ہیں، جیسے:

قَوْمٌ – يَوْمٌ – قَوْلٌ – بَيْتٌ – اَيْنَ – لَيْسَ

(iii) حروفُ التعریف والتنکیر (The definite and the Indefinite Articles)

○ حرف التعریف (Definite article)

جس طرح انگریزی میں عام اسماء (Common Nouns) کو خاص (Proper Nouns) بنانے کے لیے (The) لگایا جاتا ہے اسی طرح عربی میں عام اسماء (نکرہ) کو خاص (معرفہ) بنانے کے لیے شروع میں حرف تعریف (اَلْ) استعمال کیا جاتا ہے جیسے: الکتاب (The Book) – القلم (The Pen)۔

○ حرف التنکیر (Indefinite Article)

دو زبر، دو زیر یا دو پیش ایک جگہ ہوں تو تنوین کہلاتے ہیں۔ تنوین کا معنیٰ (ن) کی آواز پیدا کرنا ہے۔ تنوین والے حرف کی آواز ایک حرکت والے حرف اور ساکن نون سے مل کر بنتی ہے، جیسے: (اً=اَنْ)، (اٍ=اِنْ)، (اٌ=اُنْ)– دو زبر والے حرف کے بعد اگر (الف) اور (یاء) آ جائے تو یہ دونوں حرف پڑھے نہیں جائیں گے، جیسے: (بَابًا = بَا بَنْ) اور (اَذًى = اَذَنْ)۔

نوٹ:

(i) جس لفظ کے شروع میں الف لام (اَلْ) ہو، یا اس کے آخر پر تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) ہو وہ لازماً اسم ہوگا۔ یہ دونوں اسم (Noun) کی علامات میں سے ہیں۔

(ii) الف لام (اَلْ) اور تنوین (ـٌ، ـٍ، ـً) کسی اسم پر اکٹھے نہیں آ سکتے۔ مثلاً (اَلْقَلَمٌ) کہنا درست نہیں۔ جب کسی اسم کے شروع میں الف لام (اَلْ) آ جائے تو اس کے آخر پر صرف ایک زبر، ایک زیر یا ایک پیش ہوگا۔

(iii) تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) ایک، کوئی، کچھ کا معنیٰ پیدا کرتی ہے۔ نیز امدادی فعل (ہے، ہیں) کا معنیٰ بھی دیتی ہے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

كِتَابٌ (ایک کتاب)، مَاءٌ (کچھ پانی)، قَلَمٌ (کوئی قلم)

اِدْغام:

ادغام کا معنی ہے: دو حرفوں کو آپس میں ایک کر دینا۔ اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ حروف ہم مخرج ہوتے ہیں۔ یعنی ایسے حرف جو منہ کے کسی ایک حصے سے ادا ہوتے ہیں۔ یا وہ حروف قریب المخرج ہوتے ہیں۔ یعنی جو منہ کے ان مقامات سے ادا ہوتے ہیں جو پاس پاس واقع ہوں۔ ادغام کو ظاہر کرنے کے لیے اس حرف پر علامت تشدید (ـّ) لگا دی جاتی ہے۔

ادغام میں پہلا حرف ساکن ـْ اور دوسرا حرکت (ـُ، ـِ، ـَ) والا ہوتا ہے۔ جو حرف ساکن ہوتا ہے، اس کی آواز ادا نہیں کی جاتی، بلکہ وہ حرکت والے حرف کی آواز اختیار کر لیتا ہے، مثلاً (مِنْ مَّاءٍ) کو (مِمْ مَاءٍ) پڑھا جائے گا اور (ن) کی آواز ادا نہیں کی جائے گی۔ مزید مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ رَّبِّهِمْ	اَحَطْتُّ	كِدْتَّ
اِذْ ظَّلَمُوْا	اَنْ لَّيْسَ	صُمٌّ وَّ بُكْمٌ	مِنْ وَّرَاءِ هِمْ
مِنْ نَا (مِنَّا)	عَنْ مَا (عَمَّا)	لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ	هَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
خَيْرٌ لَّكُمْ	شَرٌّ لَّكُمْ	مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ	مِنْ نُّوْرٍ

نون کو میم سے بدلنا:

جب ساکن نون یا تنوین کے بعد حرف (ب) آئے تو اس نون کی آواز میم کی آواز ہو جاتی ہے، مثلاً: (مِنْ بَعْدِيْ) کی آواز (مِمْ بَعْدِيْ) ہو جائے گی۔ اس آواز کو ظاہر کرنے کے لئے (ن) کے اوپر ایک چھوٹی سی (م) لکھ دیتے ہیں، جیسے (مِنْۢ بَعْدِيْ) مزید مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

عَنْۢ بَيِّنَةٍ	يَنْبُوْعًا	مِنْبَرٌ	اَنْبِئُوْنِيْ
سُنْبُلَةٌ			
اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ	سَابِقٌۢ بِالْخَيْرَاتِ	اَبَدًاۢ بِمَا	اٰيَاتٍۢ بَيِّنَاتٍ
	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	كَافِرٌۢ بِهٖ	خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلْحُرُوْفُ الْقَمْرِيَّةُ وَالشَّمْسِيَّةُ: (The Moon Letters and The Sun Letters)

اٹھائیس حروف ہجا کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

1- اَلْحُرُوْفُ الْقَمْرِيَّةُ (The Moon Letters):

ان حروف سے پہلے حرف التعریف (اَلْ) لگایا جاتا ہے، تو تلفظ میں (لام) پڑھا جاتا ہے۔ ان حروف کی تعداد چودہ ہے۔ اُردو میں انھیں حروف قمری کہتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں۔

اَلْأَلِفُ	اَلْبَاءُ	اَلْجِيْمُ	اَلْحَاءُ	اَلْخَاءُ	اَلْعَيْنُ
اَلْغَيْنُ	اَلْفَاءُ	اَلْقَافُ	اَلْكَافُ	اَلْمِيْمُ	اَلْوَاوُ
اَلْهَاءُ	اَلْيَاءُ				

مثالیں ملاحظہ کیجیے:

اَلْقَمَرُ	اَلْفَجْرُ	اَلْعَرَبُ	اَلْخَادِمُ	اَلْبَيْتُ	اَلْغَرِيْبُ
اَلْيَدُ	اَلْهَدِيَّةُ	اَلْوَالِدُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْأَوْلَادُ	اَلْحَقُّ
اَلْجَنَّةُ	اَلْكِتَابُ				

2- اَلْحُرُوْفُ الشَّمْسِيَّةُ (The Sun Letters):

جن حروف سے پہلے (اَلْ) آئے تو (لام) کو مدغم کر دیا جائے اور اس کی آواز ظاہر نہ ہو تو ایسے حروف کو (اَلْحُرُوْفُ الشَّمْسِيَّةُ) کہتے ہیں۔ یہ حروف ہجا کی دوسری قسم ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

اَلتَّاءُ	اَلثَّاءُ	اَلدَّالُ	اَلذَّالُ	اَلرَّاءُ	اَلزَّاءُ
اَلسِّيْنُ	اَلشِّيْنُ	اَلصَّادُ	اَلضَّادُ	اَلطَّاءُ	اَلظَّاءُ
اَللَّامُ	اَلنُّوْنُ				

اُردو میں ان حروف کو حروف شمسی کہتے ہیں۔

یہ حروف (اَلْ) کے (الف) کے بعد (لام) کی آواز حذف کر کے تشدید کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں اور (لام) بولنے میں نہیں

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

آتا جیسے:

اَلشَّمْسُ اَلطَّالِبُ اَلثَّوَابُ اَلصَّادِقُ اَلرَّحْمٰنُ اَلتِّلْمِيْذ

اَلضَّعِيْفُ اَلذَّكَاءُ اَلنَّصِيْحَةُ اَلدُّكَّانُ اَلسَّبِيْلُ اَلظُّهُوْر

اَلزَّيْتُوْنُ اَللَّيْلُ

تدریبات (Exercise)

1- عربی میں حروف تہجی کتنے ہیں؟

2- حروف ہجا کو مخارج کے اعتبار سے کتنے مجموعوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

3- حروف صحیحہ اور حروف علت سے کیا مراد ہے؟

4- حرف تعریف اور حرف تنکیر کا فرق واضح کریں۔

5- حروف المد کون سے ہیں؟ اور انہیں حروف المد کیوں کہا جاتا ہے؟

6- مد کے لیے کون سی شرائط ہیں اور مد کی کتنی مقدار ہے؟ مثالوں کے ساتھ واضح کریں۔

7- حروف شمسیہ اور حروف قمریہ سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تین مثالیں دیجیے۔

8- ادغام کا کیا معنی ہے؟ مثالوں کے ساتھ واضح کریں۔

9- مخارج الحروف کو سامنے رکھتے ہوئے آوازوں کا فرق ملاحظہ کیجیے۔

سَدَّ - صَدَّ	دَلَّ - ضَلَّ	قُلْ - كُلْ
ثمين - سمين	نَثْر - نَسْر	دَلَّ - زَلَّ
ذليل - ظليل	نذير - نظير	حَالِكٌ - هَالِك
قلب - كلب	حضر - حظر	ثلاثة - سلاسة
تَلٌّ - طَلٌّ	أبد - عبد	فذّ - فظّ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ الثَّانِي

دوسرا سبق

أَقْسَامُ الْكَلِمَةِ الْعَرَبِيَّةِ

(عربی الفاظ کی اقسام)

(The Kinds of Arabic Words)

الأسماء (اسم) (The Nouns)

مثالیں:

قَلَمٌ (قلم)   كِتَابٌ (کتاب)   مَدْرَسَةٌ (سکول)   بَابٌ (دروازہ)

كُرْسِيٌّ (کرسی)   لِسَانٌ (زبان)   وَجْهٌ (چہرہ)   فَمٌ (منہ)

رَأْسٌ/أَنْفٌ (سر/ناک)   جِدَارٌ (دیوار)   نَافِذَةٌ (کھڑکی)   سَاعَةٌ (گھڑی)

سَبُّوْرَةٌ (تختہ سیاہ)   وَرَقَةٌ (کاغذ)   عَلَمٌ (جھنڈا)   حَدِيْقَةٌ (باغ)

شُبَّاكٌ (جالیدار کھڑکی)

هٰذَا (یہ، مذکر)   هٰذِهٖ (یہ، مؤنث)   ذٰلِكَ (وہ، مذکر)   تِلْكَ (وہ، مؤنث)

الافعال (فعل کی مثالیں) (The Verbs)

قَالَ (اس نے کہا)   ضَرَبَ (اس نے مارا)   يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)

الحروف (حروفِ جار) (Particles + Functional Words)

مَا (کیا, What)   هَلْ (کیا)   نَعَمْ (ہاں)   لَا (نہیں)

بَلْ (بلکہ)   مِنْ (سے)   فِيْ (میں)   عَلٰى (پر)   بِ (ساتھ)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

قواعد

اجزائے کلام صرف تین ہیں: اسم، فعل اور حرف

ا۔ بامعنی لفظ جس میں زمانہ نہ پایا جائے اِسْم کہلاتا ہے۔ مثلاً: خَالِد، عَلَمٌ، کِتَابٌ۔

ب۔ بامعنی لفظ جس میں زمانہ پایا جائے فِعْل کہلاتا ہے۔ مثلاً: قَالَ (اُس نے کہا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)

ج۔ ایسا لفظ جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملے بغیر کوئی مفہوم ادا نہ کرے حَرْف کہلاتا ہے۔ مثلاً: مِنْ (سے)، عَلٰی (پر)، بِ (ساتھ)۔ بَلْ۔ مَا۔ هَلْ۔ نَعَمْ۔

☆ "شُبَّاكٌ" تک تمام الفاظ اسماء (Nouns) ہیں۔

☆ ان اسماء میں ہر وہ اسم جس کے آخر میں گول (ة) ہے، وہ مؤنث ہے۔

☆ (مَا) اور (هَلْ) سوال کرنے کے لیے آتے ہیں اور جملے کے شروع میں آتے ہیں۔

☆ (هٰذا۔ هٰذِهٖ۔ ذٰلِكَ۔ تِلْكَ) اسم اشارہ ہیں۔ عام طور پر اسم اشارہ بھی جملے کے شروع میں آتا ہے۔ هٰذَا مذکر قریب کے لیے اور هٰذِهٖ مؤنث قریب کے لیے۔ ذٰلِكَ مذکر بعید کے لیے اور تِلْكَ مؤنث بعید کے لیے بطور اسم اشارہ آتے ہیں۔

☆ سوال کا جواب مثبت (Positive) ہو تو نَعَمْ (ہاں) بولتے ہیں اور نفی (Negative) ہو تو لَا (نہیں) استعمال کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ نَعَمْ یا لَا ایسے سوالوں کے جواب میں بولے جاتے ہیں جو هَلْ سے شروع ہوں۔ مثلاً: هَلْ ذٰلِكَ بَابٌ؟ (کیا وہ دروازہ ہے؟) جواب نَعَمْ یا لَا ہوگا۔ هَلْ تِلْكَ سَاعَةٌ؟ (کیا وہ گھڑی ہے؟) جواب نَعَم یا لَا ہوگا۔ اس کے برعکس سوال مَا (What) سے شروع ہو تو جواب نَعَمْ یا لا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ مَا کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لیے آتا ہے۔ مثلاً: مَا هٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟) هٰذا کِتَاب (یہ ایک کتاب ہے)۔

Parts of the Speech

In English language there are 8 Parts of speech namely:

Noun	Pronoun	Verb	Adjective
Adverb	Preposition	Conjunction	Interjection

In Arabic language there are 3 Parts of speech:

اِسْمٌ = Noun   فِعْلٌ = Verb   حَرْفٌ = Particle

But these three parts encompass all eight parts of speech of the English language.

Parts of Speech in Arabic Language

Particle حَرْفٌ	Verb فِعْلٌ	Noun اِسْمٌ
Preposition = حَرْفُ جَرٍّ	Verb (same as in English)	Noun = اِسْمٌ
Conjunction = حَرْفُ عَطْفٍ		Pronoun = ضَمِيْرٌ
		Adjective = نَعْتٌ/صِفَةٌ
		Adverb = ظَرْفٌ
		Interjection = اِسْمُ الفِعْلِ

اِسْمٌ (noun) may be indefininte (نَكِرَةٌ) or definite (مَعْرِفَةٌ).

There are no defininte or indefinite articles in Arabic language equivalent to English **a, an, the.** Indefiniteness of اِسْمٌ is indicated by تَنْوِيْن (**nunation** at the end of the noun) which means the vowel sign in doubled at the end of the word.

Definiteness is indicated by اَلْ **prefixed to the noun.**

كِتَابٌ a book قَلَمٌ a pen

اَلْكِتَابُ the book اَلْقَلَمُ the pen

Since اِسْمٌ cannot at the same time be definite and indefinite, تَنْوِيْن and اَلْ **do not coexist.**

اَلْكِتَابٌ and اَلْقَلَمٌ will be incorrect.

Tanween is also used with proper nouns i.e. زَيْدٌ، خَالِدٌ، مُحَمَّدٌ. Even though there is a **tanween** at the end of the noun, **these proper nouns are definite.**

مثالیں:

مَا هٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟) هٰذَا قَلَمٌ؟ (یہ ایک قلم ہے)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

مَا ذٰلِكَ؟ (وہ کیا ہے؟)	ذٰلِكَ كِتَابٌ؟ (وہ ایک کتاب ہے)
مَا هٰذِهٖ؟ (یہ کیا ہے؟)	هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ (یہ ایک سکول ہے)
مَا تِلْكَ؟ (وہ کیا ہے؟)	تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ؟ (وہ تختہ سیاہ ہے)
هَلْ ذٰلِكَ بَابٌ؟ (کیا وہ دروازہ ہے؟)	نَعَمْ، ذٰلِكَ بَابٌ (ہاں، وہ دروازہ ہے)
هَلْ هٰذَا عَلَمٌ؟ (کیا یہ جھنڈا ہے؟)	نَعَمْ، هٰذَا عَلَمٌ؟ (ہاں، یہ جھنڈا ہے)
هَلْ تِلْكَ وَرَقَةٌ؟ (کیا وہ کاغذ ہے؟)	نَعَمْ، تِلْكَ وَرَقَةٌ (ہاں، وہ کاغذ ہے)
هَلْ هٰذِهٖ نَافِذَةٌ؟ (کیا یہ کھڑکی ہے؟)	نَعَمْ، هٰذِهٖ نَافِذَةٌ؟ (ہاں، یہ کھڑکی ہے)
مَا ذٰلِكَ؟ (وہ کیا ہے؟)	ذٰلِكَ شُبَّاكٌ (وہ کھڑکی ہے)
هَلْ هٰذَا شُبَّاكٌ؟ (کیا یہ کھڑکی ہے؟)	نعم، هٰذَا شُبَّاكٌ (ہاں، یہ کھڑکی ہے)
مَا تِلْكَ؟ (وہ کیا ہے؟)	تِلْكَ سَاعَةٌ (وہ گھڑی ہے)
هَلْ هٰذِهٖ سَاعَةٌ؟ (کیا یہ گھڑی ہے؟)	نَعَمْ، هٰذِهٖ سَاعَةٌ (ہاں۔ یہ گھڑی ہے)
هَلْ تِلْكَ وَرَقَةٌ؟ (کیا وہ کاغذ ہے؟)	لَا، هٰذِهٖ سَاعَةٌ (نہیں۔ یہ گھڑی ہے)

☆ مذکورہ دو جملوں میں هَلْ استعمال کیا گیا ہے۔ پہلی بار اس کا جواب نَعَمْ ہے اور دوسری بار اس کا جواب لَا ہے۔ هَلْ کے استعمال کا یہی قاعدہ ہے۔ یعنی اس کا جواب نَعَمْ یا لَا ہوگا۔ مَا کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لیے آتا ہے۔ اس لیے اس کا جواب نَعَمْ یا لَا نہیں ہوتا۔ مثلاً: مَا هٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟) هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے)۔

هَلْ هٰذِهٖ وَرَقَةٌ؟ (کیا یہ کاغذ ہے؟)

۱۔ لَا — نہیں

۲۔ هٰذَا كِتَابٌ — یہ کتاب ہے۔

۳۔ لَا، هٰذَا كِتَابٌ — نہیں، یہ کتاب ہے۔

۴۔ لَا، بَلْ هٰذَا كِتَابٌ — نہیں، بلکہ یہ کتاب ہے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

☆ آپ نے دیکھا کہ هَلْ هٰذِهِ وَرَقَةٌ؟ ایک سوال ہے جس کے نیچے چار جواب دیے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک درست ہے البتہ چوتھا جواب سوال کرنے والے کو پوری بات سمجھا رہا ہے کہ یہ کاغذ نہیں ہے بلکہ یہ ایک کتاب ہے۔ یہی طریقہ (بَلْ۔ بلکہ) کے استعمال کا ہے۔

هَلْ ذٰلِكَ شُبَّاكٌ؟	کیا وہ کھڑکی ہے؟
۱۔ نَعَمْ	ہاں
۲۔ ذٰلِكَ شُبَّاكٌ	وہ کھڑکی ہے۔
۳۔ نَعَمْ، ذٰلِكَ شُبَّاكٌ	ہاں، وہ کھڑکی ہے۔
هَلْ ذٰلِكَ شُبَّاكٌ؟	کیا وہ کھڑکی ہے؟
۱۔ لَا	نہیں
۲۔ لَا، ذٰلِكَ بَابٌ	نہیں، وہ دروازہ ہے۔
۳۔ لَا، بَلْ ذٰلِكَ بَابٌ	نہیں، بلکہ وہ دروازہ ہے۔
هَلْ هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ؟	کیا یہ سکول ہے؟
۱۔ نَعَمْ	ہاں
۲۔ هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ	یہ سکول ہے۔
۳۔ نَعَمْ، هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ	ہاں، یہ سکول ہے۔
هَلْ هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ؟	کیا یہ سکول ہے؟
۱۔ لَا	نہیں
۲۔ هٰذِهِ حَدِيْقَةٌ	یہ باغ ہے۔
۳۔ لَا، بَلْ هٰذِهِ حَدِيْقَةٌ	نہیں، بلکہ یہ باغ ہے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

هَلْ تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ؟	کیا وہ تختہ سیاہ ہے؟
۱۔ نَعَمْ	ہاں
۲۔ تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ	وہ تختہ سیاہ ہے۔
۳۔ نَعَمْ، تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ	ہاں، وہ تختہ سیاہ ہے۔
هَلْ تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ؟	کیا وہ تختہ سیاہ ہے؟
۱۔ لَا	نہیں
۲۔ تِلْكَ وَرَقَةٌ	وہ کاغذ ہے
۳۔ لَا، بَلْ تِلْكَ وَرَقَةٌ	نہیں، بلکہ وہ کاغذ ہے۔

تدریبات

۱۔ اجزائے کلام کتنے ہیں؟

۲۔ اسم اور فعل میں کیا فرق ہے؟

۳۔ مؤنث کی کیا علامت ہے؟ تین مؤنث اور تین مذکر کی مثالیں دیجیے۔

۴۔ هَلْ کا جواب کیسے دیا جاتا ہے؟

۵۔ مَا اور هَلْ کو چار الگ الگ جملوں میں استعمال کیجیے۔

۶۔ کلماتِ استفہام (سوالیہ الفاظ) کہاں واقع ہوتے ہیں؟

۷۔ مندرجہ ذیل میں کیا فرق ہے؟ مثالوں سے وضاحت کیجیے۔

هٰذَا اور هٰذِهٖ

ذٰلِكَ اور تِلْكَ

نَعَمْ اور لَا

هَلْ اور مَا

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

اَلضَّمَائِرُ

(The Pronouns)

اَلْكَلِمَاتُ

فَوْقَ ۔ تَحْتَ	اوپر۔ نیچے	أَمَامَ۔ خَلْفَ	سامنے (آگے)۔ پیچھے
عِنْدَ۔ مَعَ	پاس۔ ساتھ	صِنَاعَة	بنا ہوا
إِلٰى	تک (کی طرف)	فِيْ۔ لِ	میں۔ کے لیے
مِنْ ۔ عَنْ	سے۔ سے، کے متعلق	عَلٰى۔ بِ	پر۔ ساتھ
أَيْنَ	(کہاں)	مَكْتَبٌ	ڈیسک/میز/دفتر
قَرِيْب	نزدیک	سَقْفٌ	چھت
بَعِيْد	دور	صَدِيْق	دوست
مِرْوَحَةٌ	پنکھا		

أَنَا	میں	نَحْنُ	ہم	أَنْتَ	تو (مرد)	أَنْتِ	تو (عورت)
طَيِّبَة	اچھی	هُمْ	وہ (سب) They	هُوَ	وہ (مذکر) He	هِيَ	وہ۔ مؤنث She

قَلَمِـ --- يْ	عَلَمُ --- نَا	كِتَابُ --- كَ	جِدَارُ --- هَا
قلم --- میرا	جھنڈا --- ہمارا	کتاب --- تیری	دیوار --- اس کی
سَاعَتُ --- كِ	بَابُ --- هُ	صُوْرَةُ --- هَا	دَرَّاجَةُ --- كُمَا
گھڑی --- تیری	دروازہ --- اس کا	تصویر --- اس کی	سائیکل -- تم دونوں کی

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(i) ضَمَائِر مُنْفَصِلة (Separate Pronouns)

☆ (أَنَـا۔ نَـحْـنُ۔ أَنْـتَ۔ أَنْـتِ) اوران جیسی دوسری ضمیریں منفصل (جدا) کہلاتی ہیں۔اس لیے کہ یہ ضمیریں اپنی مستقل حیثیت رکھتی ہیں اور علیحدہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اور کسی لفظ کے ساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں۔ یہ ضمیریں عام طور پر فقرے کے شروع میں آتی ہیں۔ذیل میں منفصل ضمیروں کا استعمال ملاحظہ کیجیے۔

- مَنْ أَنْتَ؟ (تو کون ہے؟)
  أَنَا طَالِب
- مَنْ أَنَا؟ (میں کون ہوں؟)
  أَنْتَ أُسْتَاذ
- هَلْ أَنْتَ قَرِيْب؟ (کیا تو قریب ہے؟)
  نَعَمْ أَنَا قَرِيْب
- هَلْ أَنَا بَعِيْد؟ (کیا میں دور ہوں؟)
  نَعَمْ أَنْتَ بَعِيْد
- مَنْ أَنْتِ؟ (تو کون ہے؟)
  أَنَا طَالِبَة
- مَنْ أَنَا؟
  أَنْتِ أُسْتَاذَة
- هَلْ أَنْتِ قَرِيْبَة؟
  نَعَمْ، أَنَا قَرِيْبَة
- هَلْ أَنَا بَعِيْدَة؟
  نَعَمْ، أَنْتِ بَعِيْدَة

- مَنْ هُوَ؟ (وہ کون ہے؟)
  هُوَ صَدِيْقِي
- هَلْ هُوَ صَدِيْقُكَ؟ (کیا وہ تمھارا دوست ہے؟)
  نَعَمْ، هُوَ صَدِيْقِي
- أَيْنَ صَدِيْقُ مُحَمَّد؟ (محمد کا دوست کہاں ہے؟)
  هٰذَا هُوَ صَدِيْقُ مُحَمَّد
- مَنْ هِيَ؟ (وہ کون ہے؟)
  هِيَ أُسْتَاذَة
- هَلْ هِيَ تِلْمِيْذَة؟ (کیا وہ شاگردہ ہے؟)
  لَا، بَلْ هٰذِهِ أُسْتَاذَة
- مَنْ هٰذِهِ؟ (یہ کون ہے؟)
  هٰذِهِ تِلْمِيْذَة
- مَنْ هِيَ؟
  هِيَ تِلْمِيْذَةُ الْأُسْتَاذَة
- مَا هٰذِهِ؟ (یہ کیا ہے؟)
  هٰذِهِ كُرَّاسَةُ التِّلْمِيْذِ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(ii) ضَمَائِرُ مُتَّصِلَة (Attached Pronouns)

(ي۔ نَا۔ كَ۔ هَا۔ هُ۔ كِ۔ كُمَا۔ هُمَا) اور ان جیسی دوسری ضمیریں متصل (ملی ہوئی) کہلاتی ہیں۔ اس لیے کہ یہ ہمیشہ پہلے لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہیں، خواہ وہ لفظ اسم ہو یا فعل یا حرف۔ مثلاً كِتَابِيْ، عَلَّمْنَا، سَاعَتُكِ، بَابُهٗ، جِدَارُهَا۔

مثالیں:

هٰذِهٖ صُوْرَةٌ	هٰذِهٖ صُوْرَتُكَ	هٰذِهٖ صُوْرَتُكِ	هٰذِهٖ صُوْرَتِيْ
	یہ تیری تصویر ہے	یہ تیری تصویر ہے	یہ میری تصویر ہے
تِلْكَ صُوْرَةٌ	تِلْكَ صُوْرَتُنَا	تِلْكَ صُوْرَتُهٗ	تِلْكَ صُوْرَتُهَا
			وہ اس کی تصویر ہے
هٰذَا سَقْفٌ	هٰذَا سَقْفُكَ	هٰذَا سَقْفُكِ	هٰذَا سَقْفِيْ
ذٰلِكَ سَقْفٌ	ذٰلِكَ سَقْفُنَا	ذٰلِكَ سَقْفُهٗ	ذٰلِكَ سَقْفُهَا
هٰذِهٖ مِرْوَحَةٌ	هٰذِهٖ مِرْوَحَتُكَ	هٰذِهٖ مِرْوَحَتُكِ	هٰذِهٖ مِرْوَحَتِيْ
یہ ایک پنکھا ہے			
تِلْكَ مِرْوَحَةٌ	تِلْكَ مِرْوَحَتُنَا	تِلْكَ مِرْوَحَتُهٗ	تِلْكَ مِرْوَحَتُهَا
هٰذِهٖ شَجَرَةٌ	هٰذِهٖ شَجَرَتُكَ	هٰذِهٖ شَجَرَتُكِ	هٰذِهٖ شَجَرَتِيْ
تِلْكَ شَجَرَةٌ	تِلْكَ شَجَرَتُنَا	تِلْكَ شَجَرَتُهٗ	تِلْكَ شَجَرَتُهَا
	وہ ہمارا درخت ہے		
هٰذَا مَكْتَبٌ	هٰذَا مَكْتَبُكَ	هٰذَا مَكْتَبُكِ	هٰذَا مَكْتَبِيْ
ذٰلِكَ مَكْتَبٌ	ذٰلِكَ مَكْتَبُنَا	ذٰلِكَ مَكْتَبُهٗ	ذٰلِكَ مَكْتَبُهَا
		وہ اس کا دفتر/میز/ڈیسک ہے	
هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ	هٰذِهٖ دَرَّاجَتُكَ	هٰذِهٖ دَرَّاجَتُكِ	هٰذِهٖ دَرَّاجَتِيْ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

یہ تیری سائیکل ہے۔

تِلْكَ دَرَّاجَة	تِلْكَ دَرَّاجَتُنَا	تِلْكَ دَرَّاجَتُهٗ	تِلْكَ دَرَّاجَتُهَا
هٰذِهٖ سَيَّارَتُكَ	تِلْكَ سَيَّارَتُكِ	هٰذِهٖ سَيَّارَتِيْ	تِلْكَ سَيَّارَتُنَا

○ مَا اسْمُكَ؟	إِسْمِيْ حَامِد	
○ كَيْفَ حَالُكَ؟	حَالِيْ بِخَيْر	
○ أَيْنَ مَدْرَسَتُكَ	هٰذِهٖ مَدْرَسَتِيْ	
هٰذِهٖ شَجَرَة	تِلْكَ شَجَرَتُكَ	شَجَرَتِيْ طَوِيْلَة
شَجَرَتُكَ قَصِيْرَة	شَجَرَتُهٗ بَعِيْدَة	شَجَرَتُهَا قَرِيْبَة
هَلْ هٰذِهٖ غُرْفَتُكَ؟	نَعَمْ، هٰذِهٖ غُرْفَتِيْ	غُرْفَتِيْ كَبِيْرَة
○ هَلْ أَنْتَ أُسْتَاذ؟	لَا، أَنَا طَالِب	
○ مَا هٰذَا؟	هٰذَا قَلَمِيْ	
هَلْ تِلْكَ غُرْفَة؟	لَا، ذٰلِكَ بَيْت	
أَنَا طَالِب	هٰذَا كِتَابِيْ	هُوَ جَارُكَ
أَنْتِ تِلْمِيْذَة	تِلْكَ دَرَّاجَتُكَ	هِيَ بِنْتِيْ
أَنَا مُجْتَهِدَة	ذٰلِكَ أُسْتَاذِيْ	هٰذَا مَنْزِلِيْ
أَنْتَ صَالِح	هٰذِهٖ سَاعَتُكَ	تِلْكَ مَدْرَسَتُكَ

☆ نیچے دیے ہوئے جملوں سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ فَوْقَ۔ عِنْدَ۔ اَمَامَ۔ تَحْتَ کے بعد جو اسم آتا ہے وہ بھی مجرور ہو جاتا ہے۔

○ مَا هٰذِهٖ؟	هٰذِهٖ صُوْرَة	اَلصُّوْرَةُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ تَحْتَ الْكِتَابِ

تصویر میز کے اوپر کتاب کے نیچے ہے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

○	مَا هٰذَا؟	هٰذَا عَلَمُ بَاكِسْتَان	
○	أَيْنَ الْعَلَمُ؟	اَلْعَلَمُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ	
○	هٰذَا الْعَلَمُ عَلَمُ بَاكِسْتَان		
○	مَا ذَا تَحْتَكَ؟	تَحْتِي الْأَرْضُ	تَحْتِي الْكُرْسِيّ
○	مَاذَا فَوْقَكَ؟	فَوْقِي السَّمَاءُ	فَوْقِي السَّقْفُ
○	أَيْنَ أَنَا؟	أَنْتَ تَحْتَ السَّقْفِ	اَلسَّقْفُ فَوْقَكَ

اَب سوال اور جواب کی صورت میں جملوں کا ایک نیا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔ جواب کے وقت جو تبدیلی واقع ہوئی ہے اُس پر اپنی توجہ دیجئے۔ مَا اور هَلْ سوال کرنے کے لیے لائے جاتے ہیں۔ جواب اگر مثبت ہو تو نَعَمْ اور اگر منفی ہو تو لَا استعمال کیا جاتا ہے۔

○	مَا هٰذِهِ؟	هٰذِهِ شَجَرَة	
○	هَلْ هٰذِهِ شَجَرَة؟	نَعَمْ، هٰذِهِ شَجَرَة	
○	هَلْ هٰذِهِ شَجَرَتُكَ؟	نَعَمْ، هٰذِهِ شَجَرَتِي	
○	هَلْ هٰذِهِ شَجَرَتُهُ؟	لَا ، هٰذِهِ شَجَرَتِي	
○	هَلْ هٰذِهِ شَجَرَتُكُمْ؟	نَعَمْ، هٰذِهِ شَجَرَتُنَا	
○	هَلْ هٰذِهِ دَرَّاجَة؟	لَا ، هٰذِهِ شَجَرَة	
○	هَلْ هٰذِهِ شَجَرَتُهَا؟	لَا ، بَلْ هٰذِهِ شَجَرَتِي	
○	هَلْ هٰذِهِ سَيَّارَة؟	نَعَمْ، هٰذِهِ سَيَّارَة	
○	هَلْ هٰذِهِ سَيَّارَتُنَا؟	نَعَمْ، هٰذِهِ سَيَّارَتُنَا	
○	مَا هٰذَا؟	هٰذَا كُرْسِيّ	
○	هَلْ هٰذَا كُرْسِيُّكَ؟	نَعَمْ، هٰذَا كُرْسِيِّي	
○	هَلْ هٰذَا كُرْسِيُّهُ؟	لَا ، بَلْ هٰذَا كُرْسِيُّكَ	لَا، هٰذَا كُرْسِيُّكَ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

☆ اس قسم کے سوالوں کے جواب کے لیے بَلْ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً (لَا، بَلْ هٰذَا كُرْسِيُّكَ = نہیں، بلکہ یہ تیری کرسی ہے) بَلْ کو حذف کرکے لَا، هٰذَا كُرْسِيُّكَ کہنا بھی درست ہے۔

○ مَا هٰذِهِ؟ — تِلْكَ مِرْوَحَتُنَا

○ هَلْ هٰذِهِ مِرْوَحَتُهُ؟ — نَعَمْ، تِلْكَ مِرْوَحَتُهُ۔

☆ سوال کرنے والا پنکھے کے قریب ہونے کی وجہ سے لفظ هٰذِهِ استعمال کر رہا ہے اور جواب دینے والا دُور ہونے کے باعث لفظ تِلْكَ استعمال کر رہا ہے۔

○ مَا ذٰلِكَ؟ — ذٰلِكَ سَقْفٌ

○ هَلْ ذٰلِكَ سَقْفُكَ؟ — نَعَمْ، ذٰلِكَ سَقْفِي

○ هَلْ ذٰلِكَ جِدَارُنَا؟ — لَا، بَلْ ذٰلِكَ جِدَارُهُ

○ مَا هٰذِهِ؟ — هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ

○ هَلْ هٰذِهِ مَدْرَسَتُكَ؟ — لَا، هٰذِهِ مَدْرَسَتُهَا

○ هَلْ تِلْكَ مَدْرَسَتُكَ؟ هٰذِهِ مَدْرَسَتُهَا — نَعَمْ، تِلْكَ مَدْرَسَتِي وَتِلْكَ مَدْرَسَتِي

○ مَا هٰذَا؟ — هٰذَا كِتَابٌ

○ هَلْ هٰذَا كِتَابٌ؟ — نَعَمْ، هٰذَا كِتَابٌ

○ هَلْ هٰذَا كِتَابُكَ؟ — نَعَمْ، هٰذَا كِتَابِي

○ هَلْ هٰذَا كِتَابُهَا؟ — لَا، بَلْ هٰذَا كِتَابِي

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

Kinds of Pronouns ضَمَائِرُ (Plural) / ضَمِيْرٌ (Singular)

Pronouns are either separate اَلْمُنْفَصِلُ or attached الْمُتَّصِلُ.

The **separate** pronouns, also called **detached** pronouns, ضَمِيْرٌ مُنْفَصِلٌ are independent and are not attached to any other word.

The **attached** pronouns ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ are not independent, but are always attached to other words.

The pronouns are مَبْنِيٌّ (fixed), i.e., **they are not declinable.** They remain stationary in one FORM.

But they do have one fixed form when they are مَرْفُوْعٌ and another fixed form when they are مَنْصُوْبٌ or مَجْرُوْرٌ.

For مَنْصُوْبٌ and مَجْرُوْرٌ there is only one form for **attached pronouns** which we will study here.

مَنْصُوْبٌ and مَجْرُوْرٌ Form	مَرْفُوْعٌ Form
Pronouns of Nasb and Jarr the attached form ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ **Nasb نَصْبٌ** **means they are مَنْصُوْبٌ** **Jarr جَرٌّ** **means they are مَجْرُوْرٌ**	**Pronouns of Raf** the separate form ضَمِيْرٌ مُنْفَصِلٌ **Raf رَفْعٌ** **means they are مَرْفُوْعٌ**
هُ	هُوَ
هُمَا	هُمَا
هُمْ	هُمْ
هَا	هِيَ
هُمَا	هُمَا
هُنَّ	هُنَّ
كَ	أَنْتَ
كُمَا	أَنْتُمَا
كُمْ	أَنْتُمْ
كِ	أَنْتِ
كُمَا	أَنْتُمَا
كُنَّ	أَنْتُنَّ
يْ*	أَنَا
نَا	نَحْنُ

* this is known as يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ – Ya of the first person

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

				فِي كِتَابِ مُحَمَّدٍ in Muhammad's book	كِتَابُ مُحَمَّدٍ Muhammad's book	ضَمَائِرُ (plural)	ضَمِيرٌ (singular)
						Pronouns	
عَلَى on	فِي in	إِلَى to	مِنْ from	فِي كِتَابِهِ in his book	كِتَابُهُ his book	مَنْصُوبٌ وَمَجْرُورٌ	مَرْفُوعٌ
						in the accusative and genitive cases	in the nominative case
عَلَيْهِ	فِيهِ	إِلَيْهِ	مِنْهُ	فِي كِتَابِهِ	كِتَابُهُ	هُ	هُوَ
عَلَيْهِمَا	فِيهِمَا	إِلَيْهِمَا	مِنْهُمَا	فِي كِتَابِهِمَا	كِتَابُهُمَا	هُمَا	هُمَا
عَلَيْهِمْ	فِيهِمْ	إِلَيْهِمْ	مِنْهُمْ	فِي كِتَابِهِمْ	كِتَابُهُمْ	هُمْ	هُمْ
عَلَيْهَا	فِيهَا	إِلَيْهَا	مِنْهَا	فِي كِتَابِهَا	كِتَابُهَا	هَا	هِيَ
عَلَيْهِمَا	فِيهِمَا	إِلَيْهِمَا	مِنْهُمَا	فِي كِتَابِهِمَا	كِتَابُهُمَا	هُمَا	هُمَا
عَلَيْهِنَّ	فِيهِنَّ	إِلَيْهِنَّ	مِنْهُنَّ	فِي كِتَابِهِنَّ	كِتَابُهُنَّ	هُنَّ	هُنَّ
عَلَيْكَ	فِيكَ	إِلَيْكَ	مِنْكَ	فِي كِتَابِكَ	كِتَابُكَ	كَ	أَنْتَ
عَلَيْكُمَا	فِيكُمَا	إِلَيْكُمَا	مِنْكُمَا	فِي كِتَابِكُمَا	كِتَابُكُمَا	كُمَا	أَنْتُمَا
عَلَيْكُمْ	فِيكُمْ	إِلَيْكُمْ	مِنْكُمْ	فِي كِتَابِكُمْ	كِتَابُكُمْ	كُمْ	أَنْتُمْ
عَلَيْكِ	فِيكِ	إِلَيْكِ	مِنْكِ	فِي كِتَابِكِ	كِتَابُكِ	كِ	أَنْتِ
عَلَيْكُمَا	فِيكُمَا	إِلَيْكُمَا	مِنْكُمَا	فِي كِتَابِكُمَا	كِتَابُكُمَا	كُمَا	أَنْتُمَا
عَلَيْكُنَّ	فِيكُنَّ	إِلَيْكُنَّ	مِنْكُنَّ	فِي كِتَابِكُنَّ	كِتَابُكُنَّ	كُنَّ	أَنْتُنَّ
عَلَيَّ	فِيَّ	إِلَيَّ	مِنِّي	فِي كِتَابِي	كِتَابِي	ي	أَنَا
عَلَيْنَا	فِينَا	إِلَيْنَا	مِنَّا	فِي كِتَابِنَا	كِتَابُنَا	نَا	نَحْنُ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

ضَمِيْرٌ (singular)	ضَمَائِرُ (plural)	بَيْتُ مُحَمَّدٍ Muhammad's house	فِيْ بَيْتِ مُحَمَّدٍ in Muhammad's house					
Pronouns								
مَرْفُوْعٌ	مَنْصُوْبٌ وَ مَجْرُوْرٌ	بَيْتُهُ his house	فِيْ بَيْتِهِ in his house	لِـ for	بِـ with, by, in, at, on	عَنْ from, off, about, away from, concerning	عِنْدَ at, by, near, at, the time when	مَعَ with
in the nominative case	in the accusative and genitive cases							
هُوَ	هُ	بَيْتُهُ	فِيْ بَيْتِهِ	لَهُ	بِهِ	عَنْهُ	عِنْدَهُ	مَعَهُ
هُمَا	هُمَا	بَيْتُهُمَا	فِيْ بَيْتِهِمَا	لَهُمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	عِنْدَهُمَا	مَعَهُمَا
هُمْ	هُمْ	بَيْتُهُمْ	فِيْ بَيْتِهِمْ	لَهُمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	عِنْدَهُمْ	مَعَهُمْ
هِيَ	هَا	بَيْتُهَا	فِيْ بَيْتِهَا	لَهَا	بِهَا	عَنْهَا	عِنْدَهَا	مَعَهَا
هُمَا	هُمَا	بَيْتُهُمَا	فِيْ بَيْتِهِمَا	لَهُمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	عِنْدَهُمَا	مَعَهُمَا
هُنَّ	هُنَّ	بَيْتُهُنَّ	فِيْ بَيْتِهِنَّ	لَهُنَّ	بِهِنَّ	عَنْهُنَّ	عِنْدَهُنَّ	مَعَهُنَّ
أَنْتَ	كَ	بَيْتُكَ	فِيْ بَيْتِكَ	لَكَ	بِكَ	عَنْكَ	عِنْدَكَ	مَعَكَ
أَنْتُمَا	كُمَا	بَيْتُكُمَا	فِيْ بَيْتِكُمَا	لَكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	عِنْدَكُمَا	مَعَكُمَا
أَنْتُمْ	كُمْ	بَيْتُكُمْ	فِيْ بَيْتِكُمْ	لَكُمْ	بِكُمْ	عَنْكُمْ	عِنْدَكُمْ	مَعَكُمْ
أَنْتِ	كِ	بَيْتُكِ	فِيْ بَيْتِكِ	لَكِ	بِكِ	عَنْكِ	عِنْدَكِ	مَعَكِ
أَنْتُمَا	كُمَا	بَيْتُكُمَا	فِيْ بَيْتِكُمَا	لَكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	عِنْدَكُمَا	مَعَكُمَا
أَنْتُنَّ	كُنَّ	بَيْتُكُنَّ	فِيْ بَيْتِكُنَّ	لَكُنَّ	بِكُنَّ	عَنْكُنَّ	عِنْدَكُنَّ	مَعَكُنَّ
أَنَا	يْ	بَيْتِيْ	فِيْ بَيْتِيْ	لِيْ	بِيْ	عَنِّيْ	عِنْدِيْ	مَعِيْ
نَحْنُ	نَا	بَيْتُنَا	فِيْ بَيْتِنَا	لَنَا	بِنَا	عَنَّا	عِنْدَنَا	مَعَنَا

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

تدریبات

۱۔ مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کے ساتھ هٰذَا یا هٰذِهٖ لگا کر جملے بنائیے۔

كُرْسِيٌّ۔ مَدْرَسَة۔ بَاب۔ سَاعَة۔ مَكْتَب۔ وَرَقَة۔ مَنْزِل۔ قَلَم۔
كِتَاب۔ مِرْوَحَة۔ جِدَار۔ سَيَّارَة۔ سَقْف۔ صُوْرَة۔ حَدِيْقَة۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو پہلے سوالیہ جملوں میں استعمال کیجیے پھر ان سوالوں کے جواب دیجیے۔

كِتَاب۔ حَدِيْقَة۔ قَلَم۔ سَاعَة۔ كُرْسِيٌّ۔ مَدْرَسَة۔

مثال: هَلْ هٰذَا كِتَابُكَ؟ نَعَمْ، هٰذَا كِتَابِي۔

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

هٰذَا۔ ذٰلِكَ۔ مَا۔ تِلْكَ۔ ي۔ هٰذِهٖ۔ نَا۔ كَ۔

۴۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

هٰذَا---------- + هٰذِهٖ ---------كَ + ---------قَلَم+ ------- دَرَّاجَة+

تِلْكَ ------كِ + هٰذَا -------هَا + تِلْكَ ------- ه + هٰذَا -----ي+

○○○○○

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

أَسْمَاءُ الإِشَارَةِ وَالأَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ

(اسمائے اشارۂ اسمائے موصول)

(The Demonstrative and Relative Nouns)

(i) أَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ (The Demonstrative Nouns)

هَذَا الطَّالِبُ (یہ طالب علم)	هَذَانِ الطَّالِبَانِ (یہ دو طالب علم)	هَؤُلَاءِ الطُّلَّابُ (یہ سب طالب علم)
هَذِهِ الطَّالِبَةُ (یہ طالبہ)	هَاتَانِ الطَّالِبَتَانِ (یہ دو طالبات)	هَؤُلَاءِ الطَّالِبَاتُ (یہ سب طالبات)
ذَلِكَ الطَّالِبُ (وہ طالب علم)	ذَانِكَ الطَّالِبَانِ (وہ دو طالب علم)	أُولَئِكَ الطُّلَّابُ (وہ سب طالب علم)
تِلْكَ الطَّالِبَةُ (وہ طالبہ)	تَانِكَ الطَّالِبَتَانِ (وہ دو طالبات)	أُولَئِكَ الطَّالِبَاتُ (وہ سب طالبات)

☆ اوپر کی مثالوں میں جو مرکبات ہیں ان میں سے ہر ایک دو اجزاء پر مشتمل ہے۔ پہلا جز اسم اشارہ ہے۔ (هٰذَا۔ ذٰلِكَ وغیرہ) اور دوسرا جز کوئی اسم جس کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے۔ اس اسم کو مُشَارٌ إِلَيْهِ کہتے ہیں۔

☆ ظاہر ہے کہ جس کی طرف اشارہ کر دیا جائے وہ اسم مخصوص ہو جائے گا لہٰذا مُشَارٌ إِلَيْهِ ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے خواہ واحد ہو یا جمع۔

☆ ان مثالوں سے یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ مُشَارٌ إِلَيْهِ واحد ہے تو اسم اشارہ بھی واحد اور مُشَارٌ إِلَيْهِ جمع ہے تو اسم اشارہ بھی جمع کے صیغے میں ہے۔

☆ اب ذیل کی مثالیں دیکھئے ان سے واضح ہوگا کہ مشار الیہ جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ واحد مؤنث کے صیغے مین بھی لا سکتے ہیں (جیسے موصوف جمع مکسر ہو تو صفت جمع مکسر بھی لا سکتے ہیں اور واحد مؤنث بھی)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

هٰذِهِ الْأَشْجَارُ	تِلْكَ الْأَوْلَادُ	هٰذِهِ الْبَنَاتُ (یہ لڑکیاں)
تِلْكَ الطُّلَّابُ	هٰذِهِ الْبُيُوْتُ	تِلْكَ الْفَوَاكِهُ (وہ پھل)
هٰذِهِ الْأَطْفَالُ	تِلْكَ الطُّرُقُ (وہ راستے)	هٰذِهِ الْأَقْلَامُ
تِلْكَ الْخَرَائِطُ (وہ نقشے)	هٰذِهِ الْمَكَاتِبُ	تِلْكَ الْكُتُبُ
هٰذِهِ الْكَرَاسِي	تِلْكَ الرِّجَالُ (وہ آدمی)	هٰذِهِ النَّوَافِذُ (یہ کھڑکیاں)
تِلْكَ الْجُدُرُ (وہ دیواریں)	هٰذِهِ السُّرُرُ (یہ چارپائیاں)	تِلْكَ الصُّوَرُ (وہ تصویریں)
هٰذِهِ الْمَدَارِسُ	تِلْكَ الْمَنَازِلُ	هٰذِهِ الْأَوْرَاقُ

اب مندرجہ ذیل کا فرق ذہن نشین کر لیجئے۔

هٰذَا الرَّجُلُ (یہ آدمی = اسم اشارہ اور مشار الیہ) هٰذَا رَجُلٌ (یہ آدمی ہے = جملہ اسمیہ)

هٰذِهِ أَشْجَارٌ	هٰذِهِ أَشْجَارٌ طَوِيْلَةٌ	تِلْكَ أَشْجَارٌ طِوَالٌ
هٰذِهِ مِرْوَحَةٌ	هٰذِهِ مَرَاوِحُ جَدِيْدَةٌ	تِلْكَ مَرَاوِحُ جُدُدٌ
هٰذِهِ الْأَشْجَارُ طَوِيْلَةٌ	تِلْكَ الْأَشْجَارُ طَوِيْلَةٌ	تِلْكَ الْأَشْجَارُ طِوَالٌ
هٰذِهِ الْمَرَاوِحُ جَدِيْدَةٌ	تِلْكَ الْمَرَاوِحُ جَدِيْدَةٌ	تِلْكَ الْمَرَاوِحُ جُدُدٌ

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ اگر اسم اشارہ کے بعد اسم معرفہ ہے تو وہ اسم اشارہ اور مشار الیہ کا مرکب ہے اور اگر اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہے تو وہ جملہ اسمیہ ہے۔ یاد رہے کہ جملہ اسمیہ مبتدا اور خبر سے مل کر بنتا ہے۔

هٰذَانِ (یہ دو مذکر) کی ایک شکل (هٰذَيْنِ) اور هَاتَانِ (یہ دو مؤنث) کی ایک شکل (هَاتَيْنِ) بھی ہے (یعنی حالت نصبی وجری) مثلاً: نَصَرْتُ هٰذَيْنِ الطَّالِبَيْنِ (میں نے ان دو طالب علموں کی مدد کی)۔ نَصَرْتُ هَاتَيْنِ الطَّالِبَتَيْنِ (میں نے ان دو طالبات کی مدد کی)۔ اسی طرح ذَانِكَ (وہ دو مذکر) کی ایک شکل ذَيْنِكَ (حالت نصبی وجری) اور تَانِكَ (وہ دو مؤنث) کی ایک شکل تَيْنِكَ بھی آتی ہے۔ مثلاً: نَصَرْتُ ذَيْنِكَ الطَّالِبَيْنِ (میں نے ان دو طالب علموں کی مدد کی)۔ نَصَرْتُ تَيْنِكَ الطَّالِبَتَيْنِ (میں نے ان دو طالبات کی مدد کی)۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(ii) اَلْأَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ (The Relative Nouns)

اَلطَّالِبُ الَّذِيْ ذَهَبَ	اَلطَّالِبَانِ اللَّذَانِ ذَهَبَا	اَلطُّلَّابُ الَّذِيْنَ ذَهَبُوْا
وہ طالب علم جو چلا گیا	وہ دو طالب علم جو چلے گئے	وہ سب طالب علم جو چلے گئے
اَلطَّالِبَةُ الَّتِيْ ذَهَبَتْ	اَلطَّالِبَتَانِ اللَّتَانِ ذَهَبَتَا	اَلطَّالِبَاتُ اللَّاتِيْ ذَهَبْنَ
وہ طالبہ جو چلی گئی	وہ دو طالبات جو چلی گئیں	وہ سب طالبات جو چلی گئیں

☆ جب کسی جملے سے پہلے (وہ جو) کے معنی میں کوئی اسم آئے جو بعد والے کو اپنے ساتھ جوڑنے کا کام دے تو اسے اسم موصول (Relative Noun) کہتے ہیں اور جوڑنے کو (صِلَةٌ) کہتے ہیں۔

مثالیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ	(سب تعریف اس اللہ کے لیے جس نے مجھے پیدا کیا)
أَرَأَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ	(کیا آپ نے اس کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے؟)
اَلطَّالِبُ الَّذِيْ يَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ جَيِّدًا	(وہ طالب علم جو عربی اچھی بولتا ہے)
صَدِيْقِيْ الَّذِيْ نَجَحَ	(میرا دوست جو کامیاب ہو گیا)
صَدِيْقُنَا الَّذِيْ مَرِضَ	(ہمارا دوست جو بیمار ہو گیا)
اَلطَّالِبَةُ الَّتِيْ نَجَحَتْ	(وہ طالبہ جو کامیاب ہو گئی)
اَلْمَرْأَةُ الَّتِيْ ذَهَبَتْ	(وہ خاتون جو چلی گئی)
اَلْمُعَلِّمَةُ الَّتِيْ حَضَرَتْ	(وہ اُستانی جو حاضر ہوئی)
اَلرَّجُلَانِ اللَّذَانِ مَرِضَا	(وہ دو آدمی جو بیمار ہو گئے)
اَلْمَرْأَتَانِ اللَّتَانِ مَرِضَتَا	(وہ دو خواتین جو بیمار ہو گئیں)
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	(ہدایت ہے ان نیک لوگوں کے لیے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں)
اَلْمُعَلِّمَاتُ اللَّاتِيْ حَضَرْنَ	(وہ استانیاں جو حاضر ہوئیں)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

تدریبات

۱۔ كِتَابٌ۔ قَلَمٌ۔ وَرَقَةٌ۔ مَكْتَبٌ (ڈیسک)۔ سَبُّوْرَةٌ (تختہ سیاہ)۔ رِيْشَةٌ (نب)۔ جِدَارٌ (دیوار)۔ سَاعَةٌ (گھڑی)۔ مِرْوَحَةٌ (پنکھا)۔ بَابٌ (دروازہ) کو استعمال کرتے ہوئے مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دیجئے۔

۱۔ مَا هٰذَا؟ ۲۔ مَا هٰذِهِ؟ ۳۔ ما تِلْكَ؟ ۴۔ مَا ذٰلِكَ؟

۵۔ مَا هٰذَانِ؟ ۶۔ مَا هَاتَانِ؟ ۷۔ مَا تَانِكَ؟ ۸۔ مَا ذَانِكَ؟

۲۔ مندرجہ ذیل جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱۔ تِلْكَ مَحْفَظَةٌ ۲۔ هٰذِهِ مِنْضَدَةٌ ۳۔ تِلْكَ حُجْرَةٌ ۴۔ هٰذَا بَيْتٌ

۵۔ هٰذِهِ دَرَّاجَةٌ ۶۔ تِلْكَ سَيَّارَةٌ ۷۔ هٰذِه شَجَرَةٌ ۸۔ ذٰلِكَ سَقْفٌ

۹۔ ذٰلِكَ شُبَّاكٌ ۱۰۔ هٰذَا مِرْسَمٌ

۳۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

۱۔ مَنْ هٰذَا؟ ۲۔ مَنْ هٰذِهِ؟ ۳۔ مَنْ تِلْكَ؟ ۴۔ مَنْ ذٰلِكَ؟

۵۔ مَنْ هٰذَانِ؟ ۶۔ مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ ۷۔ مَنْ ذَانِكَ؟ ۸۔ مَنْ أُولٰئِكَ؟

۹۔ مَنْ تَانِكَ؟

۴۔ أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ:

۱۔ مَنِ الَّذِيْ خَلَقَكَ؟ ۲۔ مَنِ الَّذِيْ عَلَّمَكَ؟ ۳۔ مَنِ الَّذِيْ رَبَّاكَ؟

۴۔ مَنِ الَّذِيْ خَلَقَ الْكَائِنَاتِ؟ ۵۔ مَنِ الَّذِيْ أَطْعَمَكَ؟ ۶۔ مَنِ الَّذِيْ سَقَاكَ؟

۷۔ مَنِ الَّذِيْ هَدَى النَّاسَ؟ ۸۔ مَنِ الَّتِيْ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ؟ ۹۔ مَنِ الَّتِيْ رَبَّتْكَ؟

۱۰۔ مَنِ الَّتِيْ تُحْسِنُ الْخِطَابَةَ؟

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

أَنْوَاعُ الْفِعْلِ

(The Kinds of Verb)

(i) اَلْفِعْلُ الْمَاضِي (The Past Tense)

اَلْكَلِمَات

ذَهَبَ وہ گیا	**رَجَعَ** وہ واپس آیا	**قَدِمَ** وہ آیا۔ آگے بڑھا
لَعِبَ وہ کھیلا	**شَرِبَ** اس نے پیا	**أَكَلَ** اس نے کھایا
ضَحِكَ وہ ہنسا	**صَرَخَ** وہ چلایا	**فَتَحَ** اس نے کھولا
طَلَبَ اس نے مانگا	**مَنَحَ** اس نے عطا کیا۔ اس نے دیا	**أَخَذَ** اس نے لیا
هَرَبَ وہ بھاگا	**تَرَكَ** اس نے چھوڑا	**غَسَلَ** اس نے دھویا
قَعَدَ وہ بیٹھا	**سَأَلَ** اس نے سوال کیا۔ اس نے پوچھا اس نے مانگا	**حَضَرَ** وہ حاضر ہوا

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

دَخَلَ	خَرَجَ	عَرَفَ
وہ اندر آیا	وہ نکلا	اس نے پہچانا
نَظَرَ	فَهِمَ	كَتَبَ
اس نے دیکھا	اس نے سمجھا	اس نے لکھا

قواعد

آپ سبق نمبر ۲ میں فِعْل کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ سہولت کے لئے ہم اسے دہرائے دیتے ہیں:

> با معنی لفظ جس میں زمانہ پایا جائے فِعْل کہلاتا ہے

☆ مندرجہ بالا کلمات پر غور کیجیے۔ ان میں سے ہر لفظ میں تین چیزیں پائی جاتی ہیں:

(۱) کسی کام کا ہونا۔ (۲) یہ معنی کہ کام گزشتہ زمانہ میں ہوا۔ (۳) ایک پوشیدہ ضمیر (ضمیر مستتر Hidden Pronoun) جو مذکورہ کام کے فاعل کا مقام رکھتی ہے۔

☆ اب آپ مندرجہ بالا کلمات پر دوبارہ نظر ڈالیے۔ ان میں سے ہر لفظ میں فعل کے معنی موجود ہیں اور ہر صورت میں یہ فعل زمانہ گزشتہ میں ہوا ہے، اس لیے اسے فعل ماضی کہتے ہیں۔

☆ ان سب الفاظ میں کام کا گزشتہ زمانہ میں واقع ہونا تو پایا جاتا ہے مگر ساتھ ہی ہر کلمے کے اندر ایک پوشیدہ ضمیر بھی موجود ہے جو اس فعل کی فاعل بنتی ہے۔ اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

☆ مندرجہ بالا سب کلمات میں ''هُوَ'' کی ضمیر مستتر ہے جو فاعل کی حیثیت رکھتی ہے۔ پس یہ سب کلمات مکمل جملے بھی ہیں۔

☆ مندرجہ بالا کلمات میں تو فاعل ضمیر مستتر کی شکل میں پوشیدہ ہے لیکن یہ ظاہر بھی ہو سکتا ہے جیسے:

خَرَجَ التِّلْمِيْذُ (شاگرد باہر آیا)　　ذَهَبَ الرَّجُلُ (آدمی گیا)　　قَعَدَ الْوَلَدُ (لڑکا بیٹھا)

ان مثالوں میں خَرَجَ، ذَهَبَ اور قَعَدَ افعال ہیں اور التِّلْمِيْذُ، الرَّجُلُ اور الْوَلَدُ بالترتیب ان کے فاعل ہیں۔

☆ آپ نے ملاحظہ کیا ہوگا کہ ہر فاعل کے اُوپر پیش (رفع) ہے پس فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

☆ جب جملے کی ابتداء فعل سے ہو تو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں چنانچہ اوپر کی مثالوں میں: خَرَجَ التِّلْمِيْذُ۔ ذَهَبَ الرَّجُلُ فعلیہ جملے ہیں۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

The Conjugation of the Past Tense الْفِعْلُ الْمَاضِي

Please remember that in Arabic Verbs the doer of the action (الْفَاعِلُ) is <u>ALWAYS</u> present. Either attached or in its hidden form.

			الْفَاعِلُ	Suffix		
He wrote			مُسْتَتِرٌ	Nil	كَتَبَ	هُوَ
They (2 men) wrote	'Alif' of Dual	أَلِفُ الْمُثَنّٰى	ا (أَلِفٌ)	ا	كَتَبَا	هُمَا
They (more than 2 men) wrote	'Waw' of Plural	واوُ الْجَمَاعَةِ	و (واو)	وْا	كَتَبُوْا	هُمْ
She wrote	'Ta' is the sign of feminine	تَاءُ التَّأْنِيْثِ	مُسْتَتِرٌ	تْ	كَتَبَتْ	هِيَ
They (2 women) wrote			ا (أَلِفٌ)	تْ+ا	كَتَبَتَا	هُمَا
They (more than 2 women) wrote	'Noon' of the women kind	نُوْنُ النِّسْوَةِ	نَ	نَ	كَتَبْنَ	هُنَّ
You (man) wrote			تَ	تَ	كَتَبْتَ	أَنْتَ
You (2 men) wrote			تُمَا	تُمَا	كَتَبْتُمَا	أَنْتُمَا
You (more than 2 men) wrote			تُمْ	تُمْ	كَتَبْتُمْ	أَنْتُمْ
You (woman) wrote			تِ	تِ	كَتَبْتِ	أَنْتِ
You (2 women) wrote			تُمَا	تُمَا	كَتَبْتُمَا	أَنْتُمَا
You (more than 2 women) wrote			تُنَّ	تُنَّ	كَتَبْتُنَّ	أَنْتُنَّ
I (male or female) wrote			تُ	تُ	كَتَبْتُ	أَنَا
We (male or female) wrote			نَا	نَا	كَتَبْنَا	نَحْنُ
مُسْتَتِرٌ – hidden, implied, understood, tacit.			الْفَاعِلُ – The subject, i.e., the doer of the action.			

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

The اَلِفْ of the third form (هُـمْ) is not pronounced, though it must be written. It is called اَلِفُ الْوِقَايَةِ (the alif of protection). It 'protects' verbs like أَخَذُوْا (they took) where the و is not joined to the body of the verb and therefore may be mistaken for the conjunction و meaning 'and'.Out of the fourteen forms, in 12 forms the doer is attached (ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ). Only in two forms, i.e., هُــوَ and هِــيَ it can be hidden or it comes after the verb in the sentence.

جملے

هٰذَا خَالِد (جملہ اسمیہ) یہ خالد ہے۔

حَضَرَ خَالِد (جملہ فعلیہ) خالد آیا۔

هَلْ رَجَعَ خَالِد نَعَمْ، رَجَعَ خَالِد

کیا خالد واپس آیا؟ ہاں۔ خالد واپس آیا۔

مَنْ هٰذِهِ؟ یہ کون ہے؟

هٰذِهِ فَاطِمَةُ یہ فاطمہ ہے

هَلْ قَدِمَتْ فَاطِمَةُ؟ نَعَمْ، قَدِمَتْ فَاطِمَةُ

کیا فاطمہ آئی؟ ہاں، فاطمہ آئی۔

أَيْنَ التِّلْمِيْذُ؟ ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

شاگرد کہاں ہے؟ شاگرد سکول گیا۔

☆ جملہ (هَلْ یا نَعَمْ) سے شروع ہو تو اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا یعنی (هَلْ یا نَعَمْ) کے بعد اگر فعل ہے تو جملہ فعلیہ ہوگا اور اگر اسم ہے تو جملہ اسمیہ ہوگا۔

☆ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں کہ فعل اور فاعل کے ذکر سے بات پوری نہیں ہوتی جیسے فَهِمَ التِّلْمِيْذُ (طالب علم سمجھ گیا) سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ طالب علم کیا سمجھ گیا؟ دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ فَهِــمَ کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہے۔ مفعول کا اضافہ کر کے بات پوری ہو جائے گی: فَهِمَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ (شاگرد سبق سمجھ گیا) اس طرح کی اور مثالیں دیکھیے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

طَلَبَ الْفَقِيْرُ الْمَالَ (فقیر نے مال مانگا) شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ (لڑکے نے پانی پیا)

كَتَبَ مُحَمَّدٌ رِسَالَةً (محمد نے خط لکھا) أَخَذَ زَيْدٌ كِتَابًا (زید نے کتاب لی)

☆ ان مثالوں سے واضح ہو گیا ہوگا کہ مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس کے آخر پر زبر (ـَـ ـً) ہوتی ہے۔

نَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى مَنْزِلِنَا دَخَلَ الرَّجُلُ فِي مَنْزِلِنَا

قَعَدَ الْوَلَدُ عَلَى الْكُرْسِيِّ جَلَسَ الْوَلَدُ عِنْدَ النَّافِذَةِ

قَعَدَ الْوَلَدُ أَمَامَ السَّيَّارَةِ

☆ جو جملے ابھی ہماری نظر سے گزرے ہیں ان سب میں فاعل مذکر ہے۔ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر ہوتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

اب آپ ایسے جملے ملاحظہ کیجیے جن میں فاعل مؤنث ہے:

قَدِمَتِ الْبِنْتُ (لڑکی آئی) جَاءَتْ خَدِيْجَةُ (خدیجہ آئی)

مَاذَا سَأَلَتِ الْبِنْتُ؟ (لڑکی نے کیا مانگا؟) هَلْ كَتَبَتْ خَدِيْجَةُ رِسَالَةً؟ (کیا خدیجہ نے خط لکھا؟)

سَأَلَتِ الْبِنْتُ الْكِتَابَ (لڑکی نے کتاب مانگی) نَعَمْ، كَتَبَتْ خَدِيْجَةُ (ہاں، خدیجہ نے لکھا)

سَأَلَتِ الْبِنْتُ الْأُسْتَاذَ فَهِمَتِ التِّلْمِيْذَةُ الدَّرْسَ أَخَذَتِ الْبِنْتُ الْقَلَمَ

فَتَحَتْ شَاذِيَةُ الْبَابَ عَرَفَتِ الْمُسَافِرَةُ الطَّرِيْقَ تَرَكَتِ الْخَادِمَةُ الْعَمَلَ

قَدِمَتْ بِنْتٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ذَهَبَتِ الْبِنْتُ إِلَى الْبَيْتِ

فَتَحَتْ فَهِمِيْدَةُ الْبَابَ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ الْحَدِيْقَةَ

خَرَجَتْ عَقِيْلَةُ مِنَ الْمَنْزِلِ ضَحِكَتْ فَهِمِيْدَةُ

شَرِبَتِ الْبِنْتُ الْمَاءَ قَعَدَتِ التِّلْمِيْذَةُ عِنْدَ السَّبُّوْرَةِ

☆ مندرجہ بالا جملوں میں فاعل مؤنث تھا اس لیے تمام جملوں میں فعل کے ساتھ تائے ساکنہ (تْ) آئی ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر قائم ہے۔ یہی قاعدہ ہر اُس فعل کا ہے جس کا فاعل مؤنث ہے۔ البتہ جہاں اس تائے ساکنہ (تْ) کو الگ لفظ سے ملانا پڑے تو اس کے جزم (ـْ) کو زیر (ـِ) میں بدل دیا جاتا ہے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

فَهِمَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ	مَنْ فَهِمَ الدَّرْسَ؟	فَهِمَ الدَّرْسَ التِّلْمِيْذُ
دَخَلَ الطَّالِبُ الْمَسْجِدَ	مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ؟	دَخَلَ الْمَسْجِدَ الطَّالِبُ
فَتَحَ مَحْمُوْدٌ الْبَابَ	مَنْ فَتَحَ الْبَابَ؟	فَتَحَ الْبَابَ مَحْمُوْدٌ
أَكَلَ الضَّيْفُ الطَّعَامَ	مَنْ أَكَلَ الطَّعَامَ؟	أَكَلَ الطَّعَامَ الضَّيْفُ
أَكَلَ الرَّجُلُ الْخُبْزَ	مَاذَا أَكَلَ الرَّجُلُ؟	أَكَلَ الرَّجُلُ الْخُبْزَ
كَتَبَ زَيْدٌ رِسَالَةً	مَاذَا كَتَبَ زَيْدٌ؟	كَتَبَ زَيْدٌ رِسَالَةً
فَهِمَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ	ماذَا فَهِمَ التِّلْمِيْذُ؟	فَهِمَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ
شَرِبَ الطِّفْلُ الْحَلِيْبَ	مَاذَا شَرِبَ الطِّفْلُ؟	شَرِبَ الطِّفْلُ الْحَلِيْبَ

☆ جملہ فعلیہ میں عام طور پر فعل کے بعد فاعل اور پھر مفعول آتا ہے۔ البتہ سوال و جواب کا تقاضا ہو یا کسی خاص اسم پر زور دینا مقصود ہو تو فاعل اور مفعول کو آگے پیچھے بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کی اور مثالیں دیکھیں جن میں مفعول پہلے اور فاعل بعد میں ہے۔

سَأَلَ الْأُسْتَاذَ التِّلْمِيْذُ	تَرَكَ الْعَمَلَ الْخَادِمُ	عَرَفَ الرَّجُلَ الْحَارِسُ (چوکیدار نے آدمی کو پہچان لیا)
دَخَلَ الْمَنْزِلَ الطَّالِبُ	أَخَذَ قَلَمَ الْأُسْتَاذِ الطَّالِبُ	مَنَحَ الْقَلَمَ الْأُسْتَاذُ (استاد نے قلم دیا)
أَكَلَ الْوَلَدُ	أَكَلَ الْأَوْلَادُ	نَظَرَ الْأَوْلَادُ إِلَى الصُّوْرَةِ
ضَحِكَ الرَّجُلُ	ضَحِكَ الرِّجَالُ	قَدِمَ التَّلَامِيْذُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
لَعِبَ الطِّفْلُ	لَعِبَ الْأَطْفَالُ	ذَهَبَ الضُّيُوْفُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ (مہمان باغ کی طرف گئے)
ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ	أَكَلَتِ الْبَنَاتُ	خَرَجَتِ النِّسَاءُ مِنَ الْمَنْزِلِ (خواتین گھر سے نکلیں)
قَعَدَتْ مَرْيَمُ (مریم بیٹھی)	دَخَلَتِ التِّلْمِيْذَاتُ	قَدِمَتِ التِّلْمِيْذَاتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
جَرَتِ الْبِنْتُ (لڑکی دوڑی)	قَدِمَتِ الطَّالِبَاتُ	خَرَجَتِ الْبَنَاتُ إِلَى السُّوْقِ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

☆ مندرجہ بالا جملوں کو بغور دیکھنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ جملہ فعلیہ میں فاعل واحد ہو یا جمع، فعل واحد کے صیغہ میں ہی رہتا ہے۔

مَنْ ذَهَبَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	زَيْدٌ ذَهَبَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
مَنْ أَكَلَ الْفَاكِهَةَ؟ (کس نے پھل کھایا؟)	اَلْخَادِمُ أَكَلَ الْفَاكِهَةَ
مَنْ مَنَحَ الْجَائِزَةَ؟	اَلْمُدِيْرُ مَنَحَ الْجَائِزَةَ ڈائریکٹر نے انعام عطا کیا
مَنْ سَأَلَ الْأُسْتَاذَ؟	اَلْبِنْتُ سَأَلَتِ الْأُسْتَاذَ
مَنْ صَرَخَ؟ (کون چلایا؟)	اَلْمَرِيْضَةُ صَرَخَتْ
مَنْ ذَهَبَ؟	الرَّجُلُ الطَّوِيْلُ ذَهَبَ
مَنْ مَنَحَ الْكِتَابَ؟ (کس نے کتاب دی؟)	فَاطِمَةُ مَنَحَتِ الْكِتَابَ
مَنْ تَرَكَ الْعَمَلَ؟	اَلْخَادِمُ تَرَكَ الْعَمَلَ

☆ ان سوالوں کے جواب میں فاعل پر زور دینا اور اس کی طرف خصوصی توجہ دلانا مقصود تھا اس لئے اسے جملے کے شروع میں لایا گیا۔ مگر یاد رکھیے کہ اس طرح یہ جملہ فعلیہ نہیں رہا بلکہ اسمیہ بن گیا۔ کیونکہ عربی زبان میں جملہ فعلیہ فعل سے اور جملہ اسمیہ اسم سے شروع ہوتا ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

☆ فاعل مذکر ہو تو فعل مذکر اور فاعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث آتا ہے۔

☆ فاعل واحد ہو یا جمع .... فعل صیغہ واحد میں ہی آتا ہے۔

☆ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے یعنی اس پر رفع (ـُ ـٌ) ہوتا ہے۔

☆ مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس پر نصب (ـَ ـً) ہوتا ہے۔

☆ حرکات کی تبدیلی کے بغیر مفعول، فاعل سے پہلے آ سکتا ہے۔

☆ کلام میں تسلسل کے لیے تاء ساکنہ کو ملاتے وقت زیر دی جاتی ہے جیسے أَكَلَتِ الْبِنْتُ۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(ii) اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ
(The Present & The Future Tense)

اَلْكَلِمَاتُ

يَأْكُلُ وہ کھاتا ہے یا کھائے گا	**يَسْقُطُ** وہ گرتا ہے یا گرے گا	**يَحْضُرُ** وہ حاضر ہوتا ہے یا حاضر ہوگا	**يَقْرَأُ** وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا
يَنْظُرُ وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا	**يَذْهَبُ** وہ جاتا ہے یا جائے گا	**يَفْتَحُ** وہ کھولتا ہے یا کھولے گا	**يَلْبَسُ** وہ پہنتا ہے یا پہنے گا
يَسْمَعُ وہ سنتا ہے یا سنے گا	**يَفْعَلُ** وہ کرتا ہے یا کرے گا	**يَشْرَبُ** وہ پیتا ہے یا پیئے گا	**يَدْرُسُ** وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا
يَجْلِسُ وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا	**يَضْرِبُ** وہ مارتا ہے یا مارے گا	**يَعْرِفُ** وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا	**يَعْمَلُ** وہ کام کرتا ہے یا کام کرے گا
يَقْعُدُ وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا	**يَخْرُجُ** وہ نکلتا ہے یا نکلے گا	**يَدْخُلُ** وہ داخل ہوتا ہے یا داخل ہوگا	**يَسْكُنُ** وہ رہتا ہے یا رہے گا
يَطْبُخُ وہ پکاتا ہے یا پکائے گا	**يَكْرُمُ** وہ شریف ہوتا ہے یا شریف ہوگا	**يَشْعُرُ** وہ باشعور ہوتا ہے یا باشعور ہوگا	

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

قواعد

☆ مذکورہ بالا سب کلمات فعل ہیں۔ ان میں سے ہر کلمہ میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے اور کسی کام کے معنی بھی۔

☆ سبق کے شروع میں فعل ماضی کا بیان ہو چکا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ اس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے۔ اس کے برعکس مندرجہ بالا کلمات زمانہ حال یعنی موجودہ زمانہ (Present Tense) اور زمانہ مستقبل یعنی آنے والا زمانہ (Future Tense) دونوں کو ظاہر کرتے ہیں جیسا کہ ترجمہ سے ظاہر ہے۔

☆ اکثر زبانوں میں زمانہ ماضی، زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کو ظاہر کرنے کے لیے الگ الگ افعال استعمال ہوتے ہیں۔ عربی زبان میں یہ خصوصیت ہے کہ فعل ماضی تو صرف زمانہ ماضی کو ظاہر کرتا ہے۔ مگر زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کے لیے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے اسے فعل مضارع کہتے ہیں۔

☆ فعل ماضی کا بنیادی صیغہ یعنی واحد مذکر غائب تین حروف پر مشتمل تھا جیسے سَقَطَ، حَضَرَ، ذَهَبَ، سَمِعَ، شَرِبَ، خَشِيَ۔ فعل مضارع میں اس بنیادی صیغہ پر (يَـ) کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس (يَـ) کو علامت مضارع کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک طرح سے فعل مضارع کی نشانی ہے۔

☆ مندرجہ بالا کلمات پر غور کرنے سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ فعل مضارع کے بنیادی صیغہ یعنی صیغہ واحد مذکر غائب میں علامتِ مضارع کے بعد پہلا حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے (یعنی اس پر جزم ہوتی ہے) دوسرا حرف مفتوح بھی ہو سکتا ہے مضموم بھی اور مکسور بھی یعنی (اس پر زبر بھی ہو سکتی ہے پیش بھی اور زیر بھی) البتہ تیسرے حرف پر پیش ہوتی ہے۔

☆ جس طرح فعل ماضی میں فاعل کے معنی موجود ہوتے ہیں ایسے ہی فعل مضارع میں بھی فاعل کے معنی موجود ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے مندرجہ بالا تمام کلمات مکمل جملے بھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا فاعل ایک ضمیر مستتر (چھپی ہوئی ضمیر) ہے یعنی هُوَ (وہ)۔

☆ فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کا فاعل اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے۔ جیسے يَسْمَعُ زَيْدٌ (زید سنتا ہے یا سنے گا)۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

The Conjugation of the Present Tense – الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ

	عَلَامَةُ رَفْعِهِ	الْفَاعِلُ		Suffix	Prefix (*)		
He writes	ُ Dammah	But it can also be present in the sentence	Hidden = مُسْتَتِرٌ	NIL	يَ	يَكْتُبُ	هُوَ
They (2 men) write	نِ	'Alif' of Dual	ا(أَلِفٌ)- أَلِف الْمُثَنَّى	انِ	يَ	يَكْتُبَانِ	هُمَا
They (more than 2 men) write	نَ	'Waw' of Plural	و(واو)-واوُ الْجَمَاعَةِ	وْنَ	يَ	يَكْتُبُوْنَ	هُمْ
She writes	ُ Dammah	But can also be present in the sentence	Hidden – مُسْتَتِرٌ	NIL	تَ	تَكْتُبُ	هِيَ
They (2 women) write	ن	'Alif' of Dual	ا (أَلِفٌ)- أَلِف الْمُثَنَّى	انِ	تَ	تَكْتُبَانِ	هُمَا
They (more than 2 women) write	مَبْنِيٌّ This form does NOT change	'Noon' of the women kind	نَ- نُونُ النِسْوَةِ	نَ	يَ	يَكْتُبْنَ	هُنَّ
You (man) write	ُ Dammah	Always Hidden	Hidden = مُسْتَتِرٌ	NIL	تَ	تَكْتُبُ	أَنْتَ
You (2 men) write	ن	'Alif' of Dual	ا (أَلِفٌ)– أَلِف الْمُثَنَّى	انِ	تَ	تَكْتُبَانِ	أَنْتُمَا
You (more than 2 men) write	ن	'Waw' of Plural	و (واو) - واوُ الْجَمَاعَةِ	وْنَ	تَ	تَكْتُبُوْنَ	أَنْتُمْ
You (woman) write	ن		ي – (أَنْتِ)	ينَ	تَ	تَكْتُبِيْنَ	أَنْتِ
You (2 women) write	ن	'Alif' of Dual	ا (أَلِفٌ)- أَلِف الْمُثَنَّى	انِ	تَ	تَكْتُبَانِ	أَنْتُمَا
You (more than 2 women) write	مَبْنِيٌّ This form does NOT change	'Noon' of the women kind	نَ- نُونُ النِسْوَةِ	نَ	تَ	تَكْتُبْنَ	أَنْتُنَّ
I (male or female) write	ُ Dammah	Always Hidden	Hidden = مُسْتَتِرٌ	NIL	أَ	أَكْتُبُ	أَنَا
We (male or female) write	ُ Dammah	Always Hiddern	Hidden = مُسْتَتِرٌ	NIL	نَ	نَكْتُبُ	نَحْنُ

(*) Sign of mudaria (عَلَامَةُ الْمُضَارِعِ) which comes in the form of Prefixes i.e. ي, ت, أ, ن.

To negate الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ, the particle لَا, called حَرْفُ النَّفِي (لَا النَّافِيَةُ), is brought before it.

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

For example: The girl does **not** read: لَا تَقْرَأُ الْبِنْتُ.

The الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ also contains the meaning of **future** in itself along with present but prefixing it with سَ or سَوْفَ (حَرْفُ الاِسْتِقْبَالِ) makes it for future only. For example:

The students **will** write سَيَكْتُبُ الطُّلَّابُ or سَوْفَ يَكْتُبُ الطُّلَّابُ.

For the expression **may** write, the word قَدْ is placed before الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ for example: I **may** go to his house: قَدْ أَذْهَبُ إِلَى بَيْتِهِ or she **may** write to him: قَدْ تَكْتُبُ إِلَيْهِ.

جملے

☆ ذیل میں فعل مضارع پر مبنی مختلف جملے پیش کیے جاتے ہیں:

(ا) يَسْقُطُ الْوَلَدُ مِنَ الدَّرَّاجَةِ — لڑکا سائیکل سے گرتا ہے یا گرے گا۔

يَجْلِسُ الطِّفْلُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ — بچہ درخت کے قریب بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا۔

يَنْظُرُ الطَّالِبُ إِلَى السَّبُّورَةِ — طالب علم تختہ سیاہ کی طرف دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔

يَفْتَحُ الْخَادِمُ الْبَابَ — نوکر دروازہ کھولتا ہے یا کھولے گا۔

☆ مندرجہ بالا مثالوں میں فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب استعمال ہوا ہے۔ ہر مثال حرف ''یَ'' سے شروع ہوئی ہے۔

(ب) تَجْلِسُ الْبِنْتُ عِنْدَ السَّبُّورَةِ — لڑکی تختہ سیاہ کے پاس بیٹھتی ہے یا بیٹھے گی۔

تَسْقُطُ الْوَرَقَةُ عَلَى الْأَرْضِ — کاغذ زمین پر گرتا ہے یا گرے گا۔

تَدْخُلُ الْأُسْتَاذَةُ فِي الْفَصْلِ — استانی کلاس میں داخل ہوتی ہے یا ہوگی۔

تَخْرُجُ الْمُسَافِرَةُ مِنَ الْمَنْزِلِ — مسافر عورت گھر سے نکلتی ہے یا نکلے گی۔

تَلْعَبُ الْبِنْتُ بِالْكُرَةِ — لڑکی گیند سے کھیلتی ہے یا کھیلے گی۔

☆ مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ فعل مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب ''تَ'' سے شروع ہوتا ہے۔

(ج) أَقْعُدُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ — میں کرسی پر بیٹھتا ہوں یا بیٹھتی ہوں۔
(میں کرسی پر بیٹھوں گا یا بیٹھوں گی)

أَغْسِلُ يَدِي — میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوتی ہوں۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

أَحْضُرُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ غَدًا — میں کل سکول حاضر ہوں گا یا ہوں گی۔

أَسْأَلُ اللّٰهَ النَّجَاحَ — میں اللہ سے کامیابی کا سوال (دعا) کرتا ہوں یا کرتی ہوں۔

أَسْمَعُ الْكَلَامَ الْمُفِيْدَ — میں مفید بات سُنتا ہوں یا سُنتی ہوں۔

☆ مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ عربی میں صیغہ واحد متکلم مذکر اور مؤنث کے لیے یکساں استعمال ہوتا ہے۔ فعل مضارع میں یہ صیغہ (أ) سے شروع ہوتا ہے۔

(۱) **نَأْكُلُ الطَّعَامَ** — ہم کھانا کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔

نَلْبَسُ الثِّيَابَ — ہم کپڑے پہنتے ہیں۔

نَفْتَحُ الْبَابَ — ہم دروازہ کھولتے ہیں۔

نَذْهَبُ إِلَى الْحَجِّ — ہم حج کے لیے جاتے ہیں۔

نَأْخُذُ الْأَقْلَامَ — ہم قلم لیتے ہیں۔

☆ مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ فعل مضارع کا صیغہ جمع متکلم (نَـ) سے شروع ہوتا ہے اور یہ صیغہ بھی مذکر و مؤنث دونوں کے لیے یکساں استعمال ہوتا ہے۔

(۲) **تَسْمَعُ الْكَلَامَ** — تو بات سُنتا ہے یا سُنے گا۔

تَنْظُرُ إِلَى الصُّوْرَةِ — تو تصویر دیکھتا ہے۔

تَحْضُرُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكِّرًا — تو صبح سویرے سکول حاضر ہوتا ہے۔

تَفْتَحُ الْكِتَابَ — تو کتاب کھولتا ہے۔

☆ مندرجہ بالا مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر مخاطب ''تَـ'' سے شروع ہوتا ہے۔ اُوپر واحد مؤنث غائب کی مثالیں گزر چکی ہیں یہ صیغہ بھی ''تَـ'' سے شروع ہوتا ہے۔ دونوں صیغوں میں فرق سیاق وسباق کے پیش نظر ہی کیا جاتا ہے۔

سَقَطَ الْجِدَارُ — دیوار گر پڑی۔

يَسْقُطُ الْجِدَارُ — يَسْقُطُ الْجِدَارُ عَلَى الْأَرْضِ — تَسْقُطُ الْبِنْتُ

أَسْقُطُ مِنَ السرير — لَا نَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ — ہم امتحان میں فیل نہیں ہوں گے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

طَلَبَ الْوَلَدُ مَاءً — لڑکے نے پانی مانگا۔

يَطْلُبُ الْوَلَدُ مَاءً — تَطْلُبُ الْبِنْتُ حَلِيْبًا — أَطْلُبُ وَرَقَةً

نَطْلُبُ إِجَازَةً — ہم چھٹی لیں گے۔ — تَطْلُبُ كِتَابًا وَ قَلَمًا

جَلَسَ حَامِدٌ عَلَى الْأَرْضِ — حامد زمین پر بیٹھا۔

يَجْلِسُ زَيْدٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ — تَجْلِسُ مَرْيَمُ فِي السَّيَّارَةِ — أَجْلِسُ عَلَى السَّرِيْرِ

نَجْلِسُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ — تَجْلِسُ هُنَا أَمَامَ الْمَكْتَبِ — تو یہاں میز کے سامنے بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا۔

أَيْنَ الْبِنْتُ؟ — اَلْبِنْتُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

أَيْنَ الْوَلَدُ؟ — اَلْوَلَدُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ

مَاذَا يَعْمَلُ؟ — يَكْتُبُ بِالْقَلَمِ — وہ قلم سے لکھ رہا ہے۔

يَكْتُبُ رِسَالَةً إِلَى وَالِدِهِ — وہ اپنے والد کی طرف ایک خط لکھ رہا ہے۔

أَيْنَ أَنْتَ؟ — أَنَا هُنَا — میں یہاں ہوں۔

مَاذَا تَعْمَلُ هُنَاكَ (وہاں) — أَشْرَبُ الشَّاي — میں چائے پی رہا ہوں۔

مَاذَا تَلْبَسُ؟ — أَلْبَسُ قَمِيْصًا۔

أَيْنَ الْمَرْأَةُ؟ — تَعْمَلُ فِي الْمَطْبَخِ — وہ باورچی خانہ میں کام کر رہی ہے۔

مَاذَا تَعْمَلُ؟ وہ کیا کر رہی ہے؟ — تَطْبُخُ الطَّعَامَ — وہ کھانا پکا رہی ہے۔

هَلْ تَسْمَعُ الْمَرْأَةُ كَلَامِيْ؟ — کیا عورت میری بات سن رہی ہے؟

نَعَمْ، تَسْمَعُ كَلَامَكَ

مَنْ هُوَ؟ — هُوَ وَلَدِي۔

مَاذَا يَفْعَلُ؟ — يَلْعَبُ بِالْكُرَةِ — وہ گیند سے کھیل رہا ہے۔

مَنْ هِيَ؟ — هِيَ بِنْتِي

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

أَيْنَ الْبِنْتُ؟ — اَلْبِنْتُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ۔

مَا ذَا تَفْعَلُ؟ — تَأْكُلُ وَ تَشْرَبُ — وہ کھا پی رہی ہے۔

☆ فعل ماضی منفی بنانا مطلوب ہو تو فعل ماضی کے صیغے سے پہلے عموماً (ما) لگایا جاتا ہے۔

هَلْ حَضَرَ الْأُسْتَاذُ؟ — کیا استاد صاحب تشریف لے آئے؟

مَا حَضَرَ الْأُسْتَاذُ — استاد صاحب تشریف نہیں لائے۔

هَلْ حَضَرَتْ فَاطِمَةُ؟ — کیا فاطمہ آ گئی؟

مَا حَضَرَتْ — وہ نہیں آئی۔

هَلْ حَضَرَ مَحْمُوْدٌ؟ — کیا محمود آ گیا؟

مَا حَضَرَ — وہ نہیں آیا۔

اگر مضارع منفی بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع سے پہلے عموماً (لا) لگا دیا جاتا ہے۔

هَلْ يَحْضُرُ الْأُسْتَاذُ؟ — کیا استاد صاحب تشریف لائیں گے؟

لَا يَحْضُرُ الْيَوْمَ — وہ آج نہیں آئیں گے۔

مَتٰى يَحْضُرُ؟ — وہ کب آئیں گے؟

يَحْضُرُ غَدًا — وہ کل آئیں گے۔

هَلْ تَنْظُرُ زَيْنَبُ إِلَى الصُّوْرَةِ؟ — کیا زینب تصویر کی طرف دیکھتی ہے؟

لَا تَنْظُرُ إِلَى الصُّوْرَةِ — وہ تصویر کی طرف نہیں دیکھتی ہے۔

هَلْ يَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ؟ — کیا وہ امتحان میں ناکام ہو جائے گا؟ (فیل ہو جائے گا)

لَا، لَا يَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ — نہیں۔ وہ امتحان میں فیل نہیں ہوگا۔

نَجْلِسُ فَوْقَ السَّرِيْرِ وَلَا نَجْلِسُ عَلَى الْأَرْضِ — ہم چارپائی پر بیٹھیں گے۔ زمین پر نہیں بیٹھیں گے۔

مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ؟ — هٰذَا خَالِدٌ صَدِيْقُ مَحْمُوْدٍ — یہ خالد ہے، محمود کا دوست ہے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

أَيْنَ يَجْلِسُ مَحْمُوْدٌ؟	يَجْلِسُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ
مَاذَا يَعْمَلُ هُنَاكَ؟	يَقْرَأُ كِتَابًا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وہ عربی زبان کی کتاب پڑھتا ہے۔
مَا اسْمُ الْكِتَابِ؟	إِسْمُ الْكِتَابِ تَدْرِيْسُ اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ
هَلْ يَكْتُبُ؟	نَعَمْ، يَكْتُبُ بَعْدَ الدِّرَاسَةِ ہاں، وہ پڑھنے کے بعد لکھتا ہے۔
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ يَكْتُبُ؟	يَكْتُبُ عَلَى الْوَرَقَةِ
أَيْنَ الْوَرَقَةُ؟	اَلْوَرَقَةُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ
مَاذَا تَعْمَلُ؟	أَكْتُبُ الدَّرْسَ
بِمَاذَا تَكْتُبُ؟	أَكْتُبُ بِالْقَلَمِ
أَيْنَ تَسْكُنُ؟	أَسْكُنُ فِي لاهور
مَنْ يَسْكُنُ مَعَكَ؟	يَسْكُنُ مَعِي مَحْمُوْدٌ
أَيْنَ تَدْرُسُ؟	أَدْرُسُ فِي الْجَامِعَةِ
أَيْنَ الْجَامِعَةُ؟	اَلْجَامِعَةُ فِي لاهور
مَتٰى تَدْرُسُ؟	أَدْرُسُ مَسَاءً
مَاذَا تَدْرُسُ؟	أَدْرُسُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ
مَنْ هُوَ الْأُسْتَاذُ؟	اَلْأُسْتَاذُ هُوَ مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ
هَلْ تَفْهَمُ الدَّرْسَ	نَعَمْ، أَنَا أَفْهَمُ الدَّرْسَ

(iii) اَلْأَمْرُ وَالنَّهْيُ

(The Imperative and Prohibitive Verb)

(حکم دینا اور منع کرنا)

فِعْلُ الْأَمْرِ (حکم دینے والا فعل) (The Imperative Verb)

جس فعل میں کسی کام کے متعلق کوئی حکم دیا جائے اسے فِعْلُ الْأَمْرِ (حکم دینے والا فعل) کہتے ہیں۔ اس کی مثال یوں ہے:

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بارہواں سبق

اسمُ الفَاعِلِ وَ المَفعُولِ وَالْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ

(The Active participle, The passive participle and the Five Nouns)

(i) اِسْمُ الْفَاعِلِ وَ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ

(The Active and the Passive Participle)

اَلْكَلِمَات

اسم الفاعل	اسم المفعول	اسم الفاعل	اسم المفعول	اسم الفاعل	اسم المفعول	اسم فاعل	اسم المفعول	اسم الفاعل	اسم المفعول
آكِل کھانے والا	مَأْكُوْلٌ	وَاقِف ٹھہرنے والا	مَوْقُوْفٌ	جَالِسٌ بیٹھنے والا	مَجْلُوْسٌ	ذَاهِب جانے والا	مَذْهُوْبٌ	سَائِلٌ پوچھنے والا، مانگنے والا	مَسْئُوْلٌ
طَابِخٌ پکانے والا	مَطْبُوْخٌ	كَاتِبٌ لکھنے والا	مَكْتُوْبٌ	ضَاحِكٌ ہنسنے والا	مَضْحُوْكٌ	دَاخِلٌ داخل ہونے والا	مَدْخُوْلٌ	شَارِبٌ پینے والا	مَشْرُوْبٌ
غَاسِلٌ دھونے والا	مَغْسُوْلٌ	صَادِقٌ سچ بولنے والا	مَصْدُوْقٌ	رَاقِصٌ ناچنے والا	مَرْقُوْصٌ	خَارِجٌ خارج ہونے والا	مَخْرُوْجٌ	عَارِفٌ جاننے والا	مَعْرُوْفٌ
حَامِلٌ اٹھانے والا	مَحْمُوْلٌ	نَاجِحٌ کامیاب ہونے والا	مَنْجُوْحٌ	لَابِسٌ پہننے والا	مَلْبُوْسٌ	فَاهِمٌ سمجھنے والا	مَفْهُوْمٌ	وَاثِقٌ بھروسہ کرنے والا	مَوْثُوْقٌ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

شَاهِدٌ دیکھنے والا	مَشْهُوْدٌ	تَارِكٌ چھوڑنے والا	مَتْرُوْكٌ	صَابِرٌ صبر کرنے والا	مَصْبُوْرٌ	عَابِدٌ عبادت کرنے والا	مَعْبُوْدٌ	شَاكِرٌ شکر کرنے والا	مَشْكُوْرٌ

اَلْأَفْعَال: (The Verbs)

تَعِبَ وہ تھک گیا	صَعُبَ وہ مشکل ہوا	فَرِحَ وہ خوش ہوا	ضَعُفَ وہ کمزور ہوا	سَكَتَ وہ خاموش ہوا
فَصَلَ اس نے جدا کیا	نَضِجَ وہ پکا	جَعَلَ اس نے بنایا	سَهُلَ وہ آسان ہوا	كَسَبَ اس نے کمایا

اَلْأَسْمَاء: (The Nouns)

قَوِيّ طاقتور	ضَعِيْف کمزور	نَشِيْط چاق وچوبند	شَاب نوجوان	نَظِيْف صاف ستھرا
جَيِّد عمدہ	لِبَاس۔مَلَابِس لباس۔ کپڑے	حِزَام۔أَحْزِمَة پٹی۔ پٹیاں	أَبَدًا کبھی بھی۔ ہمیشہ	دَائِمًا ہمیشہ
تَمَامًا مکمل طور پر	فَرِحٌ خوش	طَبَّاخٌ باورچی	غَسَّالٌ دھوبی	قَلْبٌ دل
سَهْل آسان	صَعْب مشکل	فَرِحٌ۔ فرحة خوشی	صَوْم روزہ	طَعَام کھانا

اَلْحُرُوْف: (The Particles)

أَوْ یا	إِذَا جب	إِنْ اگر	غَيْر بغیر۔ سوائے	إِذَنْ تب۔ تو

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اِسمُ الفَاعِلِ:

وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کے بارے میں بتلائے۔ مثلاً:

(فَعَلَ يَفعَلُ سے) فَاعِلٌ (کام کرنے والا) فاعِلاَن (دو کام کرنے والے) فَاعِلُونَ (سب کام کرنے والے)

فَاعِلَةٌ (کام کرنے والی) فَاعِلتانِ (دو کام کرنے والیاں) فَاعِلاتٌ (سب کام کرنے والیاں)

اِسمُ المَفعُولِ:

وہ اسم ہے جو اس ذات کے بارے میں بتلائے جس پر کام کیا گیا ہو۔ مثلاً:

(فَعَلَ، يَفعَلُ سے) فَاعِلٌ (کام کرنے والا) اور مَفعُولٌ (جس پر کام کیا گیا)

(ضَرَبَ، يَضرِبُ سے) ضَارِبٌ (مارنے والا) فاعل اور مَضرُوبٌ (جسے مارا گیا ہو) مفعول ہوگا۔

(نَصَرَ، يَنصُرُ سے) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) فاعل اور مَنصُورٌ (جس کی مدد کی گئی) مفعول ہوگا۔

(سَمِعَ، يَسمَعُ سے) سَامِعٌ (سننے والا) فاعل اور مَسمُوعٌ (جس کو سنا گیا) مفعول ہوگا۔

(فَتَحَ، يَفتَحُ سے) فَاتِحٌ (کھولنے والا/ فتح کرنے والا) فاعل اور مَفتُوحٌ (جس کو کھولا گیا/ فتح کیا گیا) مفعول ہوگا۔

(حَسِبَ، يَحسِبُ سے) حَاسِبٌ (گمان کرنے والا) فاعل اور مَحسُوبٌ (جس کے بارے میں گمان کیا گیا) مفعول ہوگا۔ البتہ كَرُمَ يَكرُمُ سے) كارمٌ، مُكرُومٌ مناسب نہیں۔

اسی طرح مزید فیہ کے بارے میں بھی فاعل اور مفعول بنتے ہیں۔ مگر ان کا تلفظ فَاعِلٌ، مَفعُولٌ سے مختلف ہوتا ہے۔ یعنی فاعل میں آخری حرف سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر اور مفعول میں اس پر زبر آتی ہے اور یہ (م) سے شروع ہوتا ہے۔

(باب اِفْعَالٌ: أكرَمَ، يُكرِمُ إكرَامٌ سے) مُكرِمٌ (عزت کرنے والا) اور مُكرَمٌ (جس کی عزت کی گئی)۔

(باب تَفْعِيلٌ: عَلَّمَ، يُعَلِّمُ، تَعلِيمٌ سے) مُعَلِّمٌ (تعلیم دینے والا) اور مُعَلَّمٌ (جس کو تعلیم دی گئی)۔

(باب مُفَاعَلَةٌ: جَاهَدَ، يُجَاهِدُ، مُجَاهَدَةٌ سے) مُجَاهِدٌ (جہاد کرنے والا) اور مُجَاهَدٌ (جس سے جہاد کیا گیا)۔

(باب تَفَعُّلٌ: تَصَوَّرَ، يَتَصَوَّرُ، تَصَوُّرٌ سے) مُتَصَوِّرٌ (تصور کرنے والا) اور مُتَصَوَّرٌ (جس کا تصور کیا گیا)۔

(باب تَفَاعُلٌ: تَصَادَمَ، يَتَصَادَمُ، تَصَادُمٌ سے) مُتَصَادِمٌ (ٹکرانے والا) اور مُتَصَادَمٌ (جس سے ٹکرایا گیا)۔

(باب اِنْفِعَالٌ: اِنْقَلَبَ، يَنقَلِبُ، انقلابٌ سے) مُنقَلِبٌ (اُلٹ پلٹ جانے والا) اور مُنقَلَبٌ (جس کو اُلٹا دیا گیا)۔

(باب اِفْتِعَالٌ: اِنتَظَرَ، يَنتَظِرُ، اِنتِظَارٌ سے) مُنتَظِرٌ (انتظار کرنے والا) اور مُنتَظَرٌ (جس کا انتظار کیا گیا)۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(باب اِستِفعَال : اِستَنصَرَ، يَستَنصِرُ، اِستِنصَارٌ سے) مُستَنصِرٌ (مدد طلب کرنے والا) اور مُستَنصَرٌ (جس سے مدد طلب کی گئی)۔

اسی طرح فاعل اور مفعول سے دوسرے صیغے بنیں گے۔ مثلاً:

مُعَلِّمٌ سے مُعَلِّمَانِ، مُعَلِّمُونَ – مُعَلِّمَةٌ، مُعَلِّمَتَانِ، مُعَلِّمَاتٌ – مُعَلَّمٌ سے مُعَلَّمَانِ، مُعَلَّمُونَ وغیرہ۔

اور مُسْتَنصَرٌ سے مُستَنصَرَانِ، مُستَنصَرُونَ – مُستَنصَرَةٌ، مُستَنصَرَتَانِ مُستَنصَرَاتٌ۔

اسم الفاعل کا جملوں میں استعمال

هُوَ قَائِم	هِيَ قَائِمَة	أَنَا قَائِم	أَنَا قَائِمَة
اَلرَّجُلُ وَاقِفٌ	اَلْمَرْأَةُ ضَاحِكَةٌ	اَلْمَرْأَةُ شَاكِرَةٌ	اَلْمَرْأَةُ قَائِمَة
آدمی ٹھہرنے والا ہے۔	عورت ہنسنے والی ہے۔	عورت شکر کرنے والی ہے	اَلْكَاتِبُ نَشِيط
اَلسَّائِلُ حَضَر	اَلْوَاقِفُ مَاجَلَس	اَلرَّاقِصُ تَعِب	اَلشَّاهِدُ ذَهَب
اَلدَّاخِلُ صَدِيقِي	إِبْنَتِي فَاطِمَةٌ	اَلضَّاحِكُ إِقْبَال	اَلْخَارِجُ أَخِي
تَعِبَ الغَسَّال	سَقَطَتِ الْغَائِبَة	وَصَلَ اللَّاعِب	عَادَ الْغَائِب
دھوبی تھک گیا۔	جَاءَ الْغَائِب	جَلَسَ الْقَائِم	حَضَرَ الْخَارِج

أَعْطَيْتُ السَّائِلَ	بَدَأَ الْكَاتِبُ عَمَلَهُ	كَرِهْتُ تَارِكَ الصَّلَاةِ
أَكَلَ الْآكِلُ الطَّعَامَ	فَصَلَ الْأُسْتَاذُ الْغَائِبَ	رَأَيْتُ الْوَاقِفَ هُنَا
الرَّجُلُ الْقَائِمُ جَلَسَ	اَلْمَرْأَةُ الْقَائِمَةُ تَعِبَتْ	مَاذَهَبَ السَّائِلُ الضَّعِيفُ
اَللَّاعِبُ الْجَدِيدُ نَشِيطٌ	أَنْتَ طَبَّاخٌ جَيِّدٌ	هٰذَا لَاعِبٌ جَدِيدٌ
اَلتِّلْمِيذُ الْغَائِبُ مَرِيضٌ	أُسْتَاذِي رَجُلٌ عَالِمٌ	زَوْجَتِي طَبَّاخَةٌ جَيِّدَةٌ
فَاكِهَةٌ نَاضِجَةٌ بِجِوَارِ الطَّعَامِ	هٰذَا رَجُلٌ نَاضِجٌ	میری بیوی ایک اچھا کھانا پکانے والی ہے۔
اَلصَّادِقُ مَحْبُوبٌ	یہ پختہ کار آدمی ہے۔	اَلرَّجُلُ الْعَالِمُ مَوْجُودٌ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

سَلَّمْتُ عَلَى الْجَالِسِ عِنْدَ الْبَابِ — الصَّادِقُ يَكْسِبُ مَحَبَّةَ النَّاسِ

الْوَاقِفُ وَرَاءَ الْبَابِ — الْأُسْتَاذُ وَاقِفٌ اَمَامَ السَّبُّوْرَةِ

أَنْتَ جَالِسٌ خَلْفَ الْمَكْتَبِ — الْأُسْتَاذُ جَالِسٌ بَيْنَ التَّلَامِيْذِ

هَلْ أَنْتَ جَالِسٌ هُنَا؟ — نَعَمْ، أَنَا جَالِسٌ هُنَا

إِلٰى مَتٰى تَجْلِسُ هُنَا؟ — أَنَا جَالِسٌ هُنَا إِلَى الْمَسَاءِ

هَلْ أَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى الْحَجِّ — نَعَمْ، أَنَا ذَاهِبٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

مَتٰى تَذْهَبُ؟ أَذْهَبُ الْيَوْمَ أَوْ غَدًا — إِذَنْ أَنْتَ ذَاهِبٌ

هَلْ أَنْتَ شَارِبٌ مِنْ هٰذَا الْمَاءِ — نَعَمْ، أَنَا شَارِبٌ مِنْ هٰذَا الْمَاءِ

أَلَا تَشْرَبُ الْمَاءَ؟ — أَنَا لَا أَشْرَبُ الْمَاءَ كَثِيْرًا

هَلْ أَنْتَ طَابِخٌ هٰذَا الطَّعَامِ؟ — نَعَمْ، أَنَا طَبَخْتُ هٰذَا الطَّعَامَ

أَيْنَ تَغْسِلُ مَلَابِسَكَ؟ — أَغْسِلُ مَلَابِسِي عِنْدَ الْغَسَّالَةِ (دھوبن)

لَابِسُ الثِّيَابِ الْجَدِيْدَةِ فَرِحٌ — اَلْغَسَّالَةُ نَظِيْفَةٌ لٰكِنَّهَا ضَعِيْفَةٌ

نئے کپڑے پہننے والا خوش ہے۔ — لَا بِسُ الْحِزَامِ يَفُوْزُ الْيَوْمَ

كَمْ سَائِلًا عِنْدَ الْبَابِ؟ — مَا لَبِسْتُ ثَوْبًا جَدِيْدًا

ذٰلِكَ الرَّجُلُ عَائِدٌ مِنَ السَّفَرِ — عِنْدَ الْبَابِ سَائِلٌ وَاحِدٌ

وہ آدمی سفر سے واپس آنے والا ہے (آ رہا ہے) — هٰذَا تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ

هَلْ سَأَلْتَ الْأُسْتَاذَ عَنِ الدَّرْسِ؟ — لَا، مَا سَأَلْتُ الْأُسْتَاذَ عَنِ الدَّرْسِ

اَلْفَاهِمُ يَرْفَعُ يَدَهُ — هَلْ أَنْتَ فَاهِمٌ؟ نَعَمْ، أَنَا فَاهِمٌ

هَلْ فَهِمَ أَخُوْكَ الدَّرْسَ؟ — لَا، مَا فَهِمَ أَخِي الدَّرْسَ بَلْ أَنَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ

خَطُّ الْكَاتِبِ جَمِيْلٌ؟ — اَلْعَبْدُ الشَّاكِرُ قَرِيْبٌ مِنَ اللّٰهِ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلْمُؤْمِنُ لَا يَتْرُكُ الصَّلَاةَ أَبَدًا

مؤمن نماز کو کبھی ترک نہیں کرتا۔

تَارِكُ الصَّلَاةِ مَحْرُوْمٌ

هَلْ صَلَّيْتَ الْعَصْرَ؟

نَعَمْ، صَلَّيْتُ الْعَصْرَ

هَلْ أَنْتَ وَاثِقٌ مِنْ كَلَامِكَ؟

نَعَمْ، أَنَا وَاثِقٌ مِنْ كَلَامِي تَمَامًا

ہاں! مجھے اپنی بات کا پورا یقین ہے۔

اَلْوَاثِقُ مِنْ نَفْسِهٖ يَقُوْلُ الْحَقَّ

أَخَذَ الْفَائِزُ جَائِزَتَهٗ

وَصَلَ الْفَائِزُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

فَرْحَةُ الْفَائِزِ كَبِيْرَةٌ

نَظَرْتُ إِلَى الْفَائِزِ بِفَرَحٍ

هٰذَا رَجُلٌ ضَاحِكٌ

هُوَ يَضْحَكُ دَائِمًا

وہ ہمیشہ ہنستا ہے۔

اَلضِّحْكُ الْكَثِيْرُ يُمِيْتُ الْقَلْبَ

مَتٰى تَعُوْدُ؟ أَنَا عَائِدٌ غَدًا

لَا، بَلْ أَعُوْدُ بَعْدَ غَدٍ

مَتٰى تَخْرُجُ؟ سَأَخْرُجُ بَعْدَ لَحَظَاتٍ

بَلْ أَنَا خَارِجٌ الْآنَ

هَلْ هٰذَا دَرْسٌ سَهْلٌ؟

نَعَمْ، اَلدَّرْسُ الْيَوْمَ سَهْلٌ

وَلَا يَصْعُبُ الدَّرْسُ غَدًا أَيْضًا

اور سبق کل بھی مشکل نہیں ہوگا۔

لٰكِنْ، لَا أَحْضُرُ غَدًا

لیکن میں تو کل نہیں آؤں گا۔

جَعَلَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ سَهْلًا

أُحِبُّ مَنْ يَجْعَلُ الدَّرْسَ سَهْلًا

إِذَنْ أَجْعَلُ كُلَّ دَرْسٍ بَعْدَ الْيَوْمِ سَهْلًا

تو پھر میں آج کے بعد ہر سبق کو آسان بناؤں گا۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(ii) اَلْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ

(The Five Nouns)

أَبُوْ۔ أَخُوْ۔ فُوْ۔ حَمُوْ۔ ذُوْ

یہ اسماء اَلْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ کے نام سے مشہور ہیں کیونکہ مختلف اِعرابی حالتوں میں ان کی کیفیت مخصوص ہے۔ جب ان کی حالت رفعی ہوتی ہے اور وہ یائے متکلم کی طرف مضاف نہیں ہوتے تو ان کے ساتھ واؤ لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: أَخُوْكَ صَالِحٌ۔ اس جملے میں مبتدا (أَخُوْ) رفعی حالت میں ہے اور رفعی علامت پیش کے بدلے میں (واؤ) ہے۔ یہی صورت حال باقی اسموں یعنی (ذُوْ۔ فُوْ اور حَمُوْ) کی ہے۔ جب یہ اسماء مفعول کے طور پر نصبی حالت میں ہوں مثلاً: (رَأَيْتُ أَبَاكَ) تو ان میں سے ہر ایک اسم کے ساتھ زبر کی مناسبت سے (الف) آتا ہے۔ جب یہ اسماء جری حالت میں ہوں تو ان کی جری حالت (ي) سے ظاہر کی جاتی ہے مثلاً (أَبُوْ) کی بجائے (أَبِيْ) سَلَّمْتُ عَلٰى اَبِيْكَ، نَظَرْتُ إِلٰى أَخِيْكَ، مَرَرْتُ عَلٰى حَمِيْكَ اسماء خمسہ کی اعرابی حالتیں و (رفع) ا (نصب) اور ي (جر) کے ساتھ ظاہر کرنے کا طریقہ اوپر بیان ہوا۔ اس سلسلے میں چند ضروری قاعدے ملاحظہ ہوں:

(۱) ان اسماء کے ساتھ (و - ا - ي) کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب یہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔ اگر مضاف نہ ہوں تو عام قاعدہ کے مطابق اعرابی حالتیں ظاہر کی جائیں گی۔ جیسے:

جَاءَ أَبٌ۔ أَنْتَ أَخٌ كَرِيْمٌ۔ سَلَّمْتُ عَلٰى أَخٍ كَرِيْمٍ

(۲) اگر ان پانچ اَسماء میں سے کوئی اسم یائے متکلم (ي) کی طرف مضاف ہو تو بظاہر تینوں اعرابی حالتیں ایک ہی طرح ہوں گی جیسے:

جَاءَ أَخِي۔ رَأَيْتُ أَخِي۔ مَرَرْتُ بِأَخِيْ۔

☆ آئندہ جملوں میں أَبٌ اور أَخٌ میں ہونے والی تبدیلیاں ملاحظہ فرمائیں:

وَصَلَ أَخُوْكَ تیرا بھائی پہنچا	سَلَّمْتُ عَلٰى أَخِيْكَ میں نے تمہارے بھائی کو سلام کیا
رَأَيْتُ أَخَاكَ فِي الْحَدِيْقَةِ میں نے تمہارے بھائی کو باغ میں دیکھا	تَكَلَّمَ أَخُوْكَ فِي الْإِجْتِمَاعِ تمہارے بھائی نے جلسہ میں تقریر کی۔
هٰذَا أَبِيْ۔ أَبِيْ وَ أَبُوْكَ فِي الْمَسْجِدِ	هٰذَا أَبُوْكَ ۔ سَلَّمْتُ عَلٰى أَبِيْكَ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

قَابَلْتُ حَمَاكَ كَثِيْرًا

میں تمھارے سسر کو بہت ملتا رہا۔

أَنْتَ ذُوْخُلُقٍ

تو خلق والا ہے یعنی اچھے اخلاق والا ہے۔

ذُوالْأَخْلَاقِ مَحْبُوْبٌ

وَاللّٰهُ ذُوْ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

جَاءَ ذُوْالْمَالِ

كَرِهْتُ ذَا الْوَجْهَيْنِ

میں دو چہروں والے یعنی منافق کو ناپسند کرتا ہوں

طَلَبْتُ مِنْ ذِيْ الْمَالِ قَرْضًا

لِمَاذَا لَا تَتَكَلَّمُ؟

هَلْ فِيْ فِيْكَ مَاءٌ؟

نَعَمْ، فِيْ فِيَّ مَاءٌ

کیا تمھارے منہ میں پانی ہے؟

ہاں، میرے منہ میں پانی ہے۔

هَلْ غَسَلْتَ فَاكَ؟

نَعَمْ، غَسَلْتُ فَمِيْ فِي الصَّبَاحِ

فُوْكَ جَمِيْلٌ۔ فُوْهُ وَاسِعٌ۔ فَتَحَ الْوَلَدُ فَاهُ۔ عَالَجَ أَخُوْكَ

تدریبات

۱۔ مندرجہ ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔

نَصَرَ۔ صَبَرَ۔ دَخَلَ۔ قَطَعَ۔ كَذَبَ۔ كَتَبَ۔ قَتَلَ۔ طَلَبَ۔ نَصَحَ۔ قَعَدَ۔ نَطَقَ۔ وَقَعَ۔

۲۔ ان جملوں میں مبتدا کی جگہ کسی اسم فاعل سے پُر کیجیے۔

.... نَظِيْفٌ	.... قَوِيٌّ	.... جَمِيْلَةٌ
.... مَحْبُوْبٌ	.... مَعْذُوْرٌ	.... عَائِدٌ
.... شَابٌّ	.... خَارِجٌ	.... مُسَافِرٌ

۳۔ مندرجہ ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں بطور فاعل استعمال کیجیے۔

عَادَ۔ حَمَلَ۔ نَزَلَ۔ قَبِلَ۔ طَلَبَ۔ مَزَحَ۔ عَرَفَ۔ سَالَ۔ ذَهَبَ۔ طَبَخَ۔

۴۔ اس سبق میں سے ایسے دس جملوں کا انتخاب کیجیے جن میں اسم فاعل موجود ہوں۔ اس کے بعد ان کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

۵۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

.... فَاهِم .... ضَاحِك .... سَائِل

.... فَاتِح .... وَاصِل .... سَاقِط

۶۔ مندرجہ ذیل اسماء سے فعل ماضی اور فعل مضارع اخذ کیجیے اور پھر دونوں کو الگ الگ جملوں میں استعمال کیجیے۔

فَائِز۔ نَافِع۔ رَاكِب۔ ذَاهِب۔ عَارِف۔ نَاصِح۔ مَشْهُوْدٌ۔ مَشْكُوْرٌ۔ مَعْبُوْدٌ۔ مَتْرُوْكٌ۔
مَنْصُوْرٌ۔ مَسْمُوْعٌ۔ مَغْسُوْلٌ۔ مَطْلُوْبٌ۔ مَأْخُوْذٌ۔

۷۔ ان اسماء کے مناسب موصوف لگا کر جملوں میں استعمال کیجیے۔

جَاهِل۔ عَامِل۔ صَالِحَة۔ صَادِق۔ جَالِسَة۔ جَائِعَة۔ صَابِرَةٌ۔ فَاهِمَةٌ۔ عَابِدَةٌ۔ كَاتِبَةٌ۔

۸۔ خالی جگہ کو اسمائے خمسہ کے ساتھ پُر کیجیے۔

۱۔ ذَهَبَ............ ۲۔ هَذَا .... ۳۔ نَصَرْتُ............

۴۔ تَكَلَّمَ............ ۵۔ .... رَجُلٌ صَالِحٌ ۶۔ سَلَّمْتُ عَلَى ....

۷۔ .... مَحْبُوْبٌ ۸۔ .... جَمِيْلٌ و نَظِيْفٌ ۹۔ هَلْ فِيْ .... مَاءٌ

۱۰۔ اُكْرُهْ............ ۱۱۔ طَلَبْتُ مِنْ .... قَرْضًا ۱۲۔ وَاللّٰهُ .... العظيمِ

۱۳۔ .... لَايَكُوْنُ وَجِيْهًا ۱۴۔ هَلْ غَسَلْتَ .... ۱۵۔ فَتَحَتِ البنتُ ....

OOOOO

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

چودہواں سبق

اَلْحُرُوْفُ

(The Functional Words)

(i) حُرُوْفُ الْاِسْتِفْهَامِ (The Interrogative Particles)

۱۔	هَلْ	(کیا)	هَلْ أَنْتَ طَالِبٌ؟	(کیا تو طالب علم ہے؟)
۲۔	مَا	(کیا What)	مَا هَذَا؟	(یہ کیا ہے؟)
۳۔	مَنْ	(کون Who)	مَنْ رَبُّكَ؟	(تیرا رب کون ہے؟)
۴۔	مَتَى	(کب When)	مَتَى الْاِمْتِحَانُ؟	(امتحان کب ہے؟)
۵۔	أَيْنَ	(کہاں Where)	أَيْنَ الْجَامِعَةُ؟	(یونیورسٹی کہاں ہے؟)
۶۔	كَيْفَ	(کیسا How)	كَيْفَ حَالُكَ؟	(تیرا حال کیسا ہے؟)
۷۔	أَيٌّ	(کون سا)	أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟	(یہ کون سا دن ہے؟)
۸۔	كَمْ	(کتنا)	كَمْ طَالِبًا فِي الْفَصْلِ؟	(کلاس میں کتنے طالب علم ہیں؟)
۹۔	لِمَاذَا	(کیوں)	لِمَاذَا تَذْهَبُ إِلَى لَاهُور؟	(تم لاہور کیوں جا رہے ہو؟)
۱۰۔	بِكَمْ	(کتنے میں)	بِكَمْ اِشْتَرَيْتَ هَذَا الْكِتَابَ؟	(تو نے یہ کتاب کتنے میں خریدی؟)
۱۱۔	لِمَنْ	(کس کا)	لِمَنْ هَذَا الْكِتَابُ؟	(یہ کتاب کس کی ہے؟)

جملے

هَلِ اسْمُكَ أَحْمَد؟

نَعَمْ، اِسْمِيْ أَحْمَد

لَا، لَيْسَ اِسْمِيْ أَحْمَد

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

	بَلِ اسْمِي عُثْمَان
مَا اسْمُكَ؟	اِسْمِي مَحْمُوْدٌ
مَاهٰذَا؟	هٰذَا كِتَابُ الْأُسْتَاذِ
مَنْ هٰذَا؟	هٰذَا طَالِبٌ
مَنْ هٰذِهٖ؟	هٰذِهٖ مُعَلِّمَةٌ
مَتٰى تَرْجِعُ؟	اَرْجِعُ غَدًا
مَتٰى الْاِمْتِحَانُ؟	اَلْاِمْتِحَانُ بَعْدَ شَهْرٍ
أَيْنَ الْقَلَمُ؟	اَلْقَلَمُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ
كَيْفَ حَالُهٗ؟	حَالُهٗ طَيِّبٌ
مَنْ أَنْتَ؟	أَنَا مُسْلِمٌ
مَنْ نَبِيُّكَ؟	نَبِيِّي مُحَمَّدٌ ﷺ
مَا دِيْنُكَ؟	دِيْنِيَ الْاِسْلَامُ
لِمَنْ هٰذَا الْقَلَمُ؟	هٰذَا الْقَلَمُ لِأَحْمَد
بِكَمْ اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الْقَلَمَ؟	اِشْتَرَيْتُ هٰذَا الْقَلَمَ بِمِئَةِ رُوْبِيَةٍ
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الرَّابِعَةُ تَمَامًا
كَمْ سَاعَةً فِي الْيَوْمِ؟ (ایک دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں؟)	فِي الْيَوْمِ أَرْبَعٌ وَ عِشْرُوْنَ سَاعَةً (ایک دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں)

نوٹ: بعض اوقات (کَمْ) کے بعد آنے والا اسم (یعنی کَمْ کی تمیز) معرفہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں یہ اسم مرفوع ہوتا ہے جیسے: کَمِ السَّاعَةُ؟ (کتنے بجے ہیں؟) کَمْ عَدَدُ الطُّلَّابِ؟ (طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟) بعض اوقات (کَمْ) کے بعد آنے والا اسم (یعنی کَمْ کی تمیز) نکرہ ہوتا ہے۔ اس صورت وہ اسم منصوب ہوتا ہے۔ جیسے: کَمْ سَاعَةً فِي الْيَوْمِ؟ (ایک دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں؟) کَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ؟ (تمھارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟)۔ اگر (کَمْ) سے پہلے حرفِ جر

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(Preposition) آ جائے تو (كَمْ) کے بعد کے اسم (یعنی كَمْ کی تمیز) کو مجرور کر دیتا ہے جیسے: فِيْ كَمْ سَاعَةٍ وَصَلْتَ؟ (تم کتنے گھنٹوں میں پہنچے؟) بِكَمْ رُوْبِيَةٍ اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الْقَلَمَ؟ (یہ قلم تم نے کتنے روپے میں خریدا؟) مِنْ كَمْ يَوْمٍ مَرِضْتَ؟ (تم کتنے دنوں سے مریض ہو؟)

(كَمْ) کے استعمال کی مزید مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

مَنْ أَنْتَ؟	أَنَا محمودٌ، طَالِبٌ فِي الْجَامِعَةِ۔
كَمْ عَدَدُ الطُّلَّابِ فِي الْفَصْلِ؟	عَدَدُ الطُّلَّابِ سِتُّوْنَ تَقْرِيبًا۔
كَمْ كُلِّيَّةً فِي الْجَامِعَةِ؟	فِي الْجَامِعَةِ كُلِّيَّاتٌ كَثِيْرَةٌ۔
كَمْ أَخًا لَكَ؟	لِي أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ
كَمْ عُمْرُ الأَكْبَرِ؟	عُمْرُهُ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً
هَلْ عِنْدَهُ أَوْلَادٌ؟	نَعَمْ، عِنْدَهُ أَوْلَادٌ
كَمْ عَدَدُ أَوْلَادِهِ؟	عَدَدُ أَوْلَادِهِ ثَلَاثَة
مَا هٰذِهِ؟	هٰذِهِ حَقِيْبَتِي (یہ میرا بیگ ہے)
بِكَمِ اشْتَرَيْتَ الْحَقِيْبَةَ؟	إِشْتَرَيْتُهَا بِعِشْرِيْنَ رُوْبِيَّةً

أَيٌّ

فِيْ أَيِّ يَوْمٍ نَحْنُ؟	ہم کون سے دن میں ہیں؟ (آج کون سا دن ہے؟)
نَحْنُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	ہم جمعہ کے دن میں ہیں۔ (آج جمعہ ہے)
أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟	یہ کون سا دن ہے؟
هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ	یہ ہفتہ کا دن ہے۔
أَيُّ الْأَيَّامِ هٰذَا الْيَوْمُ؟	آج کا دن کون سا دن ہے؟
هٰذَا الْيَوْمُ يَوْمُ الْأَحَدِ	آج اتوار ہے۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

أَيُّ يَوْمٍ غَدًا؟	کل کون سا دن ہوگا؟
غَدًا يَوْمُ الْإِثْنَيْن	کل پیر ہوگا؟
أَيُّ يَوْمٍ كَانَ أَمْسِ؟	کل کون سا دن تھا؟
أَمْسِ كَانَ يَوْمُ السَّبْتِ	کل ہفتہ کا دن تھا۔
أَيُّ يَوْمٍ بَعْدَ غَدٍ؟	پرسوں کون سا دِن ہوگا؟
بَعْدَ غَدٍ يَوْمُ الثُّلَاثَاء	پرسوں منگل ہوگا۔

نوٹ: (کَمْ) کی طرح (أَيُّ) بھی حرف استفہام ہے۔ (أَيُّ) کے بعد آنے والا اسم ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ (أَيُّ) کے بعد آنے والا اسم اگر مفرد ہو تو ہمیشہ نکرہ ہوگا جیسے أَيُّ يومٍ۔ أيّ رجلٍ عرفت؟ اگر جمع ہو تو ہمیشہ معرفہ ہوگا جیسے أيّ الرجال عرفت؟ (أيّ) سے پہلے حرفِ جر آئے گا تو (أيّ) کی ی کے نیچے زیر آئے گا۔ جیسے فَبِأَيِّ الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ؟

كَمْ يَوْمًا فِي الْأُسْبُوْع؟	فِي الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّام
مَا هِيَ أَيَّامُ الْأُسْبُوْع؟	أَيَّامُ الْأُسْبُوْعِ هِيَ: اَلسَّبْت۔ اَلْأَحَد۔ اَلْإِثْنَيْن اَلثُّلَاثَاء۔ اَلْأَرْبَعَاء۔ اَلْخَمِيْس۔ اَلْجُمُعَةُ
أَيُّ يَوْمٍ آخِرُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْع؟	يَوْمُ الْجُمُعَةِ، آخِرُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْع
أَيُّ الْأَيَّامِ، أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْع؟	أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ السَّبْتُ
كَمْ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ؟	فِي الشَّهْرِ ثَلَاثُوْنَ يَوْمًا
كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ؟	فِي السَّنَةِ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
كَمْ أُسْبُوْعًا فِي الشَّهْرِ؟	فِي الشَّهْرِ أَرْبَعَةُ أَسَابِيْع
كَمْ سَاعَةً فِي الْيَوْمِ؟	فِي الْيَوْمِ أَرْبَعٌ وَ عِشْرُوْنَ سَاعَةً
كَمْ دَقِيْقَةً فِي السَّاعَةِ؟	فِي السَّاعَةِ سِتُّوْنَ دَقِيْقَةً
كَمْ ثَانِيَةً فِي الدَّقِيْقَةِ؟	فِي الدَّقِيْقَةِ سِتُّوْنَ ثَانِيَةً

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

مَتَى تَنَامُ؟	أَنَامُ فِي اللَّيْلِ
كَمْ سَاعَةً تَعْمَلُ فِي النَّهَارِ؟	أَعْمَلُ فِي النَّهَارِ ثَمَانِيَ سَاعَاتٍ
كَمْ سَاعَةً تَنَامُ فِي اللَّيْلِ؟	أَنَامُ فِي اللَّيْلِ سَبْعَ سَاعَاتٍ
كَمْ عَدَدُ فُصُوْلِ السَّنَةِ؟	فُصُوْلُ السَّنَةِ أَرْبَعَةٌ
مَا هِيَ فُصُوْلُ السَّنَةِ	هِيَ الرَّبِيْعُ۔ الصَّيْفُ۔ الْخَرِيْفُ۔ الشِّتَاءُ

(ii) حُرُوْفُ الْجَرّ (The Prepositions)

☆ اُردو میں اجزائے کلام تین ہوتے ہیں۔اسم،فعل اور حرف۔اُردو میں حرف کی مثالیں یہ ہیں:

تک۔میں۔سے۔پر۔کو۔

عربی میں ان حروف کو حروف الجر (The Prepositions) کہا جاتا ہے۔اُردو کے برعکس عربی میں یہ اسم کے شروع میں آتے ہیں۔جیسے مِنَ الْمَسْجِدِ (مسجد سے) عربی میں ان حروف کو حروف الجر کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ جس اسم پر داخل ہوتے ہیں (یعنی جس اسم کے شروع میں آتے ہیں) اس پر جر (ـِ ـٍ) آجاتی ہے گویا وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔اَب حروف الجر کے مرکبات کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَسْجِدِ گھر سے مسجد تک	مِنَ الْحَدِيْقَةِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ باغ سے اسکول تک
مِنَ الرِّيَاضِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ المنوّرة ریاض سے مدینہ منورہ تک	مِنْ لَاهُور إِلَى إِسلام آباد لاہور سے اسلام آباد تک

عَلَى الشَّجَرَةِ درخت پر	فِي الْحَدِيْقَةِ باغ میں	بِالْقَلَمِ قلم سے
فِي الْكِتَابِ کتاب میں	فِي بَيْتٍ ایک گھر میں	مِنْ تُرَابٍ مٹی سے

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

عَنِ الْبَيْتِ — گھر سے
مِنْكَ - لَكَ — تجھ سے - تیرے لیے
اِلَيْكَ - بِكَ — تیری طرف - تیرے ساتھ

☆ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔ ان جملوں میں حروف الجر کا استعمال بتایا گیا ہے۔

○ أَيْنَ الْوَلَدُ؟	اَلْوَلَدُ فِي الْغُرْفَةِ
○ أَيْنَ الْغُرْفَةُ؟	اَلْغُرْفَةُ فِي الْمَنْزِلِ
○ أَيْنَ الْمَنْزِلُ؟	اَلْمَنْزِلُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
○ أَيْنَ الْمَسْجِدُ؟	اَلْمَسْجِدُ عَلَى الطَّرِيْقِ
○ مَن فِي الْمَسْجِدِ؟	اَلإِمَامُ فِي الْمَسْجِدِ
○ أَيْنَ التِّلْمِيْذُ؟	اَلتِّلْمِيْذُ فِي الْمَنْزِلِ
○ هَلِ الْوَلَدُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟	لَا، بَلِ الْوَلَدُ فِي الْمَنْزِلِ (نہیں، بلکہ لڑکا گھر میں ہے)
○ أَيْنَ أَنْتَ؟	أَنَا قَرِيْبٌ مِنَ الْأُسْتَاذِ
○ أَيْنَ أَنَا؟	أَنْتَ قَرِيْبٌ مِنَ السَّبُّوْرَةِ
○ أَيْنَ الْبَابُ؟	اَلْبَابُ قَرِيْبٌ مِنَ الشُّبَّاكِ
○ أَيْنَ النَّافِذَةُ؟	اَلنَّافِذَةُ بَعِيْدَةٌ عَنِ السَّبُّوْرَةِ (کھڑکی تختہ سیاہ سے دور ہے)
○ مَاذَا فِي الْغُرْفَةِ؟	فِي الْغُرْفَةِ سَرِيْرٌ عَرِيْضٌ (کمرے میں ایک چوڑی چارپائی ہے)
○ مَاذَا فِي السَّقْفِ؟	فِي السَّقْفِ مِرْوَحَةٌ
○ مَاذَا فِي الْجِدَارِ؟	فِي الْجِدَارِ صُوْرَةٌ

☆ نیچے دیے ہوئے جملوں کو مکمل حرکات (ـَ ـِ ـُ) کے ساتھ بلند آواز سے پڑھیے تا کہ عِنْدَ، اَمَامَ، تَحْتَ، فَوْقَ اور ان کے ساتھ ساتھ حروف الجر اور منفصل و متصل ضمیروں کا استعمال آپ پر واضح ہو جائے۔

○ مَنْ هٰذِهٖ؟	هٰذِهٖ بِنْتُ الْأُسْتَاذِ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

○ هَلْ عِنْدَهَا كِتَابٌ؟ لَا، لَيْسَ عِنْدَهَا كِتَابٌ

بَلْ عِنْدَهَا قَلَمٌ

○ أَيْنَ قَلَمُهَا؟

قلمها في يدها	قلمها صِنَاعَةٌ باكستانيّةٌ	في باكستانَ صِنَاعةٌ طيّبةٌ
عندنا ساعةٌ كبيرةٌ	عنده حديقةٌ جميلةٌ	عندها ولدٌ طيّبٌ
عندك غرفةٌ	عندي درّاجةٌ	عندكِ عصفورٌ
أنا تلميذك	أنت تلميذ محمّد	أنتِ تلميذةٌ

نحن تلامذة في المدرسة	نحن طلبة في المسجد
أستاذنا في المدرسة	كتابنا فوق المكتب
من عندك؟	عندي رجل كريم
من هذا الرّجل؟	هذا الرجل أستاذي
ماذا عند الاستاذ؟	عند الأستاذ كتب
من هذه؟	هذه أستاذة بنتي
ما اسمها؟	إسمها فاطمة
هذه أستاذة طيّبة	الأستاذة عندها مدرسة كبيرة
هل عندك عصفور؟	نعم، عندي عصفور
هٰذَا عصفور جميل	العصفور في القفص
القفص على الشّجرة	الولد تحت الشّجرة
الكرسيّ عند الشّجرة	

☆ اب آپ جملوں کے درمیان حروفِ جار کا استعمال ظاہر اسموں اور متصل ضمیروں کے ساتھ ملاحظہ کیجیے:

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

حَضَرْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	حَضَرْتَ إِلَيْهِ	نَظَرْتِ إِلَيْهَا
رَجَعْتُ إِلَيْكَ	أَرْسَلْتُ إِلَيْكِ هَدِيَّةً	قَدِمَ الضَّيْفُ إِلَيَّ
سَلَّمْتُ عَلَى الْأُسْتَاذِ	وَقَفْتَ عَلَيْهِ	رَدَّ الْوَلَدُ عَلَيْهَا
هٰذَا الْعَمَلُ صَعْبٌ عَلَيَّ	يَضْحَكُ الْوَلَدُ عَلَيْكِ	سَلَّمَ أَخِي عَلَيْكَ
كَتَبْتُ بِالْمِرْسَمَةِ	ذَهَبْتُ بِهٖ إِلَى الْمُسْتَشْفٰى	قَطَعْتَ بِهَا التُّفَّاحَ
هَلْ بِكِ أَلَمٌ؟	يَنْصُرُ اللّٰهُ بِكَ الْحَقَّ	لِيْ شَوْقٌ لِزِيَارَةِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ
اَلْقَلَمُ فِي الدَّوَاةِ	اَلْقُرْآنُ فِيْهِ صَلَاحُنَا	فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ
فِيْكَ الْخَيْرُ يَا رَجُلُ	اَلْأُسْتَاذُ قَدَّرَ فِيْكَ الْإِخْلَاصَ	هَلْ فِي هٰذَا خَطَأٌ؟
لِكُلِّ تِلْمِيْذٍ كِتَابٌ	لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	هٰذِهِ السَّيِّدَةُ لَهَا تِلْمِيْذَاتٌ
كَمْ يَوْمًا لَكَ هُنَا؟	هَلْ لَكِ عِنْدَنَا شَيْءٌ؟	لِيْ إِلَيْكَ رَجَاءٌ
طَلَبْتُ إِجَازَةً مِنَ الْمُدِيْرِ	أَخَذَ مِنْهُ وَعْدًا بِالْعَفْوِ	
اِقْتَرَبَ الطِّفْلُ مِنْهَا كَثِيْرًا	اِسْتَلَمْتُ مِنْكَ رِسَالَةً	

یاد رکھنے کی باتیں

☆ عربی زبان میں زیر کو (اَلْجَرُّ / اَلْكَسْرَةُ) کہتے ہیں، اس لیے جس لفظ کے آخر میں زیر آئے اُسے مَجْرُوْرٌ یا مَكْسُوْرٌ کہتے ہیں۔

☆ فَوْقَ، تَحْتَ، أَمَامَ، عِنْدَ کے فوراً بعد جو اسم آتا ہے وہ مضاف الیہ ہوتا ہے اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

☆ حروف الجر: فِيْ، مِنْ، إِلٰى، عَلٰى اور ایسے دوسرے حروف کو حُرُوْفُ الْجَرِّ (Prepositions) کہتے ہیں۔ یہ اسم سے پہلے آتے ہیں اسے جر (ـِـ) دیتے ہیں۔ ان کی تعداد سترہ ہے:

بِ۔ تَ۔ كَ۔ لِ۔ وَ۔ مُنْذُ۔ مُذْ۔ خَلَا۔ رُبَّ۔ حَاشَا۔ مِنْ۔ عَدَا۔ فِيْ۔ عَنْ۔ إِلٰى۔ حَتّٰى۔ عَلٰى

☆ مثالیں:

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

☆ مثالیں:

بِ (ساتھ، قسم)	=	بِاللّٰهِ (اللہ کی قسم) بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام کے ساتھ)
تَ (قسم)	=	تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم)
وَ (قسم)	=	وَاللّٰهِ (اللہ کی قسم)
كَ (کی طرح)	=	كَالْأَسَدِ (شیر کی طرح)
لِ (کے لیے)	=	لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ (اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے)
مُنْذُ۔ مُذْ (عرصہ سے)	=	مُنْذُ شَهْرٍ۔ مُذْ شَهْرٍ (ایک مہینہ سے)
رُبَّ (بہت سے)	=	رُبَّ رَجُلٍ (بہت سے آدمی)
خَلَا۔ عَدَا۔ حَاشَا (سوائے)	=	جَاءَ الطُّلَّابُ خَلَا محمودٍ/عَدَا محمودٍ/حَاشَا محمودٍ (سب طالب علم آئے سوائے محمود کے)
فِيْ (میں)	=	فِي الْبَيْتِ (گھر میں)
مِنْ (سے)	=	مِنَ الْجَامِعَةِ (یونیورسٹی سے)
عَنْ (کی طرف سے/کے متعلق)	=	عَنْ زَيْدٍ (زید کی طرف سے/زید کے متعلق)
حَتّٰى (تک)	=	حَتَّى الْفَجْرِ (فجر تک)
عَلٰى (پر)	=	عَلَى الْكُرْسِيِّ (کرسی پر)
إِلٰى (کی طرف)	=	إِلَى الْبَيْتِ (گھر کی طرف)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

References from the Noble Quran for جَارٌّ وَ مَجْرُوْرٌ

بِـ by, at, in	لِـ belongs to, for	عَنْ away from	فِي in	إلى to	مِنْ from	عَلَى on

2:8 And there are people (**from** men are) who say, "We believe **in** God and (**in**) the Last Day".	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ ءَامَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ
17:1 **From** the Inviolable House of Wroship [at Makkah] **to** the far distant Place of Worship [at Jerusalem]	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا
24:58 before the prayer of daybreak	مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ
24:58 and after the prayer of night	وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ
2:10 **In** their hearts is a disease	فِي قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ
2:17 and leaves them **in** utter darkness	وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ
2:27 and spread corruption **in** the earth	وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ
2:256 There shall be no coercion in matters of faith	لَآ إِكْرَاهَ فِي الدين
2:284 Unto God **belongs** all that is **in** the heavens and all that is **in** the earth.	لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
3:6 He is Who shapes you **in** the wombs	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ
3:46 and he shall speak unto men **in** his cradle	وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
3:85 and **in** the life to come he shall be among (**from**) the lost	وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ
5:41 Theirs shall be (to them **belongs**) ignominy **in** this world, and (to them **belongs**) awesome suffering **in** the life to come	لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ، وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
5:54 who strive hard **in** God's cause	يُجَاهِدُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

تدریبات

۱۔ (کَمْ) اور (أَيُّ) استعمال کرتے ہوئے ایسے استفہامیہ جملے بنائیے جن کا جواب مندرجہ ذیل جملے ہوں۔

عندی ساعة واحدة　　السّاعة الآن الخامسة مساءً　　ثلاثة أقلام فوق المكتب

هٰذا ولد الأستاذ　　ذهبتُ الى لاهور　　أعطيتِ القلم لمحمود

ثمن الفاكهة سبع روبيات　　حضرتِ أمس　　عندى ولدان وبنت

۲۔ (کَمْ) کو ایک مرتبہ مفرد اور ایک مرتبہ جمع کے ساتھ سوال کے لیے استعمال کیجیے۔

۳۔ مندرجہ ذیل جملوں کے ساتھ صحیح (✓) اور غلط (×) کی علامت لگائیے:

أىّ طائرات وصلت؟　　بكم الروبّية اشتريت؟　　كم ولدًا عندك؟

كم ساعة الآن؟　　أىّ ولدًا عندك؟　　أىّ مدارس زرت؟

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ایک مہینہ میں تیس دن ہوتے ہیں۔　　پرسوں بدھ کا دن ہوگا۔

اس وقت رات کے گیارہ بجے ہیں۔　　آج پیر کا دن ہے۔

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔　　کل اتوار تھا۔

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

لَيْل۔ نَهَار۔ غَد۔ أَمْس۔ يَوْم۔ مَسَاء۔ ظُهْر۔

۶۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔ الولد .... المدرسة　　۲۔ .... قريب ....

۳۔ هذهِ .... السّرير　　۴۔ اللّٰه قريب ....

۵۔ صورة المنزل ....　　۶۔ .... تحت ....

۷۔ مندرجہ ذیل کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

منك۔ عندك۔ قريب۔ طويلة۔ سماء۔ أنا۔ تلميذ۔ ساعة۔ سقف۔ امرأة۔ مَا۔ تلك۔

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

مِنْ۔ أَمَامَ۔ خَلْفَ۔ مُنْذُ۔ عَدَا۔ خَلَا۔

۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجیے کہ جملے بن جائیں۔

(هذه۔ الأستاذ۔ غرفة) (تلك۔ الاستاذ۔ بنت)

(السّقف۔ مروحة۔ تحت) (المدرسة۔ من التّلميذ۔ قريبة)

(ی۔ سرير۔ تحت) (ہ۔ ساعة۔ عند)

۹۔ سوالوں کے جواب دیجیے۔

۱۔ هَلْ هُوَ فَوْقَ الْمَنْزِلِ؟ ۲۔ هَلْ هِيَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ؟

۳۔ مَاذَا عِنْدَكَ؟ ۴۔ أَيْنَ كِتَابُكَ؟

۵۔ مَاهِيَ آخِرُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ؟ ۶۔ كَمْ يَوْمًا فِي الْأُسْبُوْعِ؟

۷۔ مَا أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ؟ ۸۔ كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ؟

۹۔ فِيْ أَيِّ شَهْرٍ نَحْنُ؟ ۱۰۔ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟

۱۱۔ كَمْ عَدَدُ أَصَابِعِ يَدَيْكَ؟ ۱۲۔ كَمْ قَلْبًا عِنْدَكَ؟

۱۳۔ كَمْ سِنًّا فِيْ فَمِكَ؟ ۱۴۔ بِمَاذَا تَأْكُلُ؟

۱۵۔ بِمَاذَا تَتَكَلَّمُ؟ ۱۶۔ بِمَاذَا تُفَكِّرُ؟

۱۷۔ بِمَاذَا تَمْشِيْ؟ ۱۸۔ كَمْ أُذُنًا لَكَ؟

۱۹۔ كَمْ عَيْنًا لَكَ؟

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سترہواں سبق

(i)– أَعْضَاءُ الْجِسْمِ

(Parts of Human Body)

الكلمات:

واحد	جمع		واحد	جمع		واحد	جمع	
جِسْم	أَجْسَام	جسم	رَأْس	رُؤُوْس	سر	بَطْن	بُطُوْن	پیٹ
وَجْه	وُجُوْه	چہرہ	صَدْر	صُدُوْر	سینہ	ظَهْر	ظُهُوْر	پشت
شَعْر	شُعُوْر	بال	أَنْف	أُنُوْف	ناک	قَلْب	قُلُوْب	دل
خَدّ	خُدُوْد	رخسار	جَبْهَة	جِبَاه	پیشانی	عَيْن	أَعْيُن، عُيُوْن	آنکھ
لِسَان	أَلْسُن– أَلْسِنَة	زبان	رِجْل	أَرْجُل	ٹانگ	سِنّ	أَسْنَان	دانت
أُذُن	آذَان	کان	يَد	أَيْدِيْ	ہاتھ	حَاجِب	حَوَاجِب	ابرو
شَفَة	شِفَاه	ہونٹ	لِحْيَة	لِحًى– لُحًى	ڈاڑھی	إِصْبَعٌ	أَصَابِع	انگلی
فَخِذ	أَفْخَاذ	ران	مِرْفَق	مَرَافِق	کہنی	سَاق	سِيْقَان	پنڈلی
ذِرَاع	أَذْرُع	بازو	مَنْكِب	مَنَاكِب	شانہ	رَقَبَة	رِقَاب	گردن
عَنَق	أَعْنَاق	گردن	كَفّ	أَكُفّ	ہتھیلی	رُكْبَة	رُكَب	گھٹنا

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

كَتِفٌ	اَكْتَافٌ	کندھا	مِعْصَمٌ	مَعَاصِمُ	کلائی	قَدَمٌ	اَقْدَامٌ	پاؤں
كَعْبٌ	كُعُوْبٌ	ٹخنہ	جُمْجُمَةٌ	جَمَاجِمُ	کھوپڑی	قفا	أَقْفَاءٌ	گدی
ضِلْعٌ	أَضْلَاعٌ	پسلی	ظُفْرٌ	أَظْفَارٌ	ناخن	عَقِبٌ	أَعْقَابٌ	ایڑی
كَبِدٌ	أَكْبَادٌ	جگر	عَظْمٌ	عِظَامٌ	ہڈی	مِعًى	أَمْعَاءٌ	آنت
رِئَةٌ	رِئَاتٌ	پھیپھڑا	كُلْيَةٌ	كُلًى	گردہ	ضِرْسٌ	أَضْرَاسٌ	داڑھ
إِبْهَام	ابہامات	انگوٹھا	سَبَّابَةٌ	سَبَّابَاتٌ	شہادت کی انگلی	وُسْطٰى	وُسْطَيَاتٌ	درمیانی انگلی
خِنْصَرٌ	خَنَاصِرُ	چھنگلیا کے ساتھ والی انگلی	بِنْصَرٌ	بَنَاصِرُ	چھنگلیا			

جسم کے طاق اعضاء مثلا رَأْسٌ، لِسَانٌ، صَدْرٌ، أَنْفٌ مذکر ہیں، البتہ اگر لفظ کے آخر میں گول (ة) پائی جائے تو وہ مؤنث ہوتا ہے جیسے: جَبْهَةٌ — رَقَبَةٌ. وہ اعضاء جو جفت یعنی دو دو ہیں عربی میں مؤنث ہیں. مثلا يَدٌ، رِجْلٌ، عَيْنٌ أُذْنٌ، یہ ایک عام قاعدہ ہے البتہ خَدٌّ، مِرْفَقٌ، حَاجِبٌ جفت ہونے کے باوجود مذکر ہیں.

★★★★★★★★★★

(ii)– أَلْأَلْوَانُ

(The Colors)

واحد مذكر	واحد مؤنث	جمع	واحد مذكر	واحد مؤنث	جمع
أَبْيَض (سفید)	بَيْضَاء	بِيْض	أَسْوَد (کالا)	سَوْدَاء	سُوْد
أَحْمَر (سرخ)	حَمْرَاء	حُمْر	أَصْفَر (پیلا)	صَفْرَاء	صُفْر
أَزْرَق (نیلا)	زَرْقَاء	زُرْق	أَخْضَر (سبز)	خَضْرَاء	خُضْر

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

الأسماء:

واحد:	جُنْدِيّ: (سپاہی)	حُرّ: (آزاد آدمی)	هَمّ: (غم)	مَخْزَن: (سٹور، خزانہ)	سِرّ: (راز)
جمع:	جُنُوْد	أَحْرَار	هُمُوْم	مَخَازِن	أَسْرَار
	رَاسِخ (مضبوط، پکا)	كُرَّاسَةٌ (کاپی)	نَاضِرَة (سرسبز. تروتازہ)	خُرْطُوْم (سونڈ)	دَاءٌ (مرض)
	صُدَاع (سردرد)	سُعَال (کھانسی)	حِمْيَة (پرہیز)	أَلَمٌ (درد)	بُوْصَة (انچ)
	ذيل (دُم)	مُسْتَشْفَى (ہسپتال)	زُكَام (زکام)	أَخْطَر (زیادہ خطرناک)	مَجَّانًا (مفت)
			عِيَادَة (کلینک)	صَيْدَلِيَّة (ڈسپنسری)	

الأفعال

شَعَرَ	حَلَقَ	خَتَمَ	جَلَبَ
اس نے محسوس کیا	اس نے بال کاٹے	اس نے مہر لگائی	وہ لایا
شَرَحَ	شَهِدَ	شَكَا	كَثَّرَ
اس نے تشریح کی	اس نے گواہی دی	اس نے شکایت کی	اس نے زیادہ کیا
قَدَّمَ	عَالَجَ		
اس نے پیش کیا	اس نے علاج کیا		

جملے

مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ؟ هٰذَا جُنْدِيٌّ بَاكِسْتَانِيٌّ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

هَلْ هُوَ قَوِيُّ الْجِسْمِ؟

هَلْ أَنْتَ صَحِيْحُ الْجِسْمِ أَيْضًا؟

کیاتو بھی صحت مند جسم والا ہے؟

مَنْ ذٰلِكَ؟

أَجْسَامُ الْعُمَّالِ قَوِيَّة

مزدوروں کے جسم طاقت ور ہوتے ہیں

أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِب؟

لِمَاذَا تَذْهَبُ إِلَيْهِ؟

هَلْ تَذْهَبُ مَعِيْ؟

هٰذِهِ عِيَادَةُ الطَّبِيْبِ

یہ ڈاکٹر کا کلینک ہے

اَلطَّبِيْبُ يَسْأَل:

مَاذَا تَشْكُوْ؟

كُلُّ رَأْسٍ بِهِ صُدَاع

اَلصَّدِيْقُ يَقُوْل:

سَبَبُ الصُّدَاعِ كَثْرَةُ الْهُمُوْمِ

اَلطَّبِيْبُ يَقُوْل:

وَهَلْ تَشْكُوْ مِنْ أَلَمٍ فِيْ بَطْنِكَ؟

نَعَمْ، أَشْكُوْ مِنْ أَلَمٍ فِيْ بَطْنِي

مُنْذُ مَتٰى تَشْكُوْ؟

نَعَمْ، جِسْمُ الْجُنْدِيِّ قَوِيّ

نَعَمْ، نَحْنُ الْجُنُوْدُ أَجْسَامُنَا قَوِيَّة

ہاں، ہم فوجیوں کے جسم طاقت ور ہوتے ہیں

ذٰلِكَ رَجُلٌ مَرِيْضُ الْجِسْمِ

جِسْمُ الْمَرِيْضِ ضَعِيْفٌ

أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الطَّبِيْب

أَشْعُرُ بِأَلَمٍ فِيْ رَأْسِي

میں اپنے سر میں درد محسوس کر رہا ہوں

نَعَمْ، أَذْهَبُ مَعَكَ

وَهٰذَا هُوَ الطَّبِيْبُ

أَشْكُو مِنْ أَلَمٍ فِيْ رَأْسِي

هٰذَا صَحِيْح

سر درد کا سبب غموں کی کثرت ہے

اور کیا تمہیں پیٹ کے درد کی شکایت ہے

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

أَشْكُوْ مُنْذُ أَيَّامٍ

هَلْ كَثَّرْتَ مِنَ الطَّعَامِ؟ — کیا تونے زیادہ کھالیا؟

نَعَمْ، قَلِيْلاً

مَا هُوَ الْعِلَاج؟

اَلْعِلَاجُ فِيْ الْحِمْيَةِ — علاج پرہیز میں ہے۔

إِذَنْ، اَلْمَعِدَةُ بَيْتُ الدَّاء؟

نَعَمْ، وَالْحِمْيَةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ

الصديق يذهب مع صديقه إلى المكتبة:

هَذِهِ مَكْتَبَةٌ جَمِيْلَةٌ — اَلْمَكْتَبَةُ بِهَا لَوْحَاتٌ جَمِيْلَةٌ

مَاذَا فِيْ تِلْكَ اللَّوْحَةِ؟ — فِي اللَّوْحَةِ: صُدُوْرُ الأَحْرَارِ مَقَابِرُ الأَسْرَارِ

وَمَا ذَا فِيْ تِلْكَ؟ — فِيْ تِلْكَ: صُدُوْرُ الرِّجَالِ مَخَازِنُ الْأَسْرَارِ

اس میں لکھا ہے ”مردوں کے سینے رازوں کے خزانے ہوتے ہیں“

هٰذِهِ حِكَمٌ جَمِيْلَةٌ — قَائِلُ هٰذِهِ الْحِكَمِ، رَجُلٌ مُفَكِّرٌ

ان حکمتوں کا بیان کرنے والا ایک مفکر شخص ہے۔

شَبَّهَ الصُّدُوْرَ بِالْمَخَازِنِ — هٰذَا تَشْبِيْهٌ جَمِيْلٌ

اس نے سینوں کو خزانوں سے تشبیہ دی ہے

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

هٰذَا كِتَابٌ جَمِيلٌ

مَا هٰذَا؟

اَلشَّارِحُ رَجُلٌ عَالِمٌ

حَوْلَ الْكِتَابِ تَشْرِيْحٌ مُفِيْدٌ

اعضاء الجسم کے متعلق

متفرق جملے:

"وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ"

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَكَ لِلْاِيْمَانِ

"أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ؟"

کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھولا؟

مِنَ الْقَلْبِ إِلَى الْقَلْبِ

فِي بَعْضِ الْقُلُوْبِ أَعْيُنٌ

"أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ؟"

(کیا ہم نے اس (انسان) کے لیے دو آنکھیں، زبان اور دو ہونٹ نہ بنائے)

اَلسُّجُوْدُ عَلٰى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ: اَلْجَبْهَةُ مَعَ الْأَنْفِ، وَأَصَابِعُ الْيَدَيْنِ مَعَ الْكَفَّيْنِ، وَالرُّكْبَتَانِ، وَأَطْرَافُ أَصَابِعِ الْقَدَمَيْنِ.

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے: پیشانی ناک سمیت، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ہتھیلیوں سمیت، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کی انگلیاں

شَعْرُ الْبِنْتِ أَسْوَدُ

وَجْهُ الطِّفْلِ أَبْيَضُ وَجَمِيْلٌ

أَيْنَ حَلَقْتَ شَعْرَكَ؟

حَلَقْتُ شَعْرِي عِنْدَ الْحَلَّاقِ

هَلْ عَالَجْتَ ظَهْرَكَ؟

نَعَمْ، عَالَجْتُ ظَهْرِيْ عِنْدَ الطَّبِيْبِ

هَلْ هُوَ طَبِيْبٌ مَاهِرٌ؟

نَعَمْ، هُوَ مَاهِرٌ جِدًّا

هَلْ شَعَرْتَ بِتَحَسُّنٍ؟

کیا تم بہتر محسوس کرتے ہو؟

نَعَمْ، بَلْ صَارَتْ صِحَّتِيْ جَيِّدَةً

ہاں، بلکہ میری صحت اچھی ہوئی ہے

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

فَتَحْتُ فَمِيْ، وَأَخْرَجْتُ لِسَانِي

فَقَالَ الطَّبِيْبُ: أَسْنَانُكَ كُلُّهَا سَلِيْمَةٌ، إِلَّا سِنًّا وَاحِدَةً

قُلْتُ: تِلْكَ السِّنُّ تُؤْلِمُنِيْ (وہی دانت مجھے تکلیف دیتا ہے)

اَلْقَدَمُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ بُوصَة (انچ)

أَقْدَامُنَا رَاسِخَةٌ فَوْقَ أَرْضِنَا

ہمارے قدم ہماری زمین پر جمے ہوئے ہیں

صَدِيْقُكَ الْوَفِيُّ ذِرَاعُكَ

وفادار دوست تیرا بازو ہوتا ہے

اَلْوَاعِظُ طَبِيْبُ الْقُلُوْبِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَخْتِمُ اللهُ عَلَى الْأَفْوَاهِ (فُوْ — منہ)

فَتَتَكَلَّمُ الْاَيْدِىْ وَتَشْهَدُ الْأَرْجُلُ

پھر ہاتھ بولیں گے اور پاؤں گواہی دیں گے

عِنْدِىْ عَشْرَةُ أَصَابِع

لَا، بَلْ عِنْدَكَ عِشْرُوْن أَصْبُعًا

رَقَبَةُ الْفِيْلِ قَصِيْرَةٌ وَخُرْطُوْمُهُ طَوِيْلٌ وَرَقَبَةُ الْجَمَلِ طَوِيْلَةٌ وَذَيْلُهُ قَصِيْر

طَبِيْبُ الْعُيُونِ لَا يُعَالِجُ الْبُطُوْن

لكِنْ طَبِيْبُ الْأَنْفِ يُعَالِجُ الْأُذُنَ أَيْضاً

اَلطَّبِيْبُ سَبَبٌ وَاللهُ هُوَ الشَّافِيْ

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إِلَّا الْحَمَاقَةَ

ہر بیماری کے لئے دوا ہے سوائے حماقت کے

مَرَضُ الْقُلُوْبِ أَخْطَرُ مِنْ أَمْرَاضِ الْبَدَنِ.

اللهُ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَال

أَلْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ أَبيَضُ الْوَجْهِ

اَلْكَافِرُ فِي النَّارِ أَسْوَدُ الْوَجْهِ

اَلنَّظَافَةُ تجْلِبُ الصِّحَة

صفائی صحت لاتی ہے

فِي الْمُسْتَشْفٰى أَطِبَّاءُ مَهَرَةٌ (مَاهِر کی جمع)

كَتَبَ الطَّبِيْبُ الْعِلَاجَ لِلْمَرِيْضِ

الدَّوَاءُ فِيْ بَاكِسْتَان رَخِيْصٌ

عِنْدِيْ صَيْدَلِيَّةٌ صَغِيْرَةٌ فِيْ الْمَنْزِلِ

يَحْتَاجُ كُلُّ بَيْتٍ إِلى صَيْدَلِيَّةٍ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

تَمْرِیْنَات

1- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے چار جملے بنائیے:

i- (صحّة ــ ال ــ تجلب ــ نظافة ــ ال) (وضع ــ دواء ــ ت ــ عینی ــ فی)

ii- (الطبیب ــ فمي ــ فتح ــ و ــ سنّی ــ عالج)(عندی ــ فی ــ صیدلیة ــ البیت)

2- اپنے جسم کے تین مؤنث اعضاء کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

3- اپنے جسم کے تین مذکر اعضاء کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

4- خالی جگہوں کو پر کیجیے اور جملوں کا اردو میں ترجمہ بھی کیجیے۔

.... الجَمَلِ قَصِيْرٌ أُحِسُّ .... فِيْ أَنْفِي أَيْنَ طَبِيْبُ ....؟

.... بِنْتٌ سَوْدَاء يُعَالِجُ الطَّبِيْبُ .... اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ ....

.... الجَمَلِ طَوِيْلٌ خُرْطُوْمُ الْفِيْلِ .... وَ ذَيْلُهُ ....

يَخْتِمُ اللهُ عَلَى .... يَوْمَ الْقِيَامَةِ ....تَشْهَدُ عَلَيْكَ.

عِنْدِيْ خَمْسَةُ .... فِي الْيَدِ الْوَاحِدَة. .... فِي الْمُسْتَشْفَى

5- مندرجہ ذیل اعضاء کی جمع بتائیے۔

عُضْو - بَطْن - صَدْر - أُذُن - قَلْب - لِسَان - أُصْبُع - رَقَبَة - عَيْن - رِجْل - يَد.

6- مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جواب دیجیے۔

كَمْ عَدَدُ أَصَابِعِ يَدَيْكَ؟ كَمْ قَلْبًا عِنْدَكَ؟ كَمْ سِنًّا فِيْ فَمِكَ؟

مَاذَا فِيْ يَدِكَ؟ كَمْ عَيْنًا لَكَ؟ أَيْنَ يَقَعُ رَأْسُكَ؟

بِمَا ذَا تَتَكَلَّمُ؟ كَمْ أَنْفًا لَكَ؟ بِمَا ذَا تُفَكِّرُ؟

مَاذَا فِيْ رِجْلِكَ؟ كَمْ وَجْهًا لَكَ؟

★★★★★★★★★★

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

(i)- اَلْحِوَارَاتُ

(The Dialogues)

i- اَلتَّحِيَّةُ وَالتَّعَارُفُ (Greeting and Introduction)

الحوار الأول

خَالِد: السَّلَامُ عَلَيْكُم

محمود: وَعَلَيْكُمُ السَّلَام

خَالِد: اِسْمي خَالِد، مَا اِسْمُكَ؟

مَحْمُوْد: اِسْمِي مَحْمُوْد.

خَالِد: كَيْفَ حالُكَ؟ (تمہارا کیا حال ہے؟)

مَحْمُوْد: بخَيْرٍ، وَالحَمْدُ لِلّهِ.

وَكَيْفَ حَالُك أَنْتَ؟

خَالِد: بِخَيْرٍ، وَالحَمْدُ لِلّه.

الحوار الثاني

خَوْلَة: السَّلَامُ عَلَيْكُم

مَرْيَم: وَعَلَيْكُمُ السَّلَام

خولة: اِسْمي خَولة، مَا اسْمُكِ؟

مريم: اِسْمِي مريم.

خولة: كَيْفَ حالُكِ؟

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

مريم: بِخَيْرٍ، وَالحَمْدُ لِلّٰهِ.
وَكَيْفَ حَالُكِ أَنْتِ؟

خَولة: بخَيْرٍ، وَالحَمْدُ لِلّٰه.

الحوار الثالث

محمد: السَّلَامُ عَلَيْكُم

شريف: وَعَلَيْكُمُ السَّلَام

محمد: مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟ (آپ کہاں سے ہیں؟)

شريف: أَنَا مِنْ بَاكِسْتَان

محمد: هَلْ أَنْتَ بَاكِسْتَانِيٌّ؟

شريف: نَعَمْ، أَنَا بَاكِسْتَانِيٌّ. وَمَا جِنْسِيَّتُكَ أَنْتَ؟
(ہاں میں پاکستانی ہوں، اور تمہاری قومیت کیا ہے؟)

محمد: أَنَا تُرْكِيٌّ. أَنَا مِنْ تُرْكِيا.

شريف: أهلاً وسهلاً (خوش آمدید)

الحوار الرابع

مريم: السَّلَامُ عَلَيْكُم

خديجة: وَعَلَيْكُمُ السَّلَام

مريم: مِنْ أَيْنَ أَنْتِ؟

خديجة: أَنَا مِنْ مِصْر

مريم: هَلْ أَنْتِ مِصْرِيَّة؟

خديجة: نَعَمْ، أَنَا مِصْرِيَّة. وَمَا جِنْسِيَّتُكِ أَنْتِ؟

مريم: أَنَا سُورِيَّة. أَنَا مِنْ سُورِيا.

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

خديجة: أهلاً وسهلاً

الحوار الخامس

أَحْمَد: السَّلَامُ عَلَيْكُم

بَدْر: وَعَلَيْكُمُ السَّلَام

أَحْمَد: هَذا أَخِي. هُوَ مُدَرِّس

بَدْر: أهْلاً وسَهْلاً.

أَحْمَد: هَذا صَديقي، هُوَ مُهَنْدِس (انجنیر)

الأَخ: أهْلاً وَسَهْلاً

أَحْمَد: مَعَ السَّلامَة (اللہ حافظ)

بَدْر: مَعَ السَّلامَة

الحوار السادس

رُشدی: السَّلَامُ عَلَيْكُم

هُدى: وَعَلَيْكُمُ السَّلَام

رشدی: هَذِهِ أَخْتِي. هِيَ طَبِيْبَة

هدى: أهْلاً وسَهْلاً.

رُشدی: هَذِهِ صَدِيقَتِي. هِيَ طَالِبَة.

الأُخت: أهْلاً وَسَهْلاً

رشدی: مَعَ السَّلامَة

هدى: مَعَ السَّلامَة

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

ii- اَلطَّعَامُ وَالشَّرَاب

(Food and Drink)

الحوار الأول

قاسِم: كَمْ وَجْبَةً تَأكُلُ فِي اليَوْمِ؟ (تم دن میں کتنے کھانے Meal کھاتے ہو؟)

سالم: آكُلُ ثَلاثَ وَجَباتٍ: الفَطورَ، والغَداءَ، والعَشاءَ.

(میں تین کھانے (Meals) کھاتا ہوں: ناشتہ، دوپہر کا کھانا اور رات کا کھانا)

قاسم: هَذا كَثِيرٌ جدًّا. أنا آكُلُ وَجْبَةً وَاحِدَةً.

سالم: هَذا قَلِيلٌ جدًّا

قاسم: مَاذا تَأكُلُ فِي الغَداءِ؟

سالم: آكُلُ اللَّحْمَ والدَّجاجَ والأَرُزَّ والخُبْزَ. (میں گوشت، مرغی، چاول اور روٹی کھاتا ہوں)

وماذا تَأكُلُ أنْتَ؟

قاسم: آكُلُ السَّمَكَ والسَّلَطَةَ والفَاكِهَة. (میں مچھلی، سلاد اور پھل کھاتا ہوں)

سالم: ما وَزْنُكَ؟

قاسم: 60 كيلاً. وما وَزْنُك أنْتَ؟

سالم: 100 كيلٍ.

قاسم: أنْتَ سَمِينٌ جدًّا (تم بہت فربہ ہو)

سالم: وأنْتَ نَحيفٌ جدًّا (تم بہت دبلے پتلے ہو)

الحوار الثاني

المضيفة: ماذا تَطْلُبينَ مِنَ الطَّعامِ؟ (ائر ہوسٹس: آپ کھانے میں کیا لیں گی؟)

المسافرة: بَعْضَ السَّمَكِ وَالأَرُزِّ مِنْ فَضْلِكِ.

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

المُضيفَة: وماذا تَطْلُبينَ مِنَ الشَّرابِ؟

المسافرة: ماءً مِنْ فَضْلِكِ.

المضيفة: وماذا تُفَضِّلينَ مِنَ الفَاكِهَةِ؟ (اور آپ پھل میں سے کیا پسند کریں گی؟)

المسافرة: التَّمْرَ، أَوِ العِنَبَ. (کھجور یا انگور)

المضيفة: هَلْ تَشْرَبِينَ الشَّايَ؟ (کیا آپ چائے پئیں گی؟)

المسافرة: لا، أُفَضِّلُ القَهْوَةَ. (نہیں، میں قہوہ کو ترجیح دوں گی)

المضيفة: القَهْوَةُ بِالحَلِيبِ؟ (قہوہ دودھ کے ساتھ؟)

المسافرة: نَعَمْ، القَهْوَةُ بِالحَلِيبِ.

المسافرة: شُكْراً

المضيفة: عَفْواً

الحوار الثالث

الزوج: السَّلَامُ عَلَيْكُم

الزوجة: وَعَلَيْكُمُ السَّلَام

الزوج: أنا جَوْعَانُ جِدًّا (میں بہت بھوکا ہوں)

الزوجة: الغَداءُ عَلى المَائِدَةِ

الزوج: ما هَذا؟ سَمَكٌ ولَحْمٌ ودَجاجٌ وأَرُزٌ وفَاكِهَةٌ!

هَذا كَثِيرٌ جِدًّا.

الزوجة: لا تَأْكُلْ...... لا تَأْكُلْ

الزوج: لِماذا؟ أَنا جَوْعَانُ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

الزوجة: لَدَيْنا ضُيوفٌ (ہمارے ہاں مہمان ہیں)

الزوج: لَدَيْنا ضُيوفٌ! مَنْ؟!

الزوجة: والِدي وَوالِدَتي

الزوج: أيْنَ الضُيوفُ؟

الزوجة: في غُرْفَةِ الجُلوسِ (بیٹھک Sitting room میں)

iii- اَلتَّسَوُّقُ

(Shopping)

الحوار الأول

البائع: أهْلاً وَسَهْلاً

الطالب: أُرِيدُ مُعْجَمًا (Dictionary)

مِنْ فَضْلِكَ. (Please)

البائع: أيَّ مُعْجَمٍ تُريدُ؟

الطالب: أُرِيدُ الْمُعْجَمَ العَرَبِيَّ

البائع: تَفَضَّلِ الْمُعْجَمَ العَرَبِيَّ. وماذا تُريدُ أَيْضًا؟

الطالب: أُرِيدُ كِتابَ القِراءَة، وكِتابَ القَواعِدِ. (Reading Book, Grammar Book)

البائع: هَذا كِتابُ القِراءَةِ، وهَذا كِتابُ القَواعِدِ

الطالب: أُرِيدُ دَفتَرًا وقَلَمًا (میں ایک نوٹ بک اور قلم چاہتا ہوں)

البائع: تَفَضَّلِ الدَّفْتَرَ والقَلَمَ. هَلْ تُريدُ شَيْئًا آخَرَ؟

الطالب: لا، وشُكْراً

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

البائع: المَطلوبُ ثَلاثون رِيالاً

الطالب: تَفَضَّلْ، هذه ثلاثون ريالاً

الحوار الثاني

البائع: مَرْحَباً، أيَّ خِدْمَةٍ؟

المرأة: أُرِيدُ سَمَكًا وَلَحْمًا وَدَجاجًا.

البائع: تَفَضَّلي السَّمَكَ وَاللَّحْمَ وَالدَّجاجَ. وماذا تُرِيدينَ أيْضاً؟

المرأة: أُريدُ خِياراً وَبَصَلاً وَطَماطِمَ. (میں کھیرے، پیاز اور ٹماٹر چاہتی ہوں)

البائع: تَفَضَّلي الخِيارَ وَالبَصَلَ وَالطَّمَاطِمَ. وماذا تُرِيدينَ أيْضاً؟

المرأة: أُريدُ سُكَّرًا وشَايَا وبُنًّا (میں چینی، چائے اور کافی چاہتی ہوں)

البائع: تَفَضَّلي السُّكَّرَ والشَّايَ والبُنَّ. هَلْ تُريدينَ شَيْئًا آخَرَ؟

المرأة: نَعَمْ، طَبَقَ بَيْضٍ، وعُلبَةَ مِلْحٍ. (ہاں، انڈے کی ٹرے اور نمک کا پیکٹ)

البائع: هَذا طَبَقُ البَيْضِ، وهَذِهِ عُلبَةُ المِلْحِ.

البائع: المَطلوبُ ثَمانون ديناراً

المرأة: تَفَضَّلْ، هَذِهِ ثَمانون ديناراً

الحوار الثالث

البائع: مَرْحَباً، أيَّ خِدْمَةٍ؟

المشتري: أُريدُ قَمِيْصًا، لَو سَمَحْتَ

البائع: تَفَضَّلْ هُنا، هذا قِسْمُ القُمْصانِ. هذا قَمِيصٌ أَبْيَضُ، وهذا أَصْفَرُ، وهذا أَزْرَقُ، وهذا أَحْمَرُ، وهذا أَسْوَد.

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

المشتري: بِكَمِ القَميصُ؟

البائع: القَميصُ بِعِشْرِينَ ديناراً

البائع: أيَّ قَميصٍ تُريدُ؟

المشتري: أُريدُ القَميصَ الأزْرَقَ

البائع: هَذا هُوَ القَميصُ الأَزْرَق

البائع: لَدَيْنا أَثْوابٌ جَميلَةٌ

المشتري: بِكَمِ الثَّوْبُ؟

البائع: الثَّوْبُ بِثَلاثِينَ دِيناراً

المشتري: أريدُ الثَّوْبَ الأبْيَضَ

البائع: المَطلوبُ خَمْسونَ ديناراً

الطالب: تَفَضَّلْ، هَذِهِ خَمْسونَ ديناراً

iv- اَلسَّفَرُ

(Travel)

الحوار الأول

الموظف: مَرْحَباً، أيَّ خِدْمَةٍ؟ (ملازم: خوش آمدید: کیا خدمت کروں؟)

المسافر: لَدَيَّ حَجْزٌ إِلَى جُدَّةَ، وأُرِيدُ تأْكيدَ الحَجْزِ

(میرے پاس جدہ کے لیے ریزرویشن ہے اور میں ریزرویشن کی کنفرمیشن چاہتا ہوں)

الموظف: هَل الحَجْزُ عَلى الخُطُوطِ السُّعودِيَّةِ؟

المسافر: لا، هُوَ عَلى الخُطُوطِ الباكستانِيَّةِ. (نہیں وہ پاکستان ائر لائنز پر ہے)

الموظف: أَيْنَ التَّذاكِرُ؟

(ٹکٹ کہاں ہیں؟)

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

المسافر: هَذِهِ هِيَ التَّذاكِرُ: تَذْكِرَتِي، وتَذْكِرَةُ زَوْجَتِي، وتَذْكِرَةُ ابْنِي، وتَذْكِرَةُ ابْنَتِي

الموظف: وَأَيْنَ جَوازاتُ السَّفَرِ؟ (پاسپورٹس کہاں ہیں؟)

المسافرة: هَذِهِ هِيَ جَوازاتُ السَّفَرِ

الموظف: أَيْنَ تَأْشيرَةُ الخُروجِ؟ (باہر جانے کا ویزہ کہاں ہے؟)

المسافر: هَذِهِ تَأْشِيرَةُ الخُروجِ، وَهَذِهِ تَأْشيرَةُ الدُّخول

الموظف: الرِّحلَةُ رَقْمُ 777. تُغادِرُ الطّائِرَةُ السَّاعَةَ الثّالِثَة فَجْراً. أُحْضُرْ إِلى المَطارِ قَبْلَ ساعَتَيْنِ.

المسافر: شُكْراً

الموظف: رِحْلَةً سَعيدَةً

الحوار الثاني

المسافر: السَّلامُ عَلَيْكُم

الضابط: وَعَلَيْكُمُ السَّلام. أَهْلاً وَسَهْلاً. جَوازَ السَّفَرِ مِنْ فَضْلِكَ

المسافر: هَذا هُوَ جَوازُ السَّفَرِ

الضابط: هَلْ أَنْتَ ماليزِيٌّ؟ (افسر: کیا تم ملائشیا کے رہنے والے ہو؟)

المسافر: لا، أنا كَشْمِيرِيٌّ

الضابط: هَلْ أَنْتَ قَادِمٌ لِلعَمَلِ؟

المسافرة: لا، أَنا قَادِمٌ لِلزِّيارَةِ وَالعُمْرَة

الضابط: كَمْ يَوْمًا سَتُقِيم هُنا؟

المسافر: ثَلاثَةَ أَسابيعَ تَقْريباً

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

الضابط: أَيْنَ سَتُقِيمُ؟ (تم کہاں ٹھہرو گے)

المسافر: سَأُقِيمُ فِي فُنْدُق قَرِيب مِنَ المَسجِدِ الحَرَامِ

الضابط: إِقَامَةً طَيِّبَةً، وعُمْرَةً مَقْبولَةً، إِنْ شَاءَ اللهُ.

المسافر: جَزَاكَ اللهُ خَيْراً

الحوار الثالث

الموظف: أَهْلاً وَسَهْلاً. (ملازم: خوش آمدید)

المسافر: فَقَدْتُ حَقِيبَتِي (میرا بیگ گم ہو گیا ہے)

الموظف: مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قَادِمٌ؟ (آپ کہاں سے آرہے ہیں؟)

المسافر: أنا قَادِمٌ مِنْ بَاكستان

الموظف: أَيْنَ الجَوازُ؟ وأَيْنَ التَّذْكِرَةُ؟

المسافر: هَذا هُوَ الجَوازُ، وهَذِهِ هِيَ التَّذْكِرَةُ.

الموظف: ما لَوْنُ الحَقِيبَةِ؟

المسافرة: لَونُها أَسْوَدُ

الموظف: هَلْ هَذِهِ حَقِيبَتُكَ؟

المسافر: نَعَمْ، هَذِهِ حَقِيبَتِي.

الموظف: ماذا فِي الحَقِيبَةِ؟

المسافر: فِي الحَقِيبةِ مَلابِسُ

الموظف: اِفْتَحِ الحَقِيبَةَ. (بیگ کھولو)

المسافر: نَعَمْ، هذه حَقِيبَتِي

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

٧- فِيْ الْمَطَار

(At the Airport)

السَّلامُ عَلَيْكُم	وَعَلَيْكُمُ السَّلام
مَتىٰ مَوْعِدُ سَفَرِكَ	سَفَرِيْ بَعْدَ سَاعَة
كَمْ لَكَ هُنَا؟ (آپ یہاں کتنی دیر سے ہیں؟)	لِيْ هُنَا حَوَالَيْ نِصْفُ سَاعَة
عَلى أَيِّ طَائِرَةٍ تُسَافِرُ؟	عَلى طَائِرَةِ الْخُطُوْطِ الْجَوِّيَّةِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ، وَأَنْتَ مَتىٰ مَوْعِدُ سَفَرِكَ؟ (اور آپ کے سفر کا مقررہ وقت کب ہے؟)
بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ، هَلْ عَائِلَتُكَ مَعَكَ؟	لا، قَدْ تَرَكْتُهَا فِي الرِّيْفِ، فَلَهَا مَشَاغِلُ هُنَاكَ.
كَمْ وَلَدًا عِنْدَكَ؟	لِيْ اِبْنٌ وَاحِدٌ
فِيْهِ الْخَيْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ	شُكْرًا لَكَ وَفِيْكَ الْخَيْرُ
مَا اِسْمُ إِبْنِكَ؟	إِسْمُهُ عَادِل
مَا عَمَلُكَ؟	أَنَا مُدَرِّسٌ بِجَامِعَةِ بنجاب
أَيْنَ هٰذِهِ الْجَامِعَة؟	هٰذِهِ الْجَامِعَة فِي لاهور، وَفِيْهَا اَقْسَامٌ ومَعَاهِدُ كَثِيْرَةٌ مِنْهَا قِسْمُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وَمِنْهَا مَعْهَدُ إِدَارَةِ الْأَعْمَالِ وَلَهَا فُرُوْعٌ في الْمُدُنِ الأُخْرٰى
أَيْنَ تَسْكُنُ؟	أَسْكُنُ قَرِيْباً مِنْهَا
فُرْصَةٌ طَيِّبَةٌ	اِلى اللِّقَاء وَرِحْلَةٌ سَعِيْدَةٌ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

vi- اَلْهِوَايَاتُ
(Hobbies)

الحوار الأول

شاكر: ما هِوايَتُكَ يا شَرِيفُ؟

شريف: هِواياتِي كَثِيرَةٌ: القِراءَةُ، والسَّفَرُ، والمُراسَلَةُ

شريف: ما هِواياتُك أَنْتَ؟

شاكر: هِواياتِي: الرِّياضَةُ والرِّحْلاتُ والقِراءَةُ أيْضًا.

(میرے مشغلے: کھیل، سفر اور مطالعہ ہیں)

شاكر: ماذا تَقْرَأُ يا شرِيف؟

شريف: أَقْرَأُ الكُتُبَ والْمَجَلاتِ الإِسْلامِيَّةَ.

وماذا تَقرأُ أَنْتَ؟

شاكر: أَقْرَأُ الكُتُبَ الإِسْلامِيَّةَ، والْمَجَلاتِ العِلْمِيَّةَ.

شاكِر: هَلْ لَدَيْكَ مَكْتَبَةٌ؟ (کیا تمہارے پاس لائبریری ہے؟)

شريف: نَعَمْ، لَدَيَّ مَكْتَبَةٌ كَبِيرَةٌ

شاكر: كَمْ ساعَةً تَقْرَأُ في اليَوْمِ؟

شريف: أَقْرَأُ ثَلاثَ ساعاتٍ تَقْرِيبًا

شاكر: أنا أَقْرَأُ أَرْبَعَ ساعاتٍ في اليَوْمِ

شريف: اَلقِراءَةُ هِوايَةٌ مُفِيدَةٌ

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

الحوار الثاني

شهاب: هَلْ زُرْتَ مَعْرِضَ الهِوايَاتِ؟ (کیا آپ نے مشغلوں کی نمائش دیکھی ہے؟)

شعيب: لا، ما زُرْتُهُ، هيّا بنا إِلَيْهِ

شهاب: هَذا هُوَ مَعْرِضُ الهِوايَاتِ

شعيب: هَذِهِ هِوايَاتٌ كَثِيرَةٌ جِدًّا

شهاب: هَذا جَناحُ جَمْعِ الطَّوابِعِ (یہ ٹکٹیں جمع کرنے کا بلاک ہے)

شعيب: هَذِهِ طَوابِعُ جَمِيلَةٌ. هَذا طَابِعٌ هِنْدِيٌّ، وهَذا طَابِعٌ فَرَنْسِيّ.

شهاب: وَهَذا جَناحُ الخَطِّ العَرَبِيّ

شعيب: هَذِه آياتٌ بِخَطِّ النَّسْخِ، وتِلْكَ أَحَادِيثُ بِخَطِّ الرُّقْعَةِ.

شهاب: وَهَذا جَناحُ الصَّحافَةِ

شعيب: وهَذِهِ صُحُفٌ بِجَمِيعِ اللُّغاتِ (اور یہ تمام زبانوں کے اخبارات ہیں)

شهاب: وهَذا جَناحُ التَّدبِيرِ المَنْزِلِيّ (اور یہ امور خانہ داری کا بلاک ہے)

شعيب: هَذا طَعامٌ صِينِيٌّ، وهَذا طَعامٌ عَرَبِيٌّ

شهاب: وَهَذا جَناحُ الرِّياضَةِ. (یہ سپورٹس کا بلاک ہے)

شعيب: كُرَةُ القَدَم، والسِّباحَةُ، والفُروسِيَّةُ (فٹ بال، تیراکی اور گھوڑسواری)

الحوار الثالث

المعلّمةُ: أَيَّ جَمعِيَّةٍ تَخْتَارِينَ يا شَرِيفَةُ؟ (تم کون سی سوسائٹی انتخاب کروگی)

شَرِيفَةُ: أَخْتَارُ جَمْعِيَّةَ الصَّحافَةِ.

المعلّمةُ: أَيَّ جَمعِيَّةٍ تَخْتَارِينَ يا شَيْماءُ؟

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

شَيْماءُ: أَخْتَارُ جَمْعِيَّةَ الثَّقافَةِ الإِسْلامِيَّةِ

المعلّمةُ: أيَّ جَمعِيَّةٍ تَخْتَارِينَ يا شَادِيَةُ؟

شَادِيَةُ: أَخْتَارُ جَمْعِيَّةَ الحاسوبِ. (میں کمپیوٹر سوسائٹی انتخاب کروگی)

المعلّمةُ: أَيَّ جَمعِيَّةٍ تَخْتَارِينَ يا شَقْراءُ؟

شَقْراءُ: أَخْتَارُ جَمْعِيَّةَ العُلومِ. (سائنس سوسائٹی)

المعلّمةُ: أَيَّ جَمعِيَّةٍ تَخْتَارِينَ يا باسمة؟

أَحْمَد: أَخْتَارُ جَمْعِيَّةَ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ

المعلّمةُ: أيَّ جَمعِيَّةٍ تَخْتَارِينَ يا حميراء؟

حميراء: أَخْتَارُ جَمْعِيَّةَ التَّدْبيرِ المَنْزِلِيِّ.

vii- اَلصِّحَّةُ

(Health)

الحوار الأول

مقصود: السَّلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

محمود: وَعَلَيْكُمُ السَّلام وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

مقصود: لِماذا حَضَرْتَ الْيَوْمَ إلى الْمُسْتَشْفى؟ (آج تم ہسپتال میں کیوں آئے ہو؟)

محمود: حَضَرْتُ لِزِيَارَةِ طَبِيْبِ الأَسْنَان. (دانتوں کاڈاکٹر)

مقصود: بِمَ تَشْعُرُ؟ (کیا محسوس کرتے ہو؟)

محمود: أَشْعُرُ بِأَلَمٍ شَدِيد فِي أَسْنانِي.

وَلِمَاذا حَضَرْتَ أَنْتَ إلى الْمُسْتَشْفى؟

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

مقصود: حَضَرْتُ لِزِيَارَةِ طَبِيْبِ الأَنْفِ والأُذْنِ والحَنْجرَةِ. (ناک، کان اور گلے کا ڈاکٹر)

محمود: بِمَ تَشْعُرُ؟

مقصود: أَشْعُرُ بِأَلَمٍ شَدِيد في أُذُني

محمود: هَلْ لَدَيْكَ مَوْعِدٌ مَعَ الطَّبِيْبِ؟ (کیا ڈاکٹر کے ساتھ تمہارے پاس مقررہ وقت ہے؟)

مقصود: نَعَمْ، مَوْعِدي السَّاعَةَ العَاشِرَةَ

محمود: مَوْعِدي السَّاعَةَ العَاشِرَةَ أَيْضاً

مقصود: السَّاعَةُ الآنَ التَّاسِعَةُ وَالنِّصْفُ، الباقي نِصْفُ ساعَةٍ.

الحوار الثاني

المدرس: السَّلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ

الطالب: وَعَلَيْكُمُ السَّلام وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ

المدرس: لِماذا تَغَيَّبْتَ عَنِ الدِّراسَةِ؟ (تم پڑھائی سے غائب کیوں ہو گئے؟)

الطالب: أُصِبْتُ بِزُكَامٍ شَدِيدٍ.

المدرس: بِمَ شَعَرْتَ؟

الطالب: شَعَرْتُ بِصُداعٍ شَدِيدٍ فِي اللَّيلِ، وارتَفعَتْ دَرَجَةُ حَرارَتي.

(میں نے رات میں شدید سر درد محسوس کیا، اور میرا درجہ حرارت بلند ہو گیا)

المدرس: هَلْ قَابَلْتَ الطَّبِيْبَ؟

الطالب: نَعَمْ، ذَهَبْتُ إِلَى الْمُسْتَشْفَى بِالإسعافِ، وَقابَلْتُ الطَّبِيْبَ

(ہاں، میں ایمبولینس کے ذریعہ ہسپتال گیا اور ڈاکٹر سے ملا)

المدرس: وَبِمَ نَصَحَكَ الطَّبِيْبُ؟ (اور ڈاکٹر نے آپ کو کیا مشورہ دیا؟)

الطالب: نَصَحَنِي بِالرَّاحَةِ وَتَناوُلِ الدَّوَاءِ. وهَذا هُوَ التَّقْرِيرُ الطِّبِّيُّ.

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

(میڈیکل رپورٹ)

المدرس: شُكْرًا لَكَ. وَبِمَ تَشْعُرُ الآنَ؟

الطالب: اَلْحَمْدُ لله، أنا بِخَيْرٍ.

الحوار الثالث

الزوجة: السَّلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ الله وَبَرَكاتُهُ

الزوج: وَعَلَيْكُمُ السَّلام وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ

الزوجة: خَيْراً، هَلْ قَابَلْتَ الطَّبِيْبَ؟

الزوج: نَعَمْ، وَفَحَصَ الصَّدْرَ، والقَلْبَ، والكُلْيَةَ، وَقاس الضَّغْطَ.

(ہاں، اور اس نے سینے، دل، گردے کا معائنہ کیا اور بلڈ پریشر چیک کیا)

الزوجة: وما النَّتِيْجَةُ؟

الزوج: القَلْبُ سَليمٌ، والحَمْدُ لله. هُناكَ اِرْتِفاعٌ قَليلٌ في الضَّغْطِ والسُّكَّرِيِّ.

(بلڈ پریشر اور شوگر)

الزوجة: ما سَبَبُ ذَلِكَ؟

الزوج: زِيادَةُ الوَزْنِ.

الزوجة: وماذا طَلَبَ مِنْكَ الطَّبِيْبُ؟

الزوج: طَلَبَ مِنّي تَرْك السُّكَّرِيّاتِ. (میٹھی چیزیں)

الزوجة: وَهَلْ طَلَبَ مِنْكَ شَيئاً آخَرَ؟

الزوج: نَعَمْ، مُمارَسَةَ الرِّياضَةِ، وتَناوُلَ الفَواكِهِ والخُضْراوات.

(ہاں، ورزش کرنا، پھل اور سبزیاں کھانا)

الزوجة: شَفاكَ اللهُ

الزوج: شُكْرًا لَكِ.

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

viii- فِيْ الْبَنْك (اَلْمَصْرِف)

(At The bank)

خليل: صَباح الخَيْر.

الموظف: صَباح النُّور. أيُّ خِدمَة؟

خليل: لَو سَمَحتَ: أُريدُ أَن أعرِفَ رَصِيدي (Balance)

الموظف: عَفوًا، ما رَقَمُ حِسابِكَ؟ (Account Number)

خليل: رَقَمُ حِسابِي: 1754

((ينظر الموظف في الحاسوب حساب خليل))

الموظف: الرَّصِيدُ مئة ألف روبية

خليل: مئة ألف روبية. جَميل

الموظف: إِيدَاع أم سَحب؟ (Deposit or draw)

خليل: سَحب، وهَذا هُوَ الشِّيك. (Cheque)

الموظف: قَدِّم الشِّيك إِلى الصُّندوق.

((يقدم خليل الشيك للمحاسب ويجلس قليلاً))

المحاسب: خليل أحمد.. خليل أحمد..

خليل: أنا خليل أحمد.

المحاسب: تَفَضَّل ثَلاثَة آلاف روبية.

خليل: ((يَعدُّ النقود)) أَلف، أَلفان، ثَلاثَةُ آلاف. شُكْراً

المحاسب: عَفوًا

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk

ix- في سيّارة أجرة (In A Taxi Car)

خليل: السَّلامُ عَلَيْكُم

السائق: وَعَلَيْكُمُ السَّلام

خليل: مَكتَب البَرِيد العام، مِن فَضلِكَ (General Post office, Please)

خليل: مَكتَب البَرِيد العام. تَفَضَّل. اركب.

((خليل والسائق يتحدثان في السيارة))

السائق: أَنتَ غَرِيبٌ هُنا؟ (کیا تم یہاں اجنبی ہو؟)

خليل: نَعم، أَنا غَرِيب هُنا

السائق: مِن أَيْنَ أَنْتَ؟

خليل: أَنا مِن باكستان

السائق: أَنتَ مِن باكستان. أَنتَ باكستاني.

خليل: نَعَمْ أَنا مِنْ باكستان، من لاهور

السائق: لاهور مَدِينَة جَمِيلَة.

خليل: وَالرِّياض مَدِينَة جَمِيلَة وَوَاسِعَة. ((السيارة تقف أمام مكتب البريد))

السائق: هَذا مَكتَب البَريد العام

خليل: شُكراً. كَم رِيالاً تُرِيد؟

السائق: عَشرَة رِيالاتٍ.

خليل: تَفَضَّل، هَذِهِ عَشرَة ريالات.

((خليل ينسى الطرد في السيارة)) (خلیل کار میں پارسل بھول جاتا ہے)

السائق (ينادى): يا سَيِّد.... يا سَيِّد...الطَّرد....الطَّرد

خليل: آه: الطَّرد، شُكراً، أَنا مَشغول جدًّا

السائق (بصوت شفيق): نَعم، أَنْتَ مَشغول جدًّا

DarseNizami.MadinaAcadmey.pk